مثنوی اول از بعد رقم [illegible] تمام بعد از آن خطبه بحورتقی و بعد از آن مثنوی دویم است

۳۷ — [illegible]

عربیه که مسمی بجواهر التبیان است در بیان هر دو مثنوی و غزل و اشعار و مناجات عربی و فارسی همه منظوم در او کتاب و از جمله اسمای این مثنوی دو دفتر یکی ثمرة الفواد

مثنوی اول اول رسایل است و مثنوی دویم سیوم رسایل و همه لایق بار باخته نداند و یاد داشتن و دستور العمل

ساختن فائده مدتهای بسیار و مثنوی از این رسایل بخانه عظمت جنیبت سلمه الله تعالی مانده و سوای آن از دست بعضی

کاتب تدبیر پذیرفته اگر کسی از کاتبان و غیره دزدیاد زدیده بکسی رساند روی آن دزدان بهر دو جهان سیاه باد

و در قهر و غضب منتقم قهار ذو البطش شدید مبتلا و نقل گرفتن و نام مصنف بجا داشتن مضایقه ندارد و تحریر

عبد الکریم فائده در زمان آخر شدن کتاب بسیار امور متروک شدند بسبب عدم تحریر یاد داشت آنها

که عادت بود و مهوش شدند و از خاطر رفتند تقریر و تحریر کاملان مقتبس و مستفید از عادات الهی است تعالی شانه که یضل به

کثیرا و یهدی به کثیرا و ما ننسخ من آیة او ننسها نأت بخیر منها او مثلها و حدیث حفت الجنة بالمکاره و حفت النار بالشهوات

و بدانند که هر آنچه که از مسایل فقه و عقاید در کتب بسیار مشهور است اکثر درین کتاب نیاورده شده بسبب اعتماد بر شهرت

آن مگر چیزی از قبیل نو بود [illegible] درین رسایل باشد و ما توفیقی الا بالله فائده تصنیف این اکثر حفظ است که کتب را

مطالعه کرده شده و کم آماده چند این میشد بلکه زاید از آن چنانچه کتابی مؤلف از امور طبع زاد که از کتابی در آن چیزی نیاورده

شده بحر مواج نام که اسمای متعدد دارد طویل گردید که کم از دو صد جزو نیست شاید که از آن زاید باشد و طبع یعنی چهاپه کنانیدن

پنج کتب دیگر منظور است و از آن دو مثنوی همین دو که در بحر رمل اند و کتاب نیز ضخیم که نثر در آن ما بسیار است و نظم کم

درین کتاب نیاورده شده از علوم محفوظه مگر منتخبی و بسیاری از محفوظات است که درین نیاورده شده اما کتاب قمقام پس

آن متوسط است بلسان عربی مانند هدایة الایمان بزبان فارسی و مقاصد هر دو علیحده است و ما توفیقی الا بالله هو حسبنا و

نعم الوکیل فائده و در مثنوی اول کلام طویل و مکرر در بعضی مواضع که یافته می شود از فخر الدین است اگر چه ما حصل شده

فائده اگر کسی ایراد بر قافیه و روی و ردیف کند جواب آن از حاشیه صفحه هشتادم که غزل ربنا الهم الملک درون

تحریر است دریافت نماید فائده اکثر منه منه که در آخر حاشیه هاست از کاتبان و اکثر کتابت حواشی از عبد الکریم است

فائده وشرت مسایل هندی ندارد مثلاً فتاوی عالمگیری که در علم فقه به نهایتی در هندوستان مشهور است که نادر

ازان کتابی دیگر متصور نیست بعد ازان دو کتابهای که در حرمین مشهوراند اگر کسی مطالعه کند آن مسایل بسیار پیدا میشوند

که در فتاوی عالمگیری که آن هرگز نیست و کتب حرمین مانند در المختار فی شرح تنویر الابصار و چار شرح آن یکی از ابراهیم فتاح و دیگر

از سید احمد طحطاوی و قاضی مصر شرحی از مدنی مشهور و شرحی از شیخ عبد الغنی نابلسی شرح هدیه ابن العماد و شروح او شرح تنویر الابصار از خیر الدین رملی

و کتب ابن نجیم و بیرزاده و سید حموی مانند آن و قهستانی شرح نقایه و یک شرح این از ملا علی قاری و دیگر کتب انجا یافته می شوند

فائده نگذاشتن بعضی مو برای شارح وغیره عادت مصنفین است بلکه سنت نبوی صلی الله علیه وسلم مثلا آنحضرت در رحل الغر خود فرمود

که آن درخت که برگ آن نیفتد برگ خرماست و اکنون اگر کسی از اهل هندوستان زیاده کند میتواند که درخت نارجیل

و درخت تاژه و تاری نیز همچنین است و برگ این درختها نمی افتد مگر اینکه درخت تمام بیفتد یا شاخ تمام از بیخ آن بیفتد

بدون این برگ نمی افتد بلکه به ندرت و از درخت صنوبر و شمشاد و از امثال آنها نیز برگ نمی افتد و این درختها در

ملک عرب نیست شاید که درخت دوم نیز چنان باشد و از عدم علم چنین امور دنیوی بجناب آنحضرت قباحتی نیست تا به نخل که حدیث

آمده مصرح بعد از خدا بزرگ توی قصه مختصر صلی الله علیه و آله وصحبه وسلم و می شاید که مراد آنحضرت درین جا از درخت خرما عام دارند

یعنی هر درختی که طویل القامت باشد و شاخ ها ندارد و نباشد او را مگر یک سر بلندی فقط که اگر آن سر را که مجموع شاخ و برگ

آن درخت است به برند آن درخت همه میمیرد مانند مردن انسان به بریدن سرش و این هر چهار درخت مذکور همین صفت دارند

فائده این فقیر درین کتاب هر چه نهاده است بحکم مالک خود این و با جازت او نهاده است و زیاده کردن را از طرف خود اگرچه می توانست جایز

ندانست فائده نقل عبارتهای کتب مصنفین بعینها درین کتاب تا حجم و مسایل بسیار پیدا کند پسند خاطر نیفتاد اگرچه

منافع بسیاری بود و اکثر چنان است که بی دیدن کتابی هر چه بخاطر میرسید تحریر پذیرفت المامور معذور فائده

کسانیکه به مثنوی و قصه های دروغ که در نظم و نثر فارسی و هندی بسته اند اشتغال میدارند بعوض آن اوقات

مثنوی

صراط مستقیم و ترغیب

از تالیفات بہا من کلام اعلم علماء علام

و افضل فضلاء فخام عارج معارج تحقیق

ناہج مناہج تدقیق مولوی سید

محمد یعقوب صاحب محمد قیوم

حسن صانہ اللہ عن شر

ور الزمن

بسم الله الرحمن الرحيم

عبد ولیکر نقش اسم ذات ہو
گرچہ دنیا کی زبان پر بات ہو

ابتدا کرتا ہون بسم اللہ سی
جان و دل سی یہہ مبارک نام لی

التجا ہی تجھسی رحمان و رحیم
کر اسی مقبول اپنی حق و قدیم

ثنا کرو ہمین حمد اس خلاق کا
حمد کو اسکی نہین ہی انتہا

حمد حق دریائی بی پایان ہی
کشتی فطرت وہان حیران ہی

جزو کل کا خالق و رزاق ہے
بی شبیہ و رب مالک الآفاق ہے

ذات بیچون ہی منزہ عیب سی
حاضر و دانا ہی وہ ہر غیب سی

یخرج المیت من الحی بدان
یخرج الحی من المیت بخوان

مالک دنیا و دین حیّ و قدیم
فیض بخش دو جہان صانع عظیم

عبد الراجی جابر حسینک | دعا درگاہ الٰہی مین | فاجزہ یا رب قدر رحمتک

یا الہ العرش تو شر سی بچا — دی پناه ہم تو تو یا ذا الکبریا

ہون گنہگار و نہیں میں بس روسیاه — تجھہ سوا نہیں کوئی میرا یا الہ

لطف سی کر حال پہ میری نظر — ہے گناہ و نہیں ہوا ہون بی خطر

بخش دی میری گناہ ہونگو کریم — رحم میری حال پر کر ای رحیم

حرص دنیا کی میری سی دور کر — دولت عقبی سی دل معمور کر

بندگی مین اپنی رکھہ شام و سحر — واسطی دنیا کی مت کر کھہ بکسر

فتنہ دنیا سی دی دایم امان — امن مین رکھہ مجھکو خلاق جہان

خاتمہ کر تو مرا ایمان پر — از طفیل سید خیر البشر

صدق سی اقرار یا تو ہی کا کرون — عشق کے جذبہ مین تیرے مین مرون

روح ہو پرواز با ایمان میری — بخشش کر دی جرموں سی میری

تجھہ سوا ہی کون ہی پروردگار — جو کری امید کی کشتی کو پار

کاہلی سستی میری سی دور کر — رکھہ عبادت مین مجھی چالاک تر

انتظار بیقراری سی بچا — اور ہر آزار و خواری سی بچا

یا الٰہی دی مجھی مقصود جان — رکھہ مجھی دنیا مین با حفظ و امان

دور کر دی فکر میری سی تمام — رکھہ مجھی بیفکر دنیا مین مدام

اور ہر ہی چھوٹی لکھا ہوں سب بجا — مت گناہوں میں مجھی رکھہ مبتلا
رکھہ عبادت میں مجھی ہر صبح و شام — وہی عبادت میں مجھی عالی مقام
لایق دوزخ ہو ہیں اعمال سے — مت غضب کر مجھ پہ بد افعال سے
یا الٰہی دے مجھی روزی حلال — جھوٹ کا کر دور میرے سے خیال
باز رکھہ مجھکو گناہوں سی کریم — راہ نیکی پر مجھی رکھہ مستقیم
کب ہو لایق حمد حق تجھ سے ادا — بس ہی بہانی کر نبی پر جان فدا

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کی نعت میں

ہیں حبیب حق محمد مصطفی — جان و دل آپ کے نام پر انکی فدا
ظاہر حضرت بشر ہی مثلکم — انکی باطن میں جہان سارا گم
بانی دین ذات ہی انکی یقین — ہیں وہ سب نبیوں میں ختم المرسلین
حکم انکا دین اور ایمان ہے — مومنات اور مومنین کا جان ہے
تابع انکی حکم کا ذیشان ہوا — باہر انکی علم سے شیطان ہوا
دو جہان انکا سبب ظاہر ہوا — حق نی اپنے بھید سی مظہر کیا
پیشوائی انبیا سالار دین — محترم ان سی ہوا دین متین
آگی چلتی تھی سبھوں سے جنگ میں — جنگ ہی نین تھا تغیر رنگ میں

این پنج بیت در نعت از مولف بود [illegible]

ذات انکی باعثِ لولاک ہے — دین انکا سب شبہ سے پاک ہے
پیروی اِس دین کی مومن کرین — منحرف ہو جو مرین کافر مرین

غزل بیچ نعت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

ہو زبان سے کیا ادا شکر خدا — جسنے بھیجا ہمپر احمد مجتبیٰ
دافعِ ظلمت ہین وہ جون آفتاب — مومنونکو ہی انہی سے اہتدا
رکھ تیرے دلمین سدا یہ اعتقاد — ہین رسول اللہ ختم الانبیا
ہین وہ بیشک بانیٔ علم و عمل — اور ہین وہ معدنِ علم و حیا
کیا مبارک ذاتِ پاک صلی علیہ — جس سے پائے رتبہ سارے انبیا
احمد بے میم انکی ذات ہے — کیونکہ نہین ہی وہ کبھو حق سے جدا
رحمۃ للعالمین انکی جناب — ہی مقرر شافعِ روزِ جزا
ہول محشر سے اُسے کچھ ڈر نہین — جسکو ایسا سر پہ ہو ظلِ خدا
مومنونکا جان و دل قربان ہے — نام پر اُس ذاتِ عالی کے سدا
مقصدِ دل سب میرے حاصل ہوئین — اے شہِ لولاک اے خیر الورا
کھولو عقدونکو مشکل کے میرے — یا رسول اللہ یا علم الہدا
علتِ غائیِ عالم آپ ہین — آپ ہین سالار جملہ انبیا

دیجئے توفیق براہِ نیک کی مجھ کو کیجے دور از راہ جفا

یا نبی اللہ میرے دلکو مدام ہو تمھارے عشق کا نور و ضیا

یک توجہ سے تمھارے ہو نہ کیون حل مشکل میری در ہر دو سرا

باز رکھئے بیہودہ گفتار سے مدح خوان دائم رہون مین آپکا

مین گناہون سے ہوا ہون شرمسار دن قیامت کے مجھے لیجے بچا

التجا یہہ ہے تمھاری ذات سے آتش دوزخ سے ہو جاؤن رہا

کوہی ہین دنیا و عقبی مین مجھے تم سوا اب یا نبی یا مصطفی

مجھ کو دنیا مین رکھو عزت کے ساتھ اور نہو مجھ سے کبھو ایمان جدا

قبر کی تکلیف سب آسان ہو ہے میری تمنا سدا یہہ التجا

مومنات اور مومنین کے سب حصول ہوین فیضان سے تمھارے مدعا

آل اور اصحاب پر انکے درود یا آلہ العرش نازل رکھ سدا

آل نبی کی تعریف مین

آل انکی صاحب تکریم ہین سب سے اعلی افضل التعظیم ہین

دوستی سے انکی پاوینگے نجات مومنات اور مومنین بعد الممات

بے شبہہ مین وہ نبی کے نورعین جان و دل کے مین وہی آرام و چین

چون آیت انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت ویطہرکم تطہیرا نازل شد روزے کساء گلیم عبا که از راه عبا گویند آنحضرت صلعم
پوشیده بود علی و فاطمه و حسنین را داخل کرده فرمود که اللہم ہولاء اہل بیتی مراد از ابتہال قصه ایست که در تفسیر آیت قل تعالوا ندع ابناءنا
وابناءکم ونساءنا ونساءکم وانفسنا وانفسکم ثم نبتہل فنجعل لعنۃ اللہ علی الکاذبین در تفاسیر مذکور است

بے شبہہ ہے دوست انکا جنتی | اور دشمن انکا بیشک لعنتی
سارے اہل البیت خیر الناس ہین | دو جہان مین وہ نبی کے پاس ہین
اور مخصوص عبا اور ابتہال | ہین علی و فاطمہ حسنین آل
سنیونکا یہہ عقیدہ ہی تمام | ملحدون کا کچھہ نہین اسمین کلام

ذکر ائمہ اثنا عشر

آن امامان کرام خوش سیر | عالم اندر مشتہر اثنا عشر
جملہ موصوف سعادات یقین | رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

اصحاب رسول اللہ کے بیان مین

ایک لکھ چودہ ہزار اصحابہ ہین | سب نبی کے عاشق و احباب ہین
کوئی مہاجر ہین کوئی انصار ہین | جتنے ہین اصحاب سب اخیار ہین
بیعت الرضوان کے اصحاب نبی | خاص ہین اصحاب دیگر سے سبھی
جو احد اور بدر مین حاضر رہے | وہ تو افضل اور بھی سب سے ہوئے
اور دس ان سبمین افضلتر سمجھ | چار انمین اور بھی کملتر سمجھ
ہین یہہ چار یار سب صحابہ مین کرام | جنسے پایا دین سارا انتظام
بے شبہہ ہین ویسے کہ وہ چار کم | متفق ہین وہ عقاید مین بہم

جسم دین اسکے چار عنصر ہین او ہی — فی الحقیقہ ایکدل ہین چار بھی

ہین بظاہر چار باطن ایک ہین — دین کے رستے مین ایکا ایک نیک ہین

ہین یقین وہ شافع روز شمار — اور ہین وہ ساقی کوثر چہار

ذکر اسماء عشرہ مبشرہ

چار یار اور سعد و طلحہ با زبیر — اور سعید و بو عبیدہ مرد خیر

اور دسوین عبد رحمن ابن عوف — ہوئے نازل دشمنون پر انکی خوف

اولین اصحاب با صدق و صفا — پیشوا و ہادی دین ہدا

نام نامی انکا صدیق عتیق — تھے مصیبت مین نبی کے وہ رفیق

اور نبی کو اپنی بیٹی وہ دئے — اور بس ناتینسے وہ سسر ہوئے

اور صحابی دوسرے حضرت عمرؓ — انکی کوشش سے گیا سب کفر و شر

دین انکے عہد مین پایا نظام — پالیا ہی کفر انسے انہدام

وہ بھی ہین یا سسر نبی کے نیکنام — مومنین ہین معتقد انسے تمام

تیسرے ہین انکے ذی النورین ہین — وہ پیمبر کے تو نور العین ہین

حامی قرآن وہ عثمان ہین — بے شبہہ حلم و حیا کے کان ہین

ختم تھا اس ذات پر حلم و حیا — تھے عجب وہ صاحب صدق و صفا

ہے چہارم ابن عم مصطفےٰ	حضرت اعلیٰ علی المرتضیٰ
جانشین مصطفےٰ شیر خدا	شاہ تقویٰ کی آفتاب اہتدا
والدِ حسنین و داماد نبی	شہسوار لافتا الا علی
دوستی چارونکی جنت کی کلید	مومنونکی حق سے ہراو امید
سب صحابہ جتنے ہین چھوٹے بڑے	افضل و اعلیٰ ہین اپ غیر سے
حق رہے راضی انھونسی صبح و شام	انپہ نازل ہو درود ان او سلام

اماموںکی شان مین

بوحنیفہ شافعی یا لک امام	احمد حنبل یہہ چارونکا نام
چار مذہب کی ہین تحفۂ خدا	ہین مسلمانونکو انسے اہتدا
وہ امام دین بیشک ہین چہار	انپہ نازل ہوے رحمت بیشمار
کوئی مقلد ہو یک کا چاہیے اگر	دوسرکی بات لینا نین خطر
جلد ٹوٹی ہی نماز اُس باجر	آئیتان بدلیسے ہوے کفر اگر
عو و صحت نین بجا التاسی سے	شافعی بولین تاہوا التاسی

بیچ تعریف پیران طریقت کے

ملجا و ماوی و مرشد دستگیر	غوث اعظم ہین شہ پیران پیر

رحمت و رضوان حق بر آنجناب — حق سے نسبت ہا دو رباہ وآفتاب
اور یہ شیخ ہا باعز و جاہ — سہروردی شہ شہاب دین پناہ
شہ معین الدین چشتی قطب دین — اور فرید الدین شکر گنج یقین
اور شاہ نقشبند با صفا — فیض یاب بارگاہ کبریا
وانکہ طیفور است نام بایزید — انکہ در عشق خدا بودہ مزید

حل مشکلات گرفتاران و مضطرین امکان داشت بہ پاس این تحریر یافتہ و انما الغیب عند اللہ

شاہ موجود درین زمان

شاہ اعلی شان بامر شاہ ہیں — مالک افواج و ملک و جاہ ہیں
رافت و فضل کرم جسکے مدام — رہوی حامیل انکو تا روز قیام
ای درت بہر شہان سجدہ گاہ — ایکہ جناب تو روان شام و پگاہ
ای منزہ از جہات و کیف و کم — ای وجودت برتر از نقص عدم
ایکہ ذاتت برتر از وہم و خیال — ای زبانہا جملہ در وصفت لال
جبتلک دنیا کے ماہ و سال ہیں — یا الہی انکو با اقبال رکھہ
دونو فرزند انکے ہوین شاد کام — افضل الدولہ بڑے ہین با مراد
یا الہی انکو رکھہ دنیا مین شاد — دین و دنیا مین ہین وہ با مراد
سب مقاصد انکے بر آوین تمام — از طفیل سید خیر الانام

11

هست سالار آن وزیر با جبر | نوجوان و بامراد و دادگر
جانش از اسعاد حق پرشاد باد | از عنایات حق امداد باد
هم رعایا شاد وهم جان شاه | هم عیال الله شاد وهم آله

راه نما کی صفت مین

جام وہی ساقی ہے مجھے اب عشق کا | یا دین ہادی کے تا ہوئین رسا
رکھ زبان کو میری ہر لغزش سی دور | تا اٹھاؤن ذکر مین اسکی سرور
وہ یقین ہین مخزن سر خدا | یاد سے حق کے نہین یکدم جدا
روز شب وہ آمر طاعات ہین | ناہی اعمال منہیات ہین
کاؤن کیا تعریف مین انکی شان | اور زبان سی کیا کرون قیل و قال
ذات انکی بحر بخشش ہے یقین | اس زمانہ مین نظیر انکا نہین
یا الٰہی انکو رکھ دنیا مین شاد | دین و دنیا مین رہین وہ بامراد
فیض ہہ انکی عنایت سے ہوا | اور صلہ خدمت کا یہہ مجھکو ملا
کیا کرون انکی عنایت کا بیان | حال پر میرہ ہوئی ہے جو عیان
نام انکا کیا عجب مرغوب ہے | پیرو مرشد مولوی یعقوب ہے
سب مقاصد انکے بر آوین تمام | از طفیل سید خیر الانام

له: صیغه واحد در حق شاهان بسیار گفته اند و مضایقه ندارد و در عربی که میگویند قال الله و قال رسول

اسم بزرصیغه واحد است دیگر همه بندگان حق الله ولا شریک له و مومنین همه امت سید المرسلین صلی الله علیه وآله وسلم

والد انکی تھی رشید الدین حسن | عاشق اللہ سب بی مکر و فن
از حسن افضل اویس آسیوان | پیری ظاہر از و نبود روان
پیری باطن از و جاری بود | ہرکہ انکارش کند عاری بود

عرض حال از محمد فخر الدین

عرض یہہ ہی بعد حمد اللہ کے | اور پھر نعت رسول اللہ سی
اس رسالی کے جو طالب ہین تمام | التجا میری ہی ان سب سی مدام
گر غلط یا سہو کو پائین کہین | دامن اصلاح سی ڈھانکین وہین
ہل یری الانسان مما یخلق | خلقہ من ماء یدفق
ہین مطالب دین کی منظوم یہہ | تاکرین سب طالبان معلوم یہہ
یہہ مطالب ہین کلام اللہ کے | اور احادیث رسول اللہ سی
گر کری کوئی حقارت کی نظر | عاقبت مین دوزخ اسکا ہو مقر
نہین خلاف شرع کچھہ اسمین کہا | نہین بری باتون کتین جایز کہا
دلکو حاضر کرکے تم سمجھو کلام | اور لوازم سب بجا لاؤ تمام
اسمین ہین احکام شاہنشاہ کی | یہ خزاین ہین رسول اللہ کے
ہی یہ بحر رمل مین انکو شناخت | فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

منتخب کرکر گناہان کبار
لکھ دیا ہون انہین سب بے شمار

اور بہت سے فائدے نکلے ہوا
ضمن مین آگے ہوئے ہین برملا

تاکہ ہے مسلم کو کافر کوئی گناہ
غیر لغفر اللہ سے مانگو پناہ

کار بد سے باز رہنا ہی صواب
فعل طاعت سے بھی افضل اجتناب

وہ کبایر ہین گناہان اے سعید
جسکو حد ہو شرع مین یا ہو وعید

حد ہو جسکو شرع مین یا ہین ورے
تا ہو عبرت ناکرین کامان برے

یا کہ قرآن اور حدیثون سے مدام
جس گنہ سے ہووے دوزخ مین مقام

اسکو کہتے ہین وعید اے ہوشیار
قول شارع نے ڈرایا ہو بکار

نہی سے معلوم ہووے ہر گناہ
جو کہ ہی مبغوض حق سب ہی تباہ

جبکہ پایا یہہ رسالہ انتظام
رکھہ دیا تم غیب لایق اسکا نام

گر عمل مومن کرین اسپر تمام
حق ہے راضی انھون سے والسلام

جب ہوا مشغول دل از بہر سال
تب کہا ہاتف نے مجھ سے یہہ مقال

اسمین ملتا ہی ہدایت کا سراغ
لکھہ تو اب تاریخ کی بس چراغ

شروع بیان گناہونکا پہلا شرک اللہ سے کرنا سب کبایر سے بڑا گناہ ہے اللہم احفظنا منہا بینا اکبر الکبایر کہ شرک ہست وباقی فوائد در ضمن آن

کفر سرتا پا ہی شرک اللہ کا — سب گناہوں میں ہی وہ بیشک بڑا

اسمیں سو اکرنا عبادت غیر کی — یا کہ انسان یا بتان دیر کی

وہ جو عیبوں سے منزہ آپ ہی — بولنا اُسکے تئین ماباپ ہی

یا سمجھنا اُسکے تین فرزند ہی — یا کہ جورو یا کوئی دلبند ہی

ایسا قول و فعل کفر و شرک ہی — اسکا واجب مومنوں کو ترک ہی

بر شنو این نکتہ ز شیخ باتمیز — کفر مقتضی بکفر نبود اے عزیز

گاہ کافر میکند صدیق را — گاہ زاہد میکند زندیق را

ذات حق ہی لاشریک اور بیمثال — ہی وہی قیوم نہیں اُسکو زوال

سب جگہ حاضر ہی عالمین جلوہ گر — دیکھتا ہی سبکے وہ عیب و ہنر

نہیں روا مومن کو کہنا کفر کا — گر کریں اکراہ کافر ہو روا

رکھ کے دلکو مطمئن ایمان سات — ہی روا تو ان سے کہنا وہ بات

اسمیں صورت کے سوا ہرگز نہ دل — بن رضا حق کے تو منہہ کو نہ کھول

گر کوئی ثابت رہا مارا گیا — تو بے شبہ اسکی سیج جنت میں جا

مت مشابہ ہو کبھو کفار کا — اُسکے تابع ہیں محمد مصطفی

غیر حق کو مت سمجھہ خالق کبھو — معصیت کو حق کے بس لے مان تو

اور شعار کفر سے پرہیز کر — جو علامت کفر کے ہون اس سے ڈر

گر کوئی جایز کو سمجھی ناروا — **تنبیہ** — یا کہ عکس اسکا تو ہی کافر ہوا

چوک سے فہم و زبان کے گر ہوا — کلمہ کفری تو نا کہنا بھلا

اور غضب کے وقت گر بہکی زبان — ڈانکنا اسکا بھلا ہی مخلصان

قران کی حقارت اور انکار کرنا رسالت کا اور بد کہنا اور جھوٹ تہمت رسول اللہ پر کرنا کفر ہی اور گناہ کبیرہ ہی باقی فواید ضمن آن

جھوٹ کی تہمت رسول اللہ پر — دل سے اپنے جوڑ کر ہرگز نہ دھر

یہہ خطا ہے دین و دنیا مین بتر — ہووے جیسے حمل النسان بسر

گر کہے کوئی خوابمین مجھکو کہے — جھوٹ ہو تو ایسا اسکا حکم ہی

دو صحیحو نہین جو کوئی ہووے بات — رتبہ اسکا ہی برا نزد ثقات

لا یتمثل الشیطان ... (حاشیہ)

یا موطا مین صحیح ستہ سات — اتھہ مستدرک کے ستا یہ و بیہقات

وان نہم مشکوۃ اے باصفا — جامع مضبوط در باب ہدی

معنی قران گر تو عقل سے — جو کہ ہو قاعدہ اور نقل سے

اور تاویل بیان احتمال — ہی روا اسمین نہین ہرگز وبال

کفر دان تصدیق کاہن ای پسر — مخبر از غیب است کاہن بی خبر

اور انکار رسالت کفر ہے ۔ اور قرآن کی حقارت کفر ہے

اور بد کہنا رسول اللہ کا ۔ کفر ہے اور ہے گناہو نہیں بڑا

اور حرام اللہ کو مت کہہ حلال ۔ علم بھی اسکا ہی کفر اے نیکخال

قتل ہے سب النبی سے تم کہو ۔ لیک گر کوئی سہی او پر ہو

اور صحابیوں کو برا کہنا گناہ کبیرہ ہے باقی فواید درضمن آن

اور صحابے کو رسول اللہ کے ۔ کوئی نالایق اگر دشنام دے

وہ برا ہووے گنہ گار خدا ۔ دن جزا کے پاوےگا وہ حق سے سزا

حق تعالی اسکا منہہ کالا کرے ۔ اور ہمیشہ اسکو دوزخ میں رکھے

اور شفیع اسکے نہوں روز جزا ۔ شافع امت محمد مصطفی صلعم

انکی ہے تعظیم واجب سب کو ۔ اور کبھو بداعتقاد اسپر ندھر

ہووے اس تقصیر سے واجب قتال ۔ مرکے جاوے دوزخ اندر بدمقال

ہے علی وہر ولی سے حکم حرب ۔ قول حق سے مشتہر در شرق و غرب

باغی و مخطی معاویہ کو بول ۔ اور سوا اسکے تو کچھ منھہ کو نکھول

اجتہادی کر معاویہ خطا ۔ ہو گئے باغی تھے باشیر خدا

کفر و لعنت ملنے قابل پر اگر ۔ پا گیا ہو اسکو ہر جا اسکے پسر

فایدہ

اور قضا کی ساتھہ استغفار ہی | ڈر خدا سی کیونکی وہ قہار ہی
کوی مسافر ہووی یا بیمار ہو | اسکی تئین افطار جایز ہی کبہو
لیک ہی رکھنا ضرور اسکو قضا | جب اقامت کے مرض جاتا رہا
گر بڈہ کوی شی کا چکھہ کر تھوکدی | روزہ نہین جاتا ہی گرچہ نا رہی
اور جو کوئی بڈہا بہوت ہوی بڑا | فطرہ کی مقدار دی کہاوی سدا
جب کسیکا مر گیا کوئی مالدار | ہی نماز و روزہ کا فدیہ نگار
فدیہ یک روزہ مثل یک نماز | ہو ادا جو بس وصیت شرط با
ہی سحر سنت تم اسکا وقت پاو | آسمان شرقی پہ نا ہو صبح کہاو
و لیسی تتوی نی کہی حضرت رسول | لیک دل وہ ہو کہ جو ہووی قبول
جب یقین ہووی غروب آفتاب | ابر نا ہو کہول روزہ کو شتاب
اور مہر سفندہ کی نیت کر جدی | اول شب ہی کری تو نہین بدی
چاند گردن کو دکہی نہین اعتبار | وقت پر افطار کر ای ہوشیار
ہی حدیث ستہ شوال جان | شیخ اکبر نی کہی موضوع لکہان

جہوٹ قسم کہانا گناہ کبیرہ ہی

جہوٹ کہانا ہی پر اسوگند لگتین | مانی اسباب کو یہ جہوٹ نہین

کہ جناب آن حضرت ہادی شریعت و طریقت و حقیقت اند صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم

جہوٹ بدہی لیکیہ وہان جائز ہوا	جہوٹ کہہ لی بیکیہ کی جان بچا
اور گواہی جہوٹ کی دینا یقین	جہوٹ سی بڑ کر ہی اور گنہ نہین
فاسقونکی شاہدی مردود ہی	کیونکہ فاسق عاصی معبود ہی
ہی روا الحکیم عدل با خبر	گر ہو حاکم پاس جانی مین ضرر

بیان بقیہ مواضع جواز کذب فقط

جنگ کو خدعہ ہی فرمائی رسول	جہوٹ و یمین ہی روا یا ذا العقول
ہی روا بہر رضای زوجہ جہوٹ	تا دلون مین کہ نہو باہم ہی پہوٹ
اور یمین کاذب ماضی گناہ	بدہی جسکا ہووی فاعل روسیاہ
جہوٹ ناحق بیجا کا کام ہے	آخر نہ تہا کو اوسکا بد انجام ہی
ذلت اور رسوائی اور شرمندگی	جہوٹ سی ہر آدمی کی تین بری
اور خوبی جہوٹ سی جاوی تمام	عاقبت جہوٹی کا ہی بد مقام
ہی کفایت جہوٹ سی تعریض مین	جیون کہی صدیق نی ابراہیم مین
اور یمین لغو بخشی گی الہ	نص قرآنی کہہ ہی بی شبہ جان

چوری ناپ اور تول اور گز کمتی اور محصول مین گرنا گناہ کبیرہ ہی

ہی خیانت ناپ مین اور تول مین	اور گز کمتی مین ہی اور مول مین

خورده و در واقع خلاف آن بود ۱۲

باکنا ہون کیا ہیر جمع رکھہ ۔ بس تو او بدل کے مطابق سمع رکھہ
یہان سمجھتے نین ہین ظالم نیک و بد ۔ کرتے ہین جاری بدی نیکی کو سد
قہر مین اللہ کے جب آئینگے ۔ تب کئے اپنے کو ظالم پائینگے
ہی بدونکو آخرت مین بد سزا ۔ مومنونکو نیکیون کی ہی جزا
زندگی تھوڑی ہی چھوڑین مکر فن ۔ اور کرین ایمان کو اپنے جتن
نوح کے بھی عمر کو ہی ہند سمجھہ ۔ آخرۃ کی عمر کو بیحد سمجھہ

نماز آگے وقت کی پڑہنا گناہ کبیرہ ہی

اور آگے وقت کے پڑہنا نماز ۔ یہہ کبیرہ ہی گناہ اے دلنواز
یا پڑھے تاخیر کر کر وقت سے ۔ بے سبب یا ترک کر دیوے اُسے
یا ضرورت ایک صحابی نے کہا ۔ تب قضا فجر انھین جایز کرا
وقت سے آگے تو ہرگز نین روا ۔ لیک پیچھے وقت کے ہووے قضا
ہی نماز اندر بھلا دلکا حضور ۔ نیّت و تحریمہ مین رکھنا ضرور
ہم تو استقبال عین کعبہ دان ۔ کفر دان یا ازکیا ہی مہربان
جس جگہ پڑھہ لو جماعت سات فرض ۔ سنّتان وہان مت پڑھو سن
گر جماعت سے پڑھے یکجا سلام ۔ فرض وہان ناپڑھے کوئی امام

سیدہا جانب چھوڑ نیت مرد خدا
صف مین جا کو چھوڑ مت ہے بجا

رفع یدہ ہر رکوع و بعد ازان
ترک و فعلش ہر دو از سنت بدان

ترک آن شد نزد اعظم اختیار
شافعی بر فعل آن داده قرار

درمیان فرض و سنت ای فتی
ذکر دنیا کے ضرورۃ نہین روا
(و در مسجد نیز ذکر دنیا ہرگز نباید کرد)

ہی مسجد جمعہ کا اے نامدار
جیون مقلد بدن کا ای کامگار

بعد اسکے کاٹی مکبر کا ثواب
بعد اسکے مربع و مبصر کامیاب

گر کوئی مسجد بجا گھر مین پڑہے
عذر ہی تدریس و تصنیف سے

قد لیاوی الشخص قوما جمعۃ
ان ابراہیم کان امۃ

تم کرو صلوات کو دایم مدام
تا نہو تم تارک فرض اے کرام

وقت پر پڑہنا نماز و نکا بہلا
اِس کبیرہ مین نہو تم مبتلا

سوتے یا بہولے سی گر کہو دی نماز
جب اُسے یاد آوے پڑہے بے نیاز

سجدہ سہو اِس لئی لانا بجا
تاکہ ہو نقصان کا جبرا باصفا

دل کیتئین حاضر رکھو وقت نماز
در مناجات کریم کارساز

مصر کے معنی ہین در و اُسکو سنو
ہی روا و نار وا جمعہ عید و

شہر کے لوگونکی حاجت ہو روا
جس جگہ اُسکو تو سمجھو تم فنا

ظہر آخر گر پڑھیں جمعہ کے تئیں — زاختلاف مصر ہیرولی ہے یقیں

عید و جمعہ نہیں پڑھے ہیں حاجیاں — کیونکہ نہیں عرفات مصری فی عیان

جو نپاوے جمعہ پھر لیوے وہ ظہر — حیض والی باز رہوے تا بطہر

ئے قضا اسپہ نماز ونکی کہے — اور قضا روزیکی اسپر فرض ہے

سجدۂ قرآن رکوع اندر ہوجائے — گر ہو نور آور نماز ای نیکرائے

عید میں جمعہ میں یعنی زحام — مت کرو تم سجدۂ سہو ای کرام

بے وضو تو نا پڑھے ہرگز نماز — عمد سے ہی یہہ گناہ اے نیاز

بعد ہو رکعت ز فرض اے دلربا — سورہ بعد الفاتحہ ہم شد روا

جب جھکے نا آوے آواز اذان — جان اقتدا فرض کو مشروط ہان

مال رکھہ کر زکوۃ نادینا گناہ کبیرہ ہی

مال رکھکر گر کوئی نا دے زکوۃ — ہی گنہ اسکا بھی جیوں ترک صلوۃ

جبکہ گذرے مال پر سال تمام — واجب اسدم ہو زکوۃ ای نیکنام

اور نصاب انکی بقول شیخ با سداد — کم ہی کچھ ترپن روپے سے نہیں زیاد

ملک دکھن کے روپے کا نہیں حساب — کیونکہ بنگالے میں لکھی وہ کتاب

روپیہ وہ چار آنہ ہی بڑا — دے حساب اسکا تو کرکے ای فتا

و مصارف ماخوذ اند ازین آیت کہ انما الصدقات للفقراء والمساکین والعاملین تا آخر آیت

پھر زیادہ جسقدر اسپر بڑھے ‖ دے حساب چہلم و یک یونہیں لکھے

اور زراعت کا بھی حق دینا بھلا ‖ جسطرح قرآن میں حق نے کہا

اور فتاوؤں میں بہت تفصیل ہے ‖ منتخب یہ جوہر الاکلیل ہے

جیسا جیسا حکم ہو ویسا تو دے ‖ خمس و عشر و ربع بھی سکا لکھے

لیک خرچ اسکا ہی جس جس نام ہے ‖ ویسے ہی لوگونکو دے ہو نے خطا

فطرہ گرتا خیر ہو ساقط نہو ‖ نقد بھی اسکا روا دینا کہو

در حلی ہیں ان قول اوسط شافعی ‖ اعظمی احوط ہی مالک اوسعی

تنبیہ

مال باطن کو زکوۃ باطنی ‖ ظاہر یکو ظاہری مرد غنی

تنبیہ

یا زکوۃ مال دے کوئی مالدار ‖ اسکا مانع ہووے بخیلی خوار زار

منع ہر طاعت سمجھ بدکار ہی ‖ مانع ایمان از کفار ہی

دعای موسی کہ برای عذاب فرعون و فرعونیان بود بخیر یکہ ہمہ کفار حاصل شود

ڈر سے ایمان لائیں سب فرعونیاں ‖ مانگی موسی ظلم بیحد سے میاں

ہی دعا احمد رسول اللہ کی ‖ ایک نا مقبول سب مقبول ہی

فوایدہ

در یتیم

دینے سے ہووے ترقی مال کی ۔ نی تو بدنیت سے شامل ہو بدی

لیکہ یہہ قرب قیامت ھی مگر ۔ کیونکہ اسمین بہت اشاھی اثر

ہی خبر مین دور آخر مین اثر ۔ لم ہو جز نقدین کے ای باخبر

راہ حق مین خرچ کر اور جان تو ۔ لن تنالوا البر حتی تنفقوا

سرکشی سے نفس کے تو باز رہ ۔ کر خلاف نفس اور ممتاز رہ

یو شرون خوان و لوکان خصاص ۔ یہ ہی ہی لوگونکی ہی تخصیص خاص

بعضی از زوجات کو بھی دے طلاق ۔ ہین کئی ایثار اسمین نی نفاق

کافرونکی لڑائی سی بھاگنا گناہ کبیرہ ھے

کافرون کے جنگ سے ہی بھاگنا ۔ مومنان بھاگین تو ثابت ہو خطا

گر مسلمان ایک ہی کافر ہین دو ۔ بھاگنا مومن خطا ہی پھر سنو

ہو مضاعف سے زیادہ گر کبھی ۔ بھاگنا جائز ہوا سمجھو جبھی

تھا جسد حضرتکا زخمون سے بھرا ۔ خون کے بہنے کا ہی شایع ماجرا

اور یہ جہاد نفس کو اکبر کہے ۔ اولیا معنی خبر کے یون لکھے

ہمہ رو ما جا عوض سے مت بھاگ تو ۔ اس شنیعہ سے نہو ناپاک تو

اور نہ جا اسجا جہان ہووے وبا ۔ کیونکہ جانا بھی وہان ہی ناروا

ہی شہادت مرگ طاعون مومنان	دو طرح کی ہی مفاجات ای میان
لطف حق ہو مومنکو مرگ ناگہان	کافرون پر ہی غضب ای مہربان

فائدہ

پڑھہ مصیبت مین تو ایسا جسکو حسن	آیت انا الیہ راجعون
مت ہلاکت کرے اپنے ہاتھہ سے	فعل سے کوئی تو یا کوئی بات سے
قول و فعل اپنا بہت رکھہ باسداد	تا رہی تو دو جہان مین بامراد

تنبیہ

یکجہت مین بعد ہو کر قصد تو ہین عدد ہو شکر کہو

گر کوئی انسان کو شیطان ملائے	یا مشیط آنکھہ سے اسکو ڈرائے
الله الله قول تم حق سے ڈرو	دل سے اپنے ذکر کر تم خوش رہو

جان سے کسو کو ناحق مارنا گناہ کبیرہ ہی

جان سے ناحق کسو کا مارنا	بی سبب اور بی جہت ہی ہی خطا
چھین لیکر نیکیان قاتل کے وو	حشر کے دن دیوی حق مقتول کو
خلق کے دلکو لے اپنے ہاتھہ مین	انکو راضی رکھہ ہر اچھی بات مین
کر قصاص و حصہ اور تعذیر کو	اسمین تو جاری نکر تقدیر کو
حق نے فرمایا حیوۃ فی القصاص	عقل کو مت لا تو اسکے حکم پاس

عقل پیش عشق ہیچ و بس کم است ۔ عشق چون عنقا و عقل از مور بست

از مثنوی مولوی روم

عشق را صد بیر است و ہر بری ۔ از فراز عرش تا تحت الثری
بابالہ خوانند

فائدہ

جب کہے کافر کہ اعل یا ہبل ۔ ہی جواب اللہ اعلی واجل
در بدل عزی لنا و لا لکم ۔ ہو مولینا و لا مولا لکم
اور بیان حد و تعزیر و قصاص ۔ ہی کتب مین فقہ کے ذی اختصاص

تنبیہ

قتل ہین بہر شبیہ ای مہربان ۔ شافعی بوہین نماز او نگوکہان
عمد ہو یا ہو خطا او ہی دیت ۔ قتل ہے بیشک کبیرہ معصیت
لعنت قاتل را علی ذی کرم ۔ غم مخور فردا شفیع تو منم
این نیامد ہم نیاید از کسی ۔ در جہان گرچہ شدہ کشتہ بسی

تنبیہ علیحدہ

ہدیۃ الایمان مین ای باصفا ۔ چیز دیگر مین ہے زاید یون لکھا
یہہ نہی ہے معقول درگاہ خدا ۔ اسکی سمجھے سے ملی صدق و صفا
ایک زانی رجم کا ہی ایک کو حد ۔ یہہ بھی ہی مذکور فقہ ای بارشد

فائدہ

راہ حق مین جو کوئی مارا گیا	اوسکیتین جیتا سمجھہ ای بے ریا
حق کہا زندہ وہ لوگونکو سمجھہ	انبیا کے تین بھی احیا تو سمجھہ

تنبیہ

یاد حق کر مردکان سے مت ڈرو	ہوئی ممکن کچھہ کفن اچھا کرو
زندگی مین جسطرح ہوئی لقا	لازیارۃ قبر کی ویسی بجا

پرہیزگار عورت کیتین گالی دینا گناہ کبیرہ ہی

پارسا عورت کے تین گالی نہ دی	ہی گناہونمین بڑا یہہ بوجھہ لی
گر کوئی قابل نہ ہو اس کام کے	اُسپہ تہمت تو نہ دھر گالی نہ دے
دینا گالی سیکھنہ کا ہی خطا	اِس لئے کہتا ہون تجھکو جتا
اسی درّے تی قاذف و شارب کو مار	عبد ہو تو آدھی اُسکی کر شمار
بد کہے مظلوم جایز ہی وہ بات	لا یحب اللہ استثنا کے سات
لوگ گر انسان سی کوئی بات ہو	اسکا نقصان اس سبب سی مت کرو
جو ہی مومن سالک راہ ہدی	مرد و عورت کسکو بھی گالی نہ دی
دان قذف وقت غضب ہدر و جناب	قول صدیق ابت تو حرّت کلاب

جورو اور خاوند مین ہووی لعان — فقه مین قرآن مین اسکا بیان

حمل کی مدت اقل شش ماه جان — ہی خلاف اکثر مین ای محسن بچهان

ناحق خویشوں سی دشمنی کرنا گناه کبیره ہی

اقربا سے ہی عداوت کار بد — دوستی سے انکی ہی انکار بد

اور مسلمان موم دل رہنا سدا — سنگدلی سے ہووی نہین حاصل خدا

جس قرابت سی نہ ہووے کچھ حصول — جز بدی اس سے ہی نزدیکی فضول

تنبیه

نام کا لوگون کی گر مذکور ہو — وصف تم صادق محبتون کی کرو

وصف محسن اہل اور اولاد بهی — زد قول بد انہون پر سے سبهی

منع کر بدگو کو بدگوئی سے تو — بلکه کر تعریف مذموم ای عمو

ور بڑی تعریف مین کسکے کوئی — بات بالعکس اوس کی بهی ہنگی بهلی

بہت سی باتونکو کہه جانون نہین — حمق لازم تا نہو تجہیز کہین

دوست ناخوش ہو اشاره گر کری — تو اوسی سمجھا لے اے صاحب تمیز

جو سنے تو بات مت منهه سی نکال — بلکه رد کر دی اگر بد ہو مقال

ناخوشی کی دوست کے گر ہوی بات — قایل اوسکے کو ہو مانع ذی صفات

کرکری کوئی شخص گر کوئی مہان	تو اوسی اعزاز کر اور دی امان
دی جواب گرم گرم و سرد سرد	تا ذلت بر تو نایدہیچ درد
لیک باید تصفیہ کردن مدام	تا نگیرد کینہ اندر دل مقام

ماباپ کو ایذا دینا گناہ کبیرہ ہے

جو کوئی ماباپ کو اپنی ستائی	عاقبت صد مونہ کیتین ٹھکی ٹھائی
ہی بہت درجہ بڑا ماباپ کا	لا ادب سے انکی خدمت کو بجا
جو رہی ماباپ کو دنیا مین خوار	عاقبت مین اسکو ہووی مار مار
نین قبولیت اسی جھکی رہی	گرچہ لاکہونکی کمائی وہ کری
دیوی جو تکلیف انکو نابکار	وہ رہی دونو جہا مین خوار و زار
لے دعا انکی کہ دنیا مین تجھے	کام آوے عاقبت ہمرہ چلے

بقیہ حسنات اہل صخرہ

مزد و حق کس کا بڑا دینا بہلا	ہو نہ وحدت مین بعصیان مبتلا

باز رجوع بہ بیان مادر پدر

باپ ماپر بھی ہی حق اولاد کا	نام اچھا رکھ کے سمجھانا بہلا
کر سکے زوجہ خاندانی بانکاح	تا ہو اولاد منسوب سفاح

تربیت با علم اور شادی کرین — نیکیونسے طبع کو عادی کرین

اور سیاحت اور کتابت بھی سکھا — مرد کو ای صاحب صدق و صفا

عادتان بچون کو اچھی کام کے — تو سکا سب بہترین انجام کے

راتکو بچون کو مت باہر نکال — چھوڑ مت انکی حفاظت کا خیال

بہائیون بہنونکا بھی ای حق درست — ایسا ہی سمجھو حق انکا نا ہو سست

مسلمانونسی بی سبب لڑنا گناہ کبیرہ ہی

ہی مسلمانون سے لڑنا کار بد — بی سبب اور بی جہت رکھہ دل مین کد

جیسے سخن سی کہوین ہو ناخوش ملول — منع بھی کر گر کہی کوئی فضول

گر زبان سے کوئی کہی یکبات خلف — اسکو سمجھا اور نکہ اس سات خلف

ہر طویل احمق قصیر اعقل غلط — چھوٹی سر کا شخص احمق الغلط

جاوی نا جنت میں ہر ولد الحرام — یہ بہی ہی موضوع ای ذی عقل تام

چونک سی نکلی اگر کوئی رمز شر — شر کو اس کے دفع کر ای با خبر

جان انسان شاکر احسان ہو — اور اسا یرت بہی عدو جان ہو

قصد جان و تکبر و مگر کوئی کرے — منع کر اسکو تو ای صاحب میرے

جاننا اپنی مسلمانونکو بہائی — نین مناسب انسے نت جہگڑا لڑائی

ہجر مسلم تین دن سے نین زیاد	لیک بی نیت ہو زاید نین فساد
ایسا ہی احداد غیر الزوج ہی	نین روا قصداً سہ روزہ سی دوشی

مرد اور عورت مین لڑائی کروانا گناہ کبیرہ ہی

مرد اور عورت مین ڈلوانا برا ہی	ہی گنہ اور انین کروانا لڑائی
دو کو لڑوانا برا ہی اور عذاب	باز رہ اس فعل سے ہی یہہ خراب
بلکہ حیوانو نکو لڑوانا برا	جنگ انسانون سے یہہ کمتر ہوا

فائدہ

ذلت عالم کو مت اظہار کر	اور اس کے پی ہین مت ہوی
تم شیوع فاحشہ در مومنان	منکر و مقصود اپنا نے گمان
مومنونکو بھی ستانا ہی گناہ	مال ستامن کو بھی منکر تباہ

اور گواہی بی عذر چھپانا گناہ کبیرہ ہی

اور گواہی کا چھپانا پر خطر	ہی گناہو نین کہو نین کان دھر
گر گواہی کو چھپاوے جان بوجھ	پاس حق کے ہوی اسکی پوچھ
اسکو ہووے عاقبت شرمندگی	گر کوئی ایسی کرے یہان زندگی

قرآن پڑھ کر بھول جانا گناہ کبیرہ ہے

احداد یعنی ترک زینت برای غم مردہ و بر زوج بسیار زیادہ از سہ روز کہ عدۃ آن ... معتبر است ... عدت طلاق ثلاثہ قروء ... نزد شافعی سہ طہر و نزد ما سہ حیض ... حاملہ باشد عدۃ آن وضع حمل است ... باتفاق خواہ عدت موت زوج بود یا عدت طلاق ۱۲ منہ

بھولنا ہی پڑھہ کے قرآن کا بلا	یہہ بھی ہی چھوٹے گناہوں سے بڑا
نے قیامت حفظ گر جاتا رہے	ہی گنہ جب دیکھہ کر نا پڑ سکے
ہی بڑا وہ بھی گنہ گار خدا	دن قیامت کے اُسے ہوگی سزا

جیتی جانکو آگ مین جلانا گناہ کبیرہ ہی

زندہ جانونکا جلانا آگ مین	عالمان اسکو کبایر مین گنین
آخرت مین فاعل اسکا ہو خراب	اُسپہ ہوگا اسکے سبب حق کا عذاب
یہہ بُرا ہی اور ہی یہہ فعل بد	باز رہ ہی آدمی کو جہل بد

ہرگاہ کہ از سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اجازت علم و عمل علم طب و رواج آن ثابت و درین کبیرہ حیوانات با انسان ہم مشار تخصیص انسان با این دو مقدمہ طب مناسب امور تخصیص ولقد

کرمنا بنی آدم در تفاسیر مذکور

شرب ماء ممنوع دانی نوی سماع	بعد تحریک ریاضات و جماع
بعد علی الریق و عقیب مسہلات	بعد حمام و فواکہ ذی صفات
بعد بطنین ہم ہرگز منوش	سرکہ را چون آب دانی مرد ہوش
جمع زین و وشی مکن مرد ہمام	حوت با شیر و لبن با ترش عام

١٢ تو ذنہ ... بعد از ان اگر خواہد

هم سویق زر اگرچه با لبن	هم عنب هر کله شخص ممتحن
هر حریصه تو مخور زنان را	هم تو خل و زر مخور صاحب وفا
آب چاه و نهر را جامع مشو	آنچه ممنوع است خلف آن مرو

حکایت است که آتش شعله کرده بود و خانه ها را میسوخت سید جلال الدین بخاری حاضر شد نام حضرت غوث الثقلین خواند و بر آتش عزیمت

ازینکه آتش فرو نشست

شه جلال الدین چو نام غوث خواند آتش سوزان بنام او نشاند

باز رجوع به بیان گناهان کبایر حرام ناتوسی نکاح کرنا گناه کبیره هے اور اُن سب باتون کا بیان آخر کتاب تین آتا هے

مان بهن سے جو که ناتے هین تمام	ساته اُنکی هی نکاح امر حرام
قول اضعف نے هی پایا انقطاع	کیونکه نین وه قول مقبول سماع
حقکو حاضر اور ناظر جان بهی	هر دم اس سے خوف مین رهو سبهی
جو بڑی هون اُنکی تو توقیر کر	اور چهوٹون پر رحم کهو نے خطا
هی بزرگی علم سے اور عقل سے	اور بخشش سے هنر کے فضل عا نبے

یک بیت از مثنوی مولوی روم اینکه

ازاوب پرنور گشتست این فلک
وزادب معصوم وپاک آمد ملک

فائده

چونکه فوق القبه انحضر اکسان
میروند از بهر ترمیم مکان
گر شود چیزی خسیسی فوق کس
می هنرد او را که بر بندد نفس

که گفته اند

قل هو الله که وصف خالق ماست
زیر تبت یدا ابی لهب است

حرام مین بهڑوا پنا کرنا گناه کبیره هی

قلتبانی بهی کبیره هی سنو
دوزخی هی اُسکے فاعل کو گنو
قلتبان وه جو کوئی بهڑوه بنا
گر حرامی کام مین کتنا پنا
واسطے انکاح کے کهنا حلال
گر هو نیت خیر تو اچها هو حال
فعل دیوّثے برا هی ناروا
فاعل اُسکا دور از ترس خدا

تنبیه در حل پیام نکاح و وکالت آن

خطبه بنت عمر عثمان کے گئے
تب نبی نے سنکے یه فرما کے
اے عمر هو ن ختن مین عثمان سے خوب
صهر هون عثما کو تجهه با شان سے خوب

تنبیه از مثنوی مولوی روم

کار پاکان را قیاس از خود مگیر	گرچه ماند در نوشتن شیر شیر
آنچه آدم میکند بوزینه هم	می کند کز وی ببیند دم بدم
اشقیا را دیدهٔ بینا نبود	نیک و بد در نظرشان یکسان نمود
همسری با انبیا برداشتند	اولیا را همچو خود پنداشتند
این نمیدیدند اوشان از عمی	هست فرقی درمیان بی منتهی

لواطت کرنا گناه کبیره ہی

اور لواطت تو بڑی مردار ہی	یہہ گنہ ہی اور یہہ بدکار ہی
لونڈ بازی اسکو ہند مین کہین	اور بھی اغلام اسکو کہتین ہین
یعنی کوئی مرد مکر مرد سے	صحبت فاحش کرے آپس مین گر
اور کہین اسکو لواطت خاص و عام	لونڈ بازی اسکا ہی مشہور نام
بیحیا کا کام ہی اب اگناه	گر کبھی ہووے دو جہان مین روسیاه
ڈوبی امت اس گنہ سے لوط کی	جیسی کہتے ہین لواطت اسکو بھی
بی رضا کرتے تھے وه ابکام کو	ظلم سے اور جبر سے بدنام ہو
~~ہی جو یہہ مین نے لکھا قرآن مین~~	~~لوطیون کی حال کے تقلیبان مین~~
با رضا لے جبر ہی فعل حرام	در کتاب ریگ نے تخریب عام

نسخه
از سیاق تبلیغ قرآن کریم قصهٔ قوم لوط اند
معلوم میشود که قوم مذکور آن شنیعه را بجبر
و زبردستی میکردند و ازایت و از بطشم
بطشم همچنین بطریق المعانقه را که در قصه
دیگر است ۱۲ منه
واین شنیعه را علت مشایخ نام نهاده آند وجه
تسمیه اینکه علما و مشایخ و مستوران درین
گرفتار از قدیم می شوند چنان می گویند و
یکی از سلسله خاندان مرشدان که پیری و
مریدی از آن خاندان جاریست درین زمانه نیز
بنام پاین شنیعه میکند همچنین همه خاندان
یار و همچنین خاندان علما را که نیز بهر نام پاین
شنیعه میکنند و انما العیب عن الله و عاقلان
و دیوانان بی دین و وزیران نیز درین
کار مشهورند و در کتب طبیبان یونان و غیره
علاجیه بیان این میسازند و لا علاج لا دواه
الا بالقصاص

ہمیشہ اللہ کی رحمت سے ناامید ہونا اور عذاب سے امن مین بیٹھکر رہنا گناہان کبایر سے ہی باقی فواید درضمن آن

ناامیدی رحمت حق سے مدام | دین دارونکو بری ہی نیکنام
رحمت حقکی سدا امید وار | رہو ین اسکے قہر سے نت بیقرار
یاسمین لاایک کہا کوئی شخص کو | حق نہ بخشیگا یہ گنہ تیرے کبھو
حق نے بخشا سب اسکے گنہ تمام | اور کیا قایل کا در رحمین مقام
مت پڑا مجرم کو در یاس تو | ہی لکھا قرآن مین لاتقنطوا
اسمین سے بوجھکر آیت لیطیک ربنے | اہل بیت اس بات کی قایل ہین سب
توبہ استغفار تو مطلوب ہے | حقکو بندونسی سدا مرغوب ہے
توبہ کرکے پھر کرے کوئی گناہ | پھر کرے توبہ تو نا ہووے تباہ
اور عذابون سی خدا کی لے حذر | رہنا دایم مومنونکو ہی خطر
ہی عذابون سے خدا کے ڈر ضرور | نے حذر رہکر نہو جنت سے دور
مالی منت لے قول نفس شوم کا | پڑھ مقولہ مولوی روم کا
ہرکہ ترسید از حق و تقوی گزید | ترسد از وی جن و انس و ہرکہ دید
ہیبت حق است این از خلق نیست | ہیبت این مرد صاحب دلق نیست

قہر حق کا دلمیں لیہنے باک رکھہ		دل نظرگاہ خدا ہی پاک رکھہ

شروع بیان ربوا

ہی وہ نقصان نہ ہی نفع یک پشیز		مت گرو رکھہ سود مین تو اپنی چیز
بیچنا اسکا بہلا ہی سود مین		مت گرو رکھہ چیز اپنی سود مین
فائدہ گروہ کچہہ بڑہکر کہے اسکو ہی		کوئی کسیکا حق رکھے وے تا سکے
باقی فوائد در ضمن آن		سود کہانا گناہ کبیرہ ہی
پاس ہی وہ دین دارون کے بڑا		سود کہانا ہی گناہ سو نہین بڑا
کبہی انہی سی صدا ہے بیکنام		جتنے قرآن مین کہا جسکو حرام
حق کے بن چاہی نہ کوئی پیتا ہی لے		جو مقدر مین ہو بیشک وہ ملے
یعنی دنیا مین جہگکے پاس چور		سود کہا کر ہو وین سارے سود خور
دین دارون کو خدا اس سے بہلا		نفع ہو جس قرض مین وہ ہی ربوا
نص قرآن مین محارب با خدا		سود خور اور رہزنون کو حق کہا
وہان جلینگے ہر سے پاد ور حمیں وہ		یہان جو کہاوین سود لے اللہ ہو
دنیا اسکا موجب برکات ہی		قرض حسن کا عجب حسنات ہی
مہر مین محسوب گر بعوض ہو	فائدہ	زوج کا گر زوجہ او پر قرض ہو

قرض بے غرض جو کہ کرام او لیا ... لیک تا ممکن نہ کئے اسکو ادا

یہہ زمانہ سخت نا فرجام ہے ... قرض دینا اسمین بدتر کام ہے

قرض حسن دین اگر مقدور ہے ... اسکا فاعل حشر مین مسرور ہے

ہے خبر مین دو ودا آخر کے تئین ... سود سے کوئی بھی بچنیکا نہین

جو کہ باعث ہو کسی بھی طور کا ... یا ہو آکل یا ہو موکل ایکسا

ہے روا یہہ سود دار الحرب مین ... پھر کہین ہو شرق مین یا غرب مین

قرض تیرے سے اگر کوئی منگے ... دے اُسے للہ طور قرض سے

لینا

ناحق

مال یتیمونکا کہانا گناہ کبیرہ سے ہے باقی فوائد قرآن

آتش دوزخ سے جلنا ہو اگر ... لے یتیمون کے جو کوئی مال کو

ہے گناہ ہو نہین کبیرہ یہہ گناہ ... اسکا فاعل ہو وے دنیا مین تباہ

حشر مین بھی سخت ہو اسکو عذاب ... اور رہے حق کا سدا اُسپر عتاب

سبکو بہتر مرحمت کرنا مدام ... حال پر سارے یتیمونکے تمام

دیکھنا انکو محبت کی نظر ... بد نظر ہے مال پر اُنکے خطر

ہے محبت حال پر انکے ثواب ... اور ستانا انکا بیشک ہے عذاب

جو کہ ہو بچہ مرا ہو اسکا باپ ... اُسکو سب کہتے ہین یتیم اے کامیاب

سود مت

کسو کا مال چھین لینا گناہ کبیرہ ہی باقی فوایدِ ضمن آن

چھین لینا ہی کسیکے مال کا — نے سبب اور نے جہت بیشک خطا

ہر گنہ بھی پر خطر معیوب ہی — دوزخی ہی جسکو یہہ مرغوب ہی

اور مسلمانونکو لازم ہی تمام — باز رہنا اِس گنہ سے ہی مدام

حاکمیان خوب ہو احبار کے — واسطے انصاف اور اخبار کے

بد کہی مظلوم جایز ہی وہ بات — لا یحب اللہ ستثنا کے سات

ویسی جا حد قذف جاری نہو — کیونکہ ہی قرآن سے اُسکو عفو

کافرونکو ملک رہتا ہی ولیک — ظالمونکو وہ نہیں ہوتے مہ نیک

عدل سے ہووے بقاء مملکت — ظلم سے جاتی ہی اچھونکی بہت

حکمت و عفت شجاعت سے مدام — رہ تو کرتا دین اور دنیا کے کام

ظلم و غیبت مت روا رکھنا مدار — کر مخالف جانب اُسکا اختیار

اجرۂ نفس است و جایز نوکری — کار خشم حق مکن نان شوہری

کیمیا پر جو کوئی لا رغبت کرے — مال اپنا کھوکے پھر حسرت کرے

رشوت لینا گناہ کبیرہ ہی

اور کسو سے لینا رشوت ہی حرام — مومنونکو نہیں ہی لایق ایسا کام

ہی خصوص انمین سی دیکھو تو بڑے | قاضی اور مفتی کو ہی رشوت کرے
عاقبت مین ہووی رشوت خور خوار | اور رہی دنیا مین وہ بی اعتبار
گر سوا ظالم کو ہی مذکور ہو | ہر کسی لوگون کو تم اچھا کہو
قاضی مفتی خاص دعوہ مین نہین | عام دعوتین پر ابر سبکی کہا ہین

فایدہ
چوری کرنا گناہ کبیرہ ہی و باقی فواید در ضمن آن

اور چوری ہی گناہو مین بڑی | دو جہانمین جسکی ہو شرمندگی
ہی خصوص اسمین جو دیکھو رہزنی | جسکی ہی تفصیل قرآنسی بنی
شرع مین تو ہاتھ کاٹین چور کا | حرز مین سی گر کوئی لیوی چرا
اوسکو نی فالحکم تا ہوو قبول | سیتا دزدی اولاد رسول
حکم بالدزدی | یعنی خصوصا
ضعف عدا ور ہی خیانت کا ربد | اور بزرگونکا بہی ہی انکار بد
قصد خون و آبرو کر کوئی کری | مار و اوسکا تو پہنچا جلد اوسی

غیبت کرنا گناہ کبیرہ ہی باقی فواید در ضمن آن

اور غیبت تو کسیکی بہی نکر | یہان خلاف بعض ہی مستکر نظر
گر تی ہین غیبت محدث عالمان | اور دنیا دار بعضی ظالمان
بہی غیبت نص شاہنشاہ سی | اور احادیث رسول اللہ سی

یہ حدیثوں مین خبر معلوم ہو
ناقص روزہ جو غیبت کو کہی
جو نہین جایز وہ سنا نہین بہلا
جو کہ جلباب حیا کو ڈالدی
سات شخصان جنکی ہی غیبت روا
نکتہ چینی عیب گوئی بد سمجہ
صوم دہ روز محرم فرض تہی
دیکہنا ہی ماہ نو رمضان کا
پہر کو اہی کو بہی اوسکی کرادا

ناقص روزہ ہی غیبت تم سنو
واسطی تہدید اور تشدید کی
سات شخصون کی رکہی غیبت روا
نین ہی غیبت اوسکی عالم یون کہی
ہی بیان اوسکا کتابون مین لکہا
بی سبب دولکا ستانا ردسمجہ
ہو گئی منسوخ وہ رمضان سی
عید کا بہی واجب ای اہل صفا
جا کی قاضی پاس ای صاحب وفا

روزہ رمضان کا توڑنا گناہ کبیرہ ہی باقی فواید در ضمن این

عذر بن روزہ کا کہانا ہی ضرر
ہی ظہار صوم کا کفارہ ایک
کونسا روزہ ہی وہ رمضان کا
روزہ وہ رکہہ توڑنا بدتر ہی کام
اور نہ رکہنی سی لازم ہو قضا

یہ گناہ ہو نہین ٹرا ہی پرخطر
اور تفصیلات تو در رقعہ دیکہ
ماہ رمضان مین نہین کوئی دوسرا
اوس سی لازم ہو قضا کفارہ تام
نیت اسکی گر نہین دلسی کیا

اور لواطت عورتوں سے ہی بری	کرنا جوانوں سے صحبت ہین ہلی
زندگی دنیا کی کم ہی ای عزیز	نیک و بد مین تجھکو لازم ہی تمیز
جو ہر قابل جو ہوا اور ہوشمند	پند اسکو ہو نہایت سودمند
ہی مسلمانون کے تئین لازم مدام	دور اپنے سے رکھین فعل حرام
کر دو پیش ایسے گناہونکی بجائین	اور بد کامون سے اپنے کو بچائین
پاس اپنے حقکو حاضر جان ہین	امر و نہی اسکے تئین سب مان ہین
یا الٰہی ایسے کامون سے سدا	مومنون کو فضل سے اپنی بچا
نیت اولاد صالح سے نکاح	کرکہ ہووے حق سے پیارے تین فلاح

غیر عورت سی صحبت کرنا گناہ کبیرہ ہی

بد زنا ہی مان یہ قرآن سے	اور بدی ظاہر ہی اسکی شان سے
گر زنا آید ز شخص متقی	داشته ممکن جنید این از ولے
زانکہ تقدیر خدا باشد روان	بر ولی و بر تقی بیشبہہ آن

تنبیہ

چون زنا کو چار شاہد یہ پہچان	تین تک جھوٹی ہین عند اللہ جان
تین شاہد تک بھی دُرّی کھائینگے	کاذب از نص نبی کہلائینگے

پہر گواہی لونگی نہووے قبول — نص قرآن سے نہو منکر فضول
رویت عینی اگر شد باشہود — قول شان شد معتبر در شرع زود

باید دانست کہ اگر توبہ کند قاذف قبول شہادت عود می کند نزد
امام احمد و امام شافعی و عود نمی کند نزد حنیفہ و مالکیہ ہ ہ ہ ہ

تین دفعہ رد ہو اقرار زنا — چوتھے دفعہ حد ہو قاضی کو روا
مومنات اور مومنین کے تین سدا — ہر گنہ سے باز رکھہ باری خدا
جبکہ اقرار زنا نہین معتبر — کب فقط دعوی کو ہوا وسمین اثر
عایشہ بخشید حسان را قذف — کے کسی بخشید احسان را قذف
یا الہی ہر گنہ سے دے امان — الامان صد الامان صد الامان
اور رکہیہ چھوٹا بڑا سب ہی برا — باز رہنا سب گناہون سے بہلا
جان کر چہوٹے گناہونکو کرے — تو بڑے ہیں گناہو جنین پڑے
مومنونکو سب گناہون سے بچا — یا الہی انکو جنت مین لیجا
اپنے طاعت کی سب انو توفیق دے — مومنات اور مومنین کو فضل سے
پیروی دے انکو راہ نیک پر — بدعمل سب ان کے دے دور کر

فائدہ

ابھی

اجنبی عورت سے تو خلوت نکر ‎ ‎ زوج والی سے حذر کر الحذر

تنبیہ

بھائیوں بہنوں کا کر بستر جدا ‎ ‎ ڈر تو ہر بد بات سے مرد خدا
بلکہ سمجھو جتنے ناتے ہیں حرام ‎ ‎ ہوں جدا بستر سبھوں کے والسلام
مرد و عورت کوئی بھی دو یکجا نہوں ‎ ‎ ہاں مگر مجبور او رضاوند ہوں

برائی غلط فہمیدن حکایت مقدمہ نمیمہ حکایت الصعتر بر تر ے

گفت صعتر بری یک تره فروش ‎ ‎ قول او را چند کس کردند گوش
بعض صعتر بر بعض انگاشتند ‎ ‎ خود بخ نو گفت وہم پنداشتند
بعض الساعہ بری ابری شنید ‎ ‎ سوئی لطف حق دلش شد در مزید
بعض را اسع تری بری رسید ‎ ‎ شد بہ سعی کار ربانی مرید
قول قایل ہر چہ باشد نیکدان ‎ ‎ لیک اصلاحش کن و بر راہ ران

فائدہ

تو مکن در خانہ غیری نظر ‎ ‎ وان تو ملحق مثنوی در آن خبر

چغلی کرنا گناہ کبیرہ ہے

اور نمیمہ وہ گنہ ہے اسکو سن ‎ ‎ دوزخی ہے اسکا فاعل ای بہن

اُسکو چغلی کہتے ہین ہندی مین سب — دور اُس سے رہ اگر ہی با ادب
خاص چغلی کا لیجانا جان بوجھ — بادشہ کے روبرو ہی کار پوچ
یا کہ کوئی حاکم ہو نایب شاہ کا — اُسکو پہنچا دیگی کردینا برا
چغلی کرنا شرع مین بدکار ہی — لیک یہ معمول دنیادار ہی
افترا بہتان بھی کسپر نہ کر — ایسی باتون مین خدا کا رکھہ تو ڈر

کاہنونکی باتونکو یقین کرنا گناہ کبیرہ ہی

علم اُن پانچون کا غیر حق سے فوت — ساعۂ باران بطن و غدا و رجای موت
اور بد ہی جا جوسیونکا پوچھنا — اونکی باتونکو یقین کر پوچھنا
جو سدا پوچھا کرے غیبی خبر — کوئی کافر ہے وہ ہو کافر بتر
علم غیبی خاص حقکی ذات کو — ہی مقرر ہان لے اس بات کو
حقکی جانب سے جو کچھہ معلوم ہو — اولیا کو اسقدر مفہوم ہو
موسمونکی ہو نجومی کو خبر — پوچھنا اسکا نہین اُسمی ضرر
وہ نہین ہی غیب وہ ہی اِک حساب — اور نہ پوچھی تو کہ ترک اسکا صواب

خبر موسم نجومی بحسابی معلوم میشود نہ خبر نزول باران کہ علم غیب مخصوص بحق است وسوائی خبر موسم کہ بحسابی است خبر دیگر از

بخومی معتبر نیست نہ خبر ہلال و نہ غیر آن و معلومیۂ او ہم بحسابی است

و علم غیب نہ و نپرسیدن آن ہم صواب

فال قرآن تک بھی منکر اعتبار — کیونکہ فرمایا نہیں ہے کردگار

فائدہ در بعض احیان

ہر چہ گوئی نزد خوابیدہ کلام — بشنود او در خواب کاہے آن تمام

نشہ پینا گناہ کبیرہ ہی

نزد امام اعظم حد سکر در شکستن وضو اینکہ در رفتار لغزش آید و بس

کہ اینقدر وضوی میشکند سکر و حد سکر در حق واجب شدن زدن حد

آن اینکہ نشناسد ہیچ چیز را تا اینکہ نشناسد زمین را از آسمان کہ در

آنوقت حد شرب زدن واجب میشود و حد سکر در حرام گشتن شی

آن ہمین قدر است کہ سخن بیہودہ از زبان وی برآید کہ ہمین قدر

سکر در ہر چیزیکہ باشد حرام میشود آنچیز نزدیک امام اعظم رحمۃ اللہ

علیہ لیکن نزدیک صاحبین پس برآمدن کلام بیہودہ معتبر است

و در ہمہ جا کہ مذکور شد و نزد شافعی حد سکر در ہمہ جا ظہور لغزش است

در رفتن و حرکات کردن مطلقا کہ باینقدر نزد امام اعظم وضو میشکند

ہی برا ہر گوشت شور کے شراب   کھانے پینے سے ہو ہر ایک کے عذاب

سیندھی اور تاڑی بھی مت پی با غرور   مسکر پینی سے ہو انسان خوار و رد

خمر نام شیرۂ انگور دان   کف بر آرد ہم شود مسکر چو آن

ہووی کا فر او سکے ہی تحلیل سے   عود علت ہووے پھر تحلیل سے

دہوپ مین رکھہ خمر کو کر با نمک   سرکہ بن جاتا ہے اسکو گھر مین رکھ

جستی تا ہو فائدہ اور رہو عذاب   دور رہ اتنی وہ ہی فعل خراب

ورنشہ سب طرحکی ہیگی حرام   دور رہنا اُس سے ہی مومن کا کام

ہی برائی آکل خنزیر سے   شاہدان زور کو تعزیر سے

ہوش جب جاوین ذوی الافہام کے   ہون نشہ سے تو کہنہ اقسام کے

عقل جب جس چیز سے ہووے تباہ   اُسکی فاعل سے تو ہووین گی گناہ

سب گناہونکی نشہ سردار ہی   اسکا مدمن تو ہمیشہ خوار ہی

گر کہلادی کوئی کسیکو کچھہ حرام   جب بچھانے اسکو قی کردی تمام

سب گنہ ایسی ہین انکو جان بوجھہ   کر کری ہو عاقبت مین اسکی پوچھ

باز رہنا کار بد سی خوب ہی   توبہ بھی حقلو سدا مرغوب ہی

رہی آنکھونسے تو آنسو کو بہا   وقت استغفار و قرآن ای فتا

[illegible]

بدانکہ حد قذف و شرب برای عبد نصف حد حر است کہ چہل درہ نصف ہشتاد درہ است و در سر یک از دو کبیرہ مذکور تعزیر را یک درہ کم از چہل مذکور می‌زنند در جنایات نہایت تعزیر سی و نہ درہ است و بہ شاہد زور نیز سی و نہ درہ بایزد ۱۲ منہ

آج تک جو کچھہ کیا ہی سو کیا — کر لی توبہ اور نہو پھر مبتلا

گر نہ مانے اور کرے پہر وہ حرام — ہووے دوزخ عاقبت اُسکا مقام

لکھی ہین نعمان مثلث کو روا — ہی بیان اُسکا کتابون مین لکھا

پہر قوۃ بر عبادۃ اند کی — تاکہ ہذیانش نباشد بیشکی

تنبیه

ہی خلاف افیون مین ای باصفا — ہی دوا اوس سے ضرر تکو روا

ہی ضرورت اُسکا کہانا بہلا — یا اولی الافہام یا اہل النُّغا

فائدہ

اگر کسی حرمت افیون را منع کند یعنی لا نسلم گوید و سند منع یعنی دلیل
بر آن بیارد اینکہ در مسکر اوصاف ثلاثہ باید کہ مذکور شدند و در افیون
یک وصف نیز ازان اوصاف نیست پس بسبب سکر حرام نباشد و
آن قدر نباید خورد کہ بسمیت ہلاک کند یا رنج دہد و طعام نیز

تنبیه

ہین دو قسم اندر نبیذ ای با وفا — ایک شربت وہ تو جایز اور بہلا

ہی جو ہو مشتد مسکر ناروا — اور اُسی تو وضو بھی نہین بہلا

ہی مثلث کا ہی نا مینا بہلا	گر جو شی ہو سب مذاہب روا

اسراف کرنا گناہ کبیرہ ہی

مخلصا با تو نکو میری یاد رکہہ	اور یہہ باتونسے سدا دلشاد رہ
حکم حق لاتسرفوا ہی کر یقین	قول او سکا لایحب المسرفین
مال کا ہرگز نہ تو اسراف کر	اور ہر ہر کام مین انصاف کر
مسرفون کو حق کہا اصحاب نار	اور اخوان الشیاطین ہی و قار
جو ضروری ہی سو وہ سب کر ضرور	بی ضروری سے تو رکہہ اپنی کو دور
ہی سبب جو کوئی کری زر کو تلف	آتش دوزخ کا ہووینگا علف
کم خور و کم خسپ کم نوش آب را	وان علاج از پیش ضروری ہی بجا
کہانا پینا اسلئے ہی کار روا	تا عبادت حقکی ہو اوسی بجا
تو اسطی صفی کے کہانا ہی یقین	سچ سمجہہ گر ہی تجہی منظور دین
ہی منونکو ہوئی میٹہا پسند	خواہ ہو فانیذ و شکر خواہ قند
خرچ مین پانی کے بہی اسراف ہے	مفت کہونا عمر کا اتلاف ہے
گہنگنیان اور چہار شنبہ آخری	انگلیتین سنت سمجہنا ہی خری
بازی آتش سے ابدلبا زرہ	خشنیہ معبود سے ممتاز رہ

گر تم ہو ذی وضع ہو ان میں عتاب ہے — ہے روا اسکو جلانا داب ہے

عرس و صندل ہو جسمیں تو اسراف ہین — اور وعید انکی قرآن مین صاف ہین

نے ضرورۃ کہی چراغونہین ڈال — ان کے تضییع سے ہوئی نکال

تیلکی جا گہی جلانا ہی گناہ — ایسی کا مان مت کرو منہو تباہ

مین حکم مالشدہ اباک ای غلام — او بضرب الصدر فی العشر الحرام

جان بدعت بعل و ہٹی نامدار — ہتی بہی اور رپاوٹی ای باوقار

ولمین اپنے یاد حقکا دہیان ہے — زندگی مین حقکی تین پہچان ہے

ہی تکلف برا ہمیطے سبکی حرام — جو خلاف شرع ہو ای نیکنام

ہات دنیا کی اگر ہو کام مین — دل رہی مشغول حقکی نام مین

گر زبان پر تیری کچہہ بہی بات ہو — مہر دلپر نقش اسم ذات ہو

تنبیہ

انگلی اور ہونٹون سےگر کانونکو بند — گر ہو سوتے وقت آواز بلند

متکبر و مسومنیین لوگونکی خلل — ڈہول ٹہکی کو بجاکرنے محل

تنبیہ

ہو رضاعت بچہ کی دو سال امام — چھہ مہینے بڑہ کے فرمائی امام

اولین از شافعی ورد و امام | بعد ایام شش رضاعت ہی حرام

ایک دفعہ چوسی سی ثابت ہو (لیک) | پانچ دفعہ شافعی ہوین ہین نیک

ہو اسی مدت مین پینی سی حرام | ساری نائی فقہ مین جو ہین تمام (بدلیل احدی)

ہو رضاعت آدمیکی دودہ سی | تا ہو بعد از مدت معہود سی

واجمال محرمات رضاع درین یک بیت است وتفصیل آن در شرح وقایہ صدر الشریعت بیت اینکہ از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند

وز جانب شیرخوار زوجان وفروع

حمل کا اسقاط ہی مجبور روا | تا ہی صورۃ جہی تک گر گرا

بیان باقی گناہونکا بطور مجمل سے کے

مجملا کرتا ہون نہین ہہانسے بیان | اور گناہان کبایر کو عیان

کونسی باقی ہین سُن رکہہ کر خیال | مجہہ سے تو ای مہربان ان سبکا حال

تو نہ مرتد ہو کہ ہی بد ارتداد | دو جہان کا دوستی نازل ہو فساد

ہر گنہ کو توبہ استغفار ہی | بچنی اُس سے اُس گنہ کی مار ہی

کفر کا توبہ تو ہی اسلام سے | لا وجب ایمان تو امن رہے

جو کوئی مر جاوی کفر و شرک پر | جای اُسکی ہی مقرر در سقر

اور نہین مقبول ہو ایمان یاس
مسخری قرآن سی کرنا برا
فعل بد پر تسمیہ کہنا حرام
اور ہی مسجد کے تین منکر خراب
مارنے ہتیار ناحق کہینچنا
نام حق کو گر کری کوئی پایمال
نا ہو پانی ہی تیمم کا رواج
ڈر مرض کا ہووے تیمم ہی روا
یا مرض یا خوف ڈر بر عجز آب
ہووی سک ہمراہ کرلی تو وضو
غسل خون پیشاب سی پہر آب سے
نین روا محرم کہین ہو صید ہر
مین حلال بن روا بوسہ مگر
جا نکو قبلہ سمی مہ کو مت پہرا
کہانا میتہ اور لہو کا ہی حرام

اور تایب کو ہی ہووی اسی یاس
ہی برا کرنا خدا پر افترا
اور بزرگی کفر کی بدتر ہی کام
ہی بیوت اللہ مساجد در کتاب
بد ہی اُس سے قتل ہو جاوے روا
دو جہان مین اوسکے تین ہو گا وبال
شرع مین ہی اکثر اشیا کا علاج
بکید و نیت جو کری تو وہ ہوا
بین تیمم را تو از عین صواب
جمع کرہا اسمین وہ دہی اسکو تو
یہہ مثل ہو نہ سمجھی ہی فہمالیں سے لئے
ہوون جنایت و حرم مین ہو اگر
ہووی وہ تعظیم حقانی سی کر
واسطی سجدہ کی ہی مرد خدا
اور حرام و نہین جو ہی مذکور نام

وہین کو بولی نصیحت ہی رسول — چہوڑمت دوتم نصیحت ای جہول
منع کے کرتمکو کچھہ قدرت نہ ہو — کار بد کو دل سی تم کارہ رہو
وہین کو حضرت نصیحت ہی کہی — فتنہ امتحان اشد از قتل ہی

منحصر برین یکحدیث نیست بلکہ تاکید این دو فعل کہ امر بمعروف و نہی از منکر اند در قرآن و حدیث بسیار آمدہ و خدمت ہمین دو کار را احتساب و عامل این دو کار را محتسب گویند و ریختن خمر و امثال آن کارہا داخلت

در احتساب و وجوب احتساب بامثال آن

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
وآیہ عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ

منسوخ است باین آیت و سوای این نیز کہ بسیار اند آیات و احادیث

رکہہ کی قدرت امر و نہی اللہ کی — تا کری جاری تو ہوا سپر بدی
تن ندیا بی سبب آغوش مین — واسطی شوہر کی از رہ جہ سی کنین
نفل روزہ کر رکھی تو حکم لی — کہ نہ دیوی حکم تو وہ نا رہی
عالمون کی ہانت یون رہی — حافظو نکی ہی حقارت یون کہی

عالمونکی

عالمونکی تو اہانت کفر ہے ہاں کہے ... طالب علمونکی بہی ایسا لکھے
اپنی زوجہ کی تئین ناتا حرام ... ماںکی مانند اُسکو کہنا بد ہی کام
ہی ظہار و صوم کا کفارہ ایک ... اور تفصیلات تو در رفعہ دیک
ہی تیمم خلف مطلق یا شباب ... ہو مرض سی تو نہ توڑی اوسکو آب

وتیمم طہارت مطلقہ است بہر سبب کہ باشد و در حدیث آمدہ
کہ التراب طہور المسلم ولو الی عشر حجج ای الی عشر سنین

باز رجوع بتبوئی گناہان کبایر

ترک کرنا حج کا ہی قدرت کی سات ... بی سبب اور بی جہت ہی بہہ بات بد
ترک حج کوئی سا بقدرتکی کری ... تو کہنہ گار ونکا وہ مرنا مری
اور تونکی حج مین نزدیکی کر ... خوب تو ایسکام ہرگز بھی و ہیاد رہہ
دو نو مسجد مین اداکو وہان نماز ... کاربد اور قصد سی رکھہ احتراز
تو نکر انکار کار دین کا ... جو کہ ہی معلوم پر ظاہر ہوا
حج و عمرہ کر جو ہو مال حلال ... تا نہ بنجاوین وہ دونو ہی وبال
فرج حج چہوری اور کفارہ نکہا ... مستحب قربانکا کھانا رکھا ہی
اور بد کہنا ہی بد قرآن کا ... کام نہین ہی مومن ذیشان کا

اور ملا ایک سی خدا کی رکہنا کد — ہی اہانت انکی بیشک کار بد
گذری بات تو نہ پر قسم کہانا برا — جہوٹ کر ہون تجکو میں بولون جتا
اور جوا کہیلنا بد کام ہے — دو جہا نین کا ریہہ بدنام ہے
نرد و شطرنج و پتنگ و گنجفا — شرط دو طرفہ سبہی ہو بازی جوا
دل کسی الفت کا فرو نکی ہی حرام — یہہ بہی ہی قرآن مین ای نیکنام
کام جس سے نکلی اسکو چہوڑ مت — دوستو نکی دل کو ناحق توڑ مت

فائدہ بجمل معترضہ

بدانکہ کرویت و مدور بودن زمین و آسمان را گفتہ اند کہ کرویت
ہردو معارض شرع نہ کہ قول شارع مخالف آن نیامدہ و ہمچنین
اختلاف مقدار و اعیان شب و روز بحسب اختلاف امکنہ باوجود اتحاد
زمان کہ در علم ہیئت مبین است مخالف شرع نیست کذا قال بعض
الافاضل اگرچہ اجنبیت این امور با شرع شریف ظاہر است و للہ غیب السموات والارض

باز رجوع بہ بیان گناہان

صحبت بد سی بہی تو پرہیز کر — گہر مین مت و ہی جا نجا تو اسکی نہ ہو خیمہ
از بدان تعظیم ناید با نیاز — نیستش نزد عقرب بحضرت در نماز

نیت اصرار از اصرار ہی | ہی کبیرہ یہہ گنہ مین اہی لی
گر ہمیشہ کوئی صغیرہ کو کری | وہ صغیرہ تبہی کبیرہ ہوا وہی
تو مکن منع صلوٰۃ و ذکر حق | در مساجد خایف رب الفلق
ہم مکن سعی خراب مسجدے | ہم مرنجان جان شیخ و مرشدے

از مثنوی مولوی روم

ابلہان تعظیم مسجد می کنند | در جفای اہل دل جد می کنند
آن مجازست این حقیقت ای خران | نیست مسجد جز درون سروران
اور رنجانا بیعنی کفار سی | گر کے ہجرت شہر کو اسلام لی
یہہ بہی ہی بیشک کبایر مین لکہا | نص قرآن سی کہ نہین ہرگز روا
ایک ہجرہ یہہ کہ چہوڑی کار بد | توبہ استغفار کر کر اوس سی سد
سجدہ عبدیت کا ہی کفر تباہ | غیر حق کو اور سلامی ہی گناہ
ایسا ہی تو لی سمجہہ حکم طواف | ہر گنہ سی رکہہ تو اپنی دلکو صاف
اور صغایر عفو ہون حسنات سی | روزہ و صلوات دن اور رات سی
جیتلک ہو ہانکی عیب کو مت کہولدی | مت گناہونکو تو اپنی بولدی
ہی فرایض کا نوافل کا ہی قرب | مشتہر در ہند و ترک و عجم و عرب

ہو ریائی کے نوافل حبط سب | بلکہ مشرک شرع میں اسکا لقب
ہو مرائی کی عبادت سب تباہ | واسطے کسکی عبادت ہو گناہ
مو کے وہ ہو نہین لگا تو جیبہ پڑی | تب وضو جایز ہوا ای صاحب میری
کر عبادت کوئی سنانیکو کری | یا دکھانیکو قریب شرک ہی
جب عبادت کوئی ہر ہی خالص کری | نیت خالص خدا کے واسطی
اقتدا اسمین کسیکی کر کرو | یہہ حکایت مثنوی سی تم پڑہو

عنوان آن حکایت مثنوی اینکہ گفتہ

از علی آموز اخلاص عمل | شیر حق را دان مطہر از دغل
اور فرایض مین نہین ہکی ریا | فرض پڑھنا ہی جماعت سے بہلا

تنبیہ

حکم ہی ایسا زکوۃ و حج کا بھی | صوم و اسلام اسکی تین بانین سبھی
سر پہ رکھہ دستار تو وقت نماز | پیچہی تلو چھوڑ اسکا با نیاز
مت ریا کے ڈر سی تم چھوڑو عمل | تا نہووی دین مین تمکو خلل
مسجد و نمین فرض کا پڑھنا بہلا | اور نوافل گھر مین کرنا اخفا
ہی نفل اعمال کا اخفا بہلا | ہی ریا سمعہ سی تو بچنا بہلا

نہ ہوتی نیت بعد اُسکا ہو وصول	نیک نیت سی تو ہونیکی حصول
سر کہلا مکروہ جانو تم نماز	ہی روا ہر تذلل با نیاز
کار بد پر عزم کرنا نین مباح	اور خاطر اضطراری نین جناح
میشود عادة بہ نیت بندگی	آمد از نیات یک را چند کی

از مولوی روم

قصد در معراج دید دوست بود	در تبع عرش و ملایک ہم نمود
نیت مومن بود بہ از عمل	اسچنین فرمود سلطان دول
ہوی مقصود عبادت قصد سات	کیا نماز و روزہ کیا حج و زکوة
نین ہی نیت فرض آلات نماز	کیونکہ وہ مقصود نین ای با نیاز
جبسن بسیار مصاحف نین روا	لیک نیت سی برکت کی بجا
مجتہد ہم میکند کاہی خطا	لیک ہر خطا اش ثواب آمد عطا
بر صوابش دو بدان بر خطا ریک	نیست فکر سش را بدان از اجر فک

فائده

وقف ما لا احد کسی کی نہ حرام	لیک ہر نیت بود اید وست کام
سحر کرنا ہی کبا یر مین ہی جان	جادو کر جادو یگا دو زخ مین پہچان

ایک وہ جادو کہ جسمین کفر ہو	اُسّے بچنا جزو ایمان ہی کہو
شعبدہ ہی غیر سحر ای دلنواز	گر نہ ہووے کچھ بدی رکہو جواز

فائدہ ہمہ اکابر دہلی برین فتوی با شیخ محمد تلمسانی مغربی مرحوم دشمن شدہ بودند و شیخ از دہلی برخاستہ رفت کہ این فتوی نوشتہ بود

بیت

سنہ اگر کم کرے حق کی راہ کو	سب اکابر ملکی ہد بین شاہ کو
ہی حقوق الناس تو بدتر گناہ	موذیان سب وجہانمین ہوئن تباہ
بدلہ مین ایک دانگ کے ستر نماز	جاوی جو مقبول ہو ای سرفراز
اسطرح سی کر عبادۃ لبس نہ آئی	لی گنہ مظلوم کے دوزخمین جائے
یعنی نا ہو کر عبادت اسقدر	جاوی ظالم لے گنہ اندر سقر
دیوی بخشاوی قصاص اسکا کری	تب گناہ غیر جاوین سب بری
ہین صغایر جو کہ ہون انکی سوا	اُوسکا بھی کرنا ہمیشہ مین ہلا
شبہ ہو جسن شی مین اسکو چھوڑ دے	ساری وسواس شیاطین توڑ دے
ست حرم مین کر گنہ کا تو خیال	رکہی وسجا گہ گنہ مجید و ثقل
نہین روا کرنا شکار اندر حرم	غیر از خر نبت بھی ای محترم

وشکار ماہی بحرم جایز و در حرم نیز لیکن در حرم نکردن اولی ۱۲

[illegible]

و غصب کنندہ مال کسی کہ بوجہ شرعی اگرچہ بسیار نوافل نماز و روزہ و حج و عمرہ و صدقہ بجا آرد از مرتبہ قرب فرائض و قرب نوافل کہ در حدیث صحیح آمدہ محروم بود زیرا کہ ہمہ عبادات مذکورہ او را در قیامت [illegible] کسی را دہند کہ این شخص مال او را غصب کردہ بود و در دنیا و از مال غصب [illegible] قبول نشود زیرا کہ مالک آن و ملکیت و غصب را [illegible] کردن مالک آن و بخشانیدن [illegible] از ظلم اکراہ بروی جاری شدہ و بخشیدن وی علامت نیست و بعد ازان توبہ و استغفار از جناب الہی ۵

شروط وجوب جمعہ وعیدین کہ ہر دو در ہمہ شروط برابر اند

جمعہ واجب نی زن و بیمار پر
اور نہ عبد و بچہ ہشیار پر

اندہی اور بیمار کوئی جمعہ حج
لنگڑی کو بہی نہین ہی جمعہ ہیج

ایک ان سبکو ہوپڑنے سے روا
ہین ادا ہونے کے شرطان کچہ جدا

قطع منکر کسکی تو امید کو
پاوی حقسی نا امید اہنی کو تو

بیان گناہان صغایر نیز

کہیلنا سب طور کاہی کار بد
نین کبایر نین کہ ہو وی اسکی حد

کہیلنا سب طور کا باطل ہوا
اسپ و قوس اہلیہ سی ہی روا

جو سنی ہر بات منہ سی مت نکال
یہ گناہو نہین سمجہ ای ذی مقال

پانچ روزی سالمین ہنگی حرام
اور چہپانا علم کا بدتری کام

مت اوٹہا سجدہ مین دو ابہام
ایک کو بہی مت اوٹہا ہی باوفا

اور عصیان ہی بلا شک احتکار
عامل اوسکا دو جہانین نابکار

غلہ پا تا ہی تو آلی دی بجا
غلہ کو لے آلے آکے تو بجا

عہد مکر کر توڑ نا ہیگا گناہ
ناقص عہد خدا ہو روسیاہ

ہی توسل از عباد حق بجا
اور استمداد روحانی روا

مت مبدل کر خدا کی خلق کو
پاؤنگی نہچی اگر تصویر ہو
سنت و نص سی ثابت ہی حرام
بیر یا بوعہ ہو موذی مت بنا
تو نکر صحبت نفاس و حیض مین
فلیحر رہی نویسند عالمان
پال مت ہو جو سگ نا سدر کاشت
اور تو تصویر حیوان مت بنا
جو کہ سنتی سی نہین راضی ہی
فطرہ و اضحیہ کو لانا ، بجا
منبر حضرت کہ سہ پایہ بداشت
حج کو نین کے بعضی عالمان
شرط فرضیت سی ہی امن طریق
لیک فتوی ایسہ سمجھو دوستان
مرد و عورت کی اوسط نا چلی

اور مت کہو ہیچ رکھہ تصویر تو
خورد و مذبوح یہ سببی جائز کہو
لیک بعضون نی رکھا جائز یہ کام
چہل اذرع سی ہو خارج ہی روا
گرچہ بعضی یہہ صغایر مین کہین
تم کہو اللہ اعلم ای میان
مت وصیت ترک کر میراث باب
نر دسی مت کھیل ای صاحب حیا
بات اوسکی تو نسن یہ ہائی میری
ذی نصاب اوپر تو واجب ہو چکا
دہ ورد و اکنون حرم در بر فراشت
ہی روایت بحر ہو تو نین امان
بحر ہو تو امن نین ہی ای رفیق
کشتی و موسم ہوا چاہی اہتمام
ملک کے رخصت سمجھہ کی واسطی

اور قسم زوجانمین واجب ہی کام — تا وہ راضی رہوین تو ہو نیکنام

چار زوجہ جمع کرنا ہی روا — ایک کر پوچھی تو کیا ہوگا بھلا

ایک زوجہ سے زیادہ خوب ہین — دو کا ہونا ایک کا محبوب ہین

جو ہو مقصود اسکو چھوڑ دی — شیخ کم کر ذکر سے دل جوڑ دی

زادوان کو ترک ایک قریہ کرین — دہ جہاد غازیون سی مر کرین

داڑی رکھنا ایک قبضہ ہی ضرور — جیسی بال ہو نکلی سر سے ناہو دور

کر رجوع ہر کام مین اللہ طرف — قطع غفلت کر وسیع اپنا تو ظرف

ناف کی نیچی ہین داڑی روا — غیر غازی کو ہی موچھی چھوڑنا

پنچ کو آہ سے کچھ کم رکھہ عزیز — ہی غم و شادی لباس و خانہ نیز

مس مصحف عورتونکو لی علاف — نہین نفاس و حیض مین ہی کی خلاف

اور جنب محدث کو بھی ایسا سمجھہ — لیک محدث کو روا پڑنا ہی سمجھہ

در حق جنب

غسل بد کن کیر مصحف غیر عزا — کن بخوان مصحف ز بعض ما ہین شد روا

یعنی فتوی مخالف متون و شروح فقہ است لیکن بعض اکابر در حق جنب فتوی دادہ اند مانند فتوای صاحب ہدایہ کہ خروج از

قرحه ناقض وضو است نه اخراج که این نیز خلاف اکثر کتب گفته است

مانند دلیل به بسیار پریدن پیچلل طیور وغیره امور

غسل کی حاجت سی سب کا مان کبرو ۔ سور اوسگا او رعرق طاہر کہو

نین ہی جایز کر کوئی پڑہ لی نماز ۔ غسل کی حاجت سی الصاحب نیاز

بی سبب نین جلق کا کرنا بہلا ۔ فہم کر الصاحب خندق و صفا

کرتی ہین جو کام ملکر عورتان ۔ بی ضرورت اوسکیتین سمجہو زیان

ہی حرس او ربعن کار بو الفضول ۔ منہ پہ مت مارو کہی حضرت رسول

کر نہووی بند دہا بکو نسو ۔ احتبا سنت سمجہہ مرد نکو

کر تو عیب مرد و زن ظاہر کری ۔ تیری بہی سب عیب ظاہر ہوں ہی

مان نہ کیبری تو خطائی ہی کمال ۔ ہم مکن دل را مکدر از ملال

نیچی تخنی کی اگر دامن ازار ۔ مرد رکہی کبر سے ہووی وہ خوار

بی ضرورت نی روا انسان کو ۔ وشم کرنا ایساہی حیوان کو

بی سبب جرح مثالی نین روا ۔ در حق انسان وحیوان ای فتی

اور بدہی ہونا بی ضرورت نین روا ۔ بلکہ منہوض حق دشاہ دین ہی

اعظمی کے مان منی کا پاک ہی ۔ شافعی کی مان منی تو پاک ہی

ہی حریر و زر سی چار انگل روا | جب عادة مرد لی کر ہو رکھا
چار انگل حاشیہ پہری ہی | گر کناری زر کی تب جایز رہی
نہیت جوان ہو تو ریشم پہرنا | مرد کی بھی واسطی جایز ہوا
اور پہر دیکھو تو ریشم پہرنا | زخم سنی بچنی ہی مردونکو روا
ہی روا وہ ریشمی کپڑا رکھی | جسکو آڑی تار ہووین سونکی
فرش و تکیہ ہی روا ابریشمی | لیک ناکر لی سہی اسکی نین کمی
حلۂ حمرا کو جب پہری نبی | تب مخطط کو رکھی جایز ہی
طیلسان و جبہ شاہی کوی بہجائے | سید مرسل کو لوگون نی پہنائے
عورتونکو سب روا زیور رکھو | منطقہ خاتم ہی مردونکو کہو
پہنی ہین پیوند کر کپڑے کے تین | خوش کبھی ہین ہات کو پکڑلی مین
نین نجس کبھی سمجہ اسباتکو | مرد محرم و رسن ناپہری کبھو
رنگ معفرہ یعنی گیرو ہی روا | زانکہ آن خاکیست رنگین مخلصا
گرچہ اصفر مین پڑا ہی اختلاف | لیک اصفر را بابعض و ارصاف
پر بیک اسعر و اکری و صندل بجا | اور رتنبک و اسود و نیلہ روا
طوسی و ہم کاسنی خالستری | لیک از دو رنگ باید شد بری

ہی مزعفر اور معصفر ہی حرام ‖ مرد کو نین عورتونکو نیک نام

رنگ اسود اور ابیض ہین سوا ‖ ہین غلاف کعبہ قرآن دیدہ ہا

کالی کافر مومنان گوری ہین ‖ عاقبت مین مومنان گوری ہین

عورتونکو ہی روا زیور تمام ‖ نیک بس زیور کی مین سبکو حرام

روپا جو مثقال کو ہووی لگا ‖ مثل خاتم وہ بہی مردونکو روا

اجنبی عورت سی تو خلوت نکر ‖ تام پر اپنی یہ بدنامی ندہر

مت متاع غیر پر تو کر نظر ‖ خواہش دل سی کہ ہی وہ پر خطر

ہی سیاست کام شاہونکا مدام ‖ حاکمونکو عدل لازم والسلام

تنبیہ

باپ ماکا کسی تو مت عیب کر ‖ اور بیٹا بیٹی پر مت عیب دہر

عیب کرنیکو بہت بد کام جان ‖ کنچنی لونڈیکو ہی اچہا پہچان

لونڈیان اور بی بیان جو ہون حلال ‖ اون سوا خلوت نکر لی قیل و قال

ہووی گی ہی عورت اگر بڈہی بڑی ‖ اوس سی مت تنہا بات کرنا نین بڑی

تنبیہ

گر قباحت نا ہو جا دعوت کی گہر ‖ اور توسط یاد رکہہ معدہ کو بہر

مسجد اندر تو جنب ہو کر نجا ‌ ‌ گر وضو کی سنت جاوی ہی بہلا

ایک دو گانہ پہڑ لی جب مسجد کو جائے ‌ ‌ اور وضو کے بعد بہی تاخیر پائے

روز شب جمعہ کا سنت تو نہالی ‌ ‌ روزی اور طاعت سی رکہہ ہی خیر

ایدن آگیا یا ہیچین کا سات ‌ ‌ اوسکی رکہہ نا بلیر اہت ہو دی ہات

تنبیہ

رکہہ ضمانت ہی نہ دا اور دین سے ‌ ‌ اور رسول حق سی اور آئین سے

کعبہ مین خانی سی تو بیزار ہو ‌ ‌ آگ مین جلنی ساوہ دشوار ہو

لونڈی شرعی کو تو آزاد کر ‌ ‌ اور اُس سے کر نکاح ای باخبر

دہر کو کالی ندی ای باخرد ‌ ‌ خواہش حق سی سمجھہ سب نیک و بد

کار بد ہو دلکو تیری نامراد ‌ ‌ نیکیو سنی دل ہو تیرا شاد شاد

بات میٹہی کر تو دلکو شاد کر ‌ ‌ اور سماحت کر کہلا امداد کر

پڑہ نمازونکو تو با طول قیام ‌ ‌ اور حذر رکہہ ہر بد سینی ہی مدام

پانی کہانا حد سی تو زاید نکہا ‌ ‌ لقمہ دو لقمہ کی خالی چہوڑ جا

جو ہندوانا پاہو زیادہ اکل سی ‌ ‌ وہ ہی مبغوض خدا ای ذی ہدی

تیر اندازی اگر کوئی سیکہدی ‌ ‌ **تنبیہ** ‌ ‌ اسکتین بہولی نہین ہرگز کبہی

ہو ضرورت سی جو ازہر خطر ۔ ہووی جایز اوس سی امر حذر

بیقراری مین جو کوئی بھوکا ہوا ۔ اوسکی تئین مردار بھی ہووی روا

یہہ مقولہ مولوی کا یہان بکار ۔ شیر مرداری خورد در جوع زار

سود کھانا نین روا اگرچہ ہی کام ۔ اوس بس گھر مین ہی روا ہی ہر مقام

کھائی صحرا مین مسافر جیار سی ۔ اوسکی مالک کو ثواب اوسکا ملی

گر نوالہ ہو حلق بیچ پہنس گیا ۔ تا ہو پانی خمر ہی اوسدم روا

نص سے جایز حیلہ شرعی سمجھہ ۔ اصل خد صنعنا کا وہ فرعی سمجھہ

ہی تو اہب قبل مدت ذرز کات ۔ حیلۂ زوجین مبغوض الصفات

لیک بی حیلہ نہ مینی سی بہلا ۔ حکم حق مین دہی تو ٹلجاوی بلا

نین روا سادا تکو صدقہ زکوۃ ۔ ہووی حیلہ سی بریرہ کی نجاۃ

ہر بدی سی حق رکھی اپنی پناہ ۔ تا پنہ مین رہ نہو وین ہم تباہ

تنبیہ فائدہ

چون مریضان را تیمم گفت حق ۔ حمیہ واجب کرد آن رب الفلق

نین روا صدقہ بفرع و ملک و اصل ۔ ہاشمی زوج وغنی کی دیکھہ فصل

انما الصدقات للفقرا بخوان ۔ وانچہ گفتم قبل ازین ہم راست دان

عالمان سید کو حال عجز مین ہی روا اونکی زکوۃ و صدقہ لین
نیک حق عالمان و سیدان باید از ہر قسم پیشین و پسین دان
گھر کے حق دار ہومین زاید ہو ثواب تو مگر محروم اونکو دی صواب
نین روا ذمی کیتین دینا زکوۃ اور صدقہ ہی روا اوسکو ملے یہہ بات
ہدیہ تو جسکو دی اوسکو ہی روا نفل صدقہ سب فقیرون کو بٹا

تنبیہ

مکر سی دشمنکی تو غافل نہو اور جزا افعال کی دیتا رہو
خوش رکہو احبابکو باخوش خصال گر نہ بن تحقیق کے باور مقال

بقیہ و تتمہ

جو کسیکا طور ہی اور ہی نسب اوسکی باہر وہ نہووی باادب
باتین ابہام بدکا ہی خطر اوسی تنہائی مین ہی تو کر حذر
شخص غایب کا اگر کچہ ذکر ہو اوسکو حاضر جان کر اچھا کہو
لفظ مولی برحق و سرور روا پس زر و معنی مرنج ای باصفا
کہو جواوی بکوئی کسیکو بیشمار تم اوسی تہوڑا سا کچہ دیو او تار
جانب بالعکس کا لینا بہلا بہت سعی با تونمین الصاحب وفا

گر کری تذلیل اپنی کوئی عزیز	تو اوسسی توقیر کر ای باتمیز

این دو سه بیت اخیر در مصلحت دنیا است و از قرآن و حدیث نبوی اگرچه درین حال بخاطر نیامده لیکن بسبب مصلحت رواج تحریر یافت

اور خصی کرنا تو ہرگز نہین روا	عاقبت مین اوسکی ہو بدتر سزا
یہہ گناہان جو لکہا سب ہین حرام	بس صغایر اور کبایر ہین تمام
مومنون کو یاد رکھنا ہی ضرور	اور کرنا اوسکیتین اپنی سی دور
ہی روا ترک اذان سے جب جہاد	کر دین واجب چار رکنان سبب جہاد
تم غلط مین منکر و استاد کی	منع تابیری سی ٹل گئی ہین نہی
ایک ایک دن سبکو مرنا ہی ضرور	منکر و دشمن کی مرنے سی سرور

نصیحت

بعد عصر ای صافی سر و جلی	منع لکہنے سی گئی ہین جنبلی
خرم سی کر کام اور تدبیر سی	مت گمان بد کر تو بن تحقیق کی
چہوڑ کر جوتی نگر ہرگز طواف	کیونکہ سارق لیوی کرنا ہووی کاف
شنبه و کیلون در کو خوب ہی	و حرم مین خوب یہہ اسلوب ہی
اور زبان جاری رہی ذکار مین	دل کو ہی مشغول رکھہ اس کار مین

ہو ملی

...مک من سخطک و اعوذ بمعافاتک من عقوبتک و اعوذ بک منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک ۱۲

ہو چکی سب فرض و واجب تجھ سی
گر ادا ہو وین سنن با وقیہ ساتھ
روزۂ عاشورہ عرفہ بھی بڑھا
جو کہ حج مین ہو وہ ثانی ناز کہی
کر عبادت اور عبودیت ہی کر
کر تہجد کے دوگانے ہیں تو
انضر صلوات شب کی وتر ہی

کر ادا روزہ نماز مستحب
اس طرح کراہت بہتری با
جانتا ہی جو حدیثوں کو پڑھا
جو نہو حج میں ... روزہ سی ...
قرب در جوف شب و سجدہ نگر
باکہ دو چوکے کالی آئین تو
پھر تہجد بعد ہی جایز ہو لی

تنبیہ بیان عدم جواز قرارۂ شادہ بحر جوار در اول ...
برأہ نسبت ... بسبب قبح احتمال معنی غلط رسد ابر مشرکین

عدم جواز در نماز

وان رسول دریہ ابرہ کار رساں
نام ہدیکی کو نہ کھو دی یاد ...
کوئی وہم بن یاد خلقی تو نہ رہ
فخر از انساب ہم نود رو
کر قناعت زہد کو دل سی پسند

غیر ضمہ غیر جایز در نماز
بد لقب حقی ہیں جایز رکھا
رہ تو فکر و ذکر مین ہادی رہ
جبر بالہام خدا چون او لیا
ذکر مرگ و آخرت سی کر تو پند

توڑ حرص نفس کو ہر کام مین	تا ہو شرمندہ تو انجام مین
خود پسندی چھوڑ لے تو راہ عجز	ہی پسند ذات حق تو راہ عجز
کر تہیہ آخرت کے واسطے	کام کر لے عاقبت کے واسطے
بیٹھ مت حلقہ کے اندر ہو کے تو	جب تلاوت ہوتی یا دل الصفو
بحدیث الجالس وسط الحلقة ملعون	
جانب ایسر سویدا کا طرف	ہی محل وسواس کا امی با شرف
ہر اطاعت بھی خدا کے ذکر ہی	اور حواس باطنی سی فکر ہی

تنبیہ

عزم و آداب و علو ہمتی	جد و جہد و استقامت زہی
بر خلایق شفقت و احسان کن	با سخا با ہوش شو ایقان کن
فرصت عمرت غنیمت دان و لا	کن تو با اخیار پیوستہ و لا
ہر چہ در غفلت نباید دان غلط	کن تو استغنا خوارق را حفظ
در تاسف نیست ہرگز فائدہ	نیست اشیای گذشتہ عایدہ
کہانی پینی رہنی کی حاجت بکا	زبل اپنی وید ان کے بچا نہلا
ہی سر ابیل تقی حتر او باس	اکتفا از ہر دو کم امی فہمی حاسق

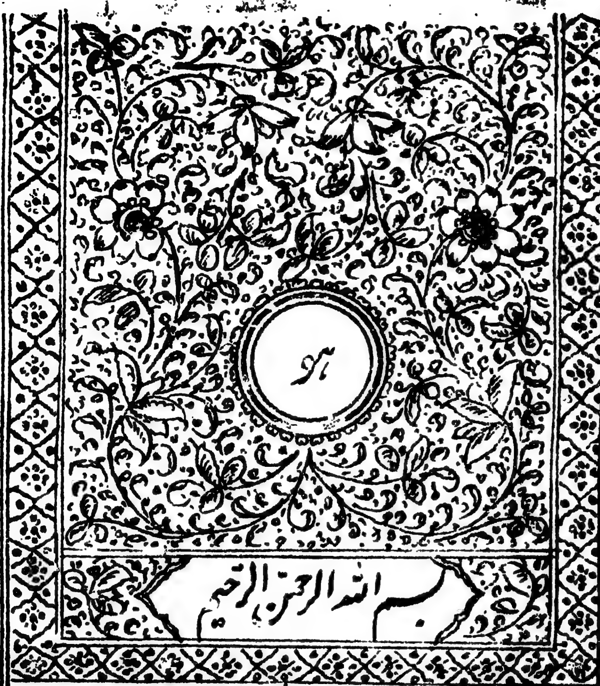
باقی کناہان صغایر در رسالہ دوم نیز بیان کردہ می شود

عرض سلام بر سید انام علیه و علی آله و اصحابه افضل
الصّلوة والسّلام من اللّه مع الاکرام

لایق است بس کن نکر طول کلام ‌‌ ‌ هیچ دی هیان هی نبی آو پر سلام
السلام ای بانی دین مبین ‌‌ ‌ السلام ای هادی راه مبین
السلام ای معدن فیض اتم ‌‌ ‌ السلام ای مخزن جود و کرم
السلام ای هادی راه نجات ‌‌ ‌ السلام ای چشمهٔ آب حیات
السلام ای پیشوای انبیا ‌‌ ‌ السلام ای خاص مقبول خدا
السلام ای چاکرت غلمان و حور ‌‌ ‌ السلام ای بنده ات وحش و طیور
السلام ای مقتدا فخر رسل ‌‌ ‌ السلام ای باعث هر جزو کل
السلام ای شافع روز شمار ‌‌ ‌ السلام ای صاحب عالی وقار

جلالی از ما صد درود و صد سلام
باد هم بر آل و اصحابش تمام ‌ (نسخه: مدام)

تمت بالخیر



الحمد لله رب العالمین والصلوٰة والسلام علی حبیبه سید المرسلین
محمد وآله واصحابه واتباعه الی یوم الدین اجمعین اما بعد مسکین
عبد الکریم ابن عبد القادر که بوقت جلد بستن چنان عزم
خاطر مصمم گردید که کتابی را که درمیان این دو مثنوی است بیرون
آورده این دو مثنوی را دریک جلد شیرازه کشند و کتابی
که درمیان این دو مثنوی بود بیرون کرده شد اگرچه در آن
هم ابیات مثنوی بسیار مندرج اند سوای این دو مثنوی
لیکن نثر آن کتاب بسیار است از نظم آن بنابر آن همچنان
چنان نمود که آن کتاب را با کتاب اخیر که آن تمام نثر است

جمع

جمع نموده در یک جلد شیرازه بسته شود چنانچه این دو مثنوی
در یک جلد شیرازه بسته شدند و این همه موافق حکم بود که بعمل
آورده شد و نخستین این ها کتاب هدایت الایمان را باید کرد
و کتاب بحر مواج بسبب کلانی بسیار و نیز بسبب اینکه نصیحت
در امور دنیا ست فقط بیرون از پنها داشته شد و کتاب دیوان
در سه زبان نیز و کتاب صلوٰة علی النبی نیز برای رواج علیحده عموما
للفایده و از انجمله یک خطبه کتابی که مشتمل بر اسمای کتب بسیار
و نیز بر اصطلاح علم نحو و قراءت است ازان کتاب در ینجا نقل نموده
شد و آن اینکه مختصر از خطبه کتابی از تصانیف فقیر الی الله خادم
علمه مولوی سید یعقوب مقبول است اینکه که برای بر آمدن حاجات خوانده
شود ختم صغیر ۷ و ختم کبیر ۷۰۷ بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله
نحمدک یا من الرجوع الیه فی البدایة علامة کشف ذخیرة کنز الهدایة
فی النهایة وفتح عینی العون والعنایة مع الحفظ بحصن الحمایة و آیة
تبیغ عشیر اتقان التهذیب لنظم عمدة جواهر الحقایق فی اشرف سلک العبارات
ولنشر نخبة درر الدقایق علی عیون وجه الاشارات مع لطف حسن الرعایة

بالنقاية والخشوع لديه مع العجز والافتقار اليه بالغاية موجز نفيس سبائك
قانون كليات ذخيرة الشفاء والوقاية وحكمة عين علم سديد مجربات
معالجات النجاة والكفاية تجريد كيمياء السعادة فى البداية واعانة سفينة
الدراية على متن قاموس مجمع بحار التحقيق وانهر التطبيق وقمقام ملتقى
ابحر التدقيق وانهر التوفيق بمحيط افق مشارق شمس انوار التنزيل مع
تجويد الرعاية بارسال منح الزاد ونفحات رياح التوفيق الرفيق للبلوغ
على متوسط الطريق الذى هو الصراط المستقيم والمنهاج للتقويم الواصل
الى ساحل المقاصد الحسنة الكافية الشافية الوافية الحاوية لاصول
مدارك الرواية مع امداد الفتاح المغنى بخزانة المواهب اللدنية واحياء
المعالم والتنقيح والزيادات وشرح الصدور بمفرح رشحات ماء الحيوة
وتوضيح خزائن عجائب المخلوقات وتلويح نكات جوامع الكلمات الطيبات
وبتنوير بدور لوايح المصابيح فى مطالع مشاكى منار العقول الادراك
دلايل مواقف المعقول فادراء براهين مقاصد المنقول مع الحرز والتبيين
والاصلاح لايضاح اللمعات والهام ارشاد لباب التفاسير وتتمة
تلخيص التاويلات والتسهيلات فى واقعات العبادات والمعاملات

الاء

الآلاء المتوالية لا تحصى ولا تعد ولو كان له البحر مدادا لنفد ونعماءه المتواترة لا تنتهي
الى الامد السرمد ولو جئنا مع البحر باشباهه مددا وانت الذي تعين لمن رجاك بجيب
العبد دعاءه اللهم خصصنا بانواع قنيتك واشبع منيتنا فقرنا باغناء من غنيتك اللهم جنبنا سبيل
غضبك المنكر المشهور بالفضائح والقبائح ويسر لنا طريق تعرفك
المعروف بالعوارف وتحف النصائح الخالية عن الفضائح وبما قاله
المولوي المعنوي في كتابه المعروف والمشهور بالمثنوي واشهد
ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان سيدنا محمدا
عبده ورسوله وتحفة منظومة الفية ازهار درر الصلوٰة الكاملة الطاهرة
وهدية مبسوطة طيبة انوار جواهر السلام التامة المعطرة من ناسخ
نسخ جميع المعدودات على خلاصة مصنفات الموجودات كشاف بيان
بديع معاني القرآن على النحو الرضي للرحمن من منطق طليق فصيح وكلام
متين نصيح بنور الحكمة البالغة كضوء الشمس البازغة بتلويح منيف عجيب
وتوضيح لطيف غريب بتحقيق دقيق رشيق وتوفيق حقيق يليق بتدقيق
كل مقام وتطبيق جميع المرام بحل عوائد مشكلات جمة وكشف فوائد موضحات
مهمة بدليل اديب ساطع وبرهان عجيب جامع مع باكمل ترهيب وتاديب

واجمل تنبیه وترغیب بتحریر شریف بریق رایق وتقریر بلیغ عمیق
فایق مختصرا ومطولا ومجملا ومفصلا تیم به مصدر قرة العینین وبکمل به مظهر
نور الکریمتین وتثبت به نزهته للاشباح وتحقق به مراح للارواح وتحصیل
به اکمال جذب القلوب الی دیار روضة الحبیب المحبوب اتباع فنون خصال
مفلح السعداء الاصدقاء واقتداء نور شمایله منهج الادباء الاحبار
مقدم الرسل وامامهم هو خاتمهم وهمامهم نعمان خادمه کالرضوان هو حبیب
رب العالمین ناسخ الادیان فاعل العطف ذو التمیز والبیان حامل
تقویة الایقان وتکمیل الایمان افضل الآخرین والاولین عبد الله
سید المرسلین واقف الغمایه والمبهات والمستترات عالم اسرار
والاشارات والمضمرات احمد احمد الحامد الحماد المحمود الممدوح الحمید صاحب
لواء الحمد ذو المقام المحمود محمد بن المصطفی المختار الجالس صدر دیوان النبوة
والرسالة الماحی ببارق نور جبه ایوان ظلمة الکفر والجهالة والضلالة معتق
رقاب قلوب السعداء من رق عقاید الکفر والطغیان ومنور ظلمات
الارواح بنور الهدایة والعلم والایمان ذی الایات والمنح والاشارات
صاحب المعجزات والفتح والبشارات فالق رتق امانی الاقلام

والآلسنة خالق نطق الما في الارقام والآبنية هو الانسان الكامل المميز
لخلاصة عدة فتوحات خزاين نقود الفصوص والسلطان المنتخب المتصرف
على جواهر عمدة الذخاير ذوات نقوش الفصوص خلاصة بستان حدايق
الكمالات والفضايل ونقاوة دوحة الخصال الحميدة والشمايل رحمة للعالمين
بلا ريب خازن مخزن فتوح الغيب الشفيع الحنان المنان لمن طاشت
وخاترت سجلاته في الميزان عند نشر الكتب واسفار صحايف الاعمال
تجاه الله الملك الديان الذي اعترف بالغته وفضايله الجماد والنبات
والحيوان والانسان وشهدت بجودة جواهر محاسن اصافه عدول
الصحاح ونواميس الخان بفخم جهر تلاوة الفرقان ومجود سر حلاوة الاسلام
والايمان بالقران بتجديد قرارات حافظة عن تخفيف ترقيق القلب وتشديد
اماته زيغ اللسان وتجويد اوصاف ظاهرة وصفات باطنة تودي الى وصل شمايم
الروح والريحان على ترتيل نافع لوقوف رسم مصحف وجه الاحسان
وتسهيل عاصم عن ادغام لحن خلاف الشيطان ممیل قلقلة الفواد الى
عدم اطباق فاتحة المراد المدوح بمديح قصيدة بانت سعاد التارك
لما طلبه المادح باعناق صافنات جياد فرم كماة القتال في الجهاد و

موید الاصحاب و الابدال والاوتاد والاقطاب بالارشاد صاحب
الملک والسریر والتاج الذی ارتقی فوق الافلاک فی لیلة المعراج
افضل الخمسة اولی العزم مومن امین به بالجزم بنیه مهبط الوحی والملائکة
اتباعه فی الجنة جلساء الارایک اوصافه الجمیلة فی الصحاح الستة
وغیرها مذکورة شهیرة بلا غلول وفی الموطا والمسانید والسنن وجمع
الجوامع وجامع الاصول المتجنب المتخلی عن کل الذمایم والرزایل والمتخلق
المتحلی بجمیع المکارم والفضایل وعلی آله المرشدین لتذکرة اخلاق الدین
ولتبصرة معراج علم الیقین اساتذة فیض جمیع تجاربر اہل العلم والعرفان
وشیوخ کمال کل من جهابذة اہل الایقان والاتقان الکاملین فی مسالک
الرشاد الهادین لمنهج السداد منابع منح الخیر الجاری وینابیع
فیض فتح القدیر الباری ومن جملتهم افاضل اصناف البشر الائمة الاثنی
عشر رضی الله تعالی عنهم اجمعین وعلی صاحب الخوارق الباهرة
والکرامات الظاهرة ذی المعارف والمناقب والمفاخر جدنا وشیخنا
ومرشدنا محی الدین السید عبد القادر الجیلانی البغدادی رضی الله تعالی
عنه وعنهم فبالتوسل بهم تحصیل اسعاف الحاجات وتوفیق اخلاص العمل

وتهذيبه وبالاشتغال بافكارهم واذكارهم في عمل اليوم والليلة تقربه
مودتهم سمته قبلة محاريب مساجد ابدا ان المسلمين ومحبتهم اسطرلاب اسرار
بغية شمس رضاء رب العالمين وعلى اصحابه نجوم ضياء العالم الذين
اشتهر معهم المكارم اشتهار الجود مع الحاتم هم الصواعق المحرقة للاعادي
والسرج المضيئة في النوادي لاسيما اربعة اركان الدين مؤيدي الاسلام
والمسلمين وعلى تكملة العشرة المبشرة الكاملة للفواضل والفضائل حاويه وشامله
وعلى جميع اهل البيت وكل الصحابة وساير الآل والتابعين اجمعين الى ما لا
يزال بل في الماضي والحال والاستقبال عدد الاوراق والاقلام وعدد
الكاتبين والارقام وعدد كلمات الله التي لا تنفد ولو صار له الابحر حبرا
مدادا وعدد معلوماته التي ظهرت ازلا وابدا ولا تظهر ابدا اللهم صل و
سلم وبارك عليه وعلى آله وصحبه فان حبهم المغنا واعتقاد فضلهم المبنا
والمعنا خطبة كتابي بسم الله الرحمن الرحيم ان اولى ما يستلذ به الطبايع
والنفوس حمد الملك المنعم القوي القدوس واحلى ما يرتضى به اذهان العبيد
الاحرار شكر الصانع القدير الغفور الغفار كنوز آلائه لا تنفد ولا
تحصى وبحور نعمائه لا تبيد ولا تفنى والصلوة والسلام على ينبوع الفروع

[illegible]

والاصول وقاموس بحار المنقول والمعقول الذي تحدى بالثلاث من
آيات كتابه فصحاء العدنان وبلغاء القحطان فرفع الله تعالى حجته على
خصومه كما رفع اعلى السموات على مركز الغبراء واغر تابعيه وسالكي طريقه
اطاعته مادام السماء والذكاء محمد ن الذي اعلاه الله تعالى فارتقى فكان
قاب قوسين او ادنى فاوحى الى عبده ما اوحى وعلى آله واصحابه اجمعين
الذين اوفوا من الله عهدهم ولم يبلغ معشار درجتهم غيرهم الذي جاء بعدهم
الا كما شاء الله ربهم هو رب الخلق اجمعين وحسبهم ٢ خطبة كتابي
بسم الله الرحمن الرحيم ان يحلي زبر نظم مبان الاقلام واعلى درر تقليد
بهار قاب عرس الافهام حمد صمد رفع خباء السماء بغير عمد وتدو شكر
احد ما انكر ضوء شمس لطفه الا من يعين قلبه رمد نحمده علام منحنا من نعمه التي
لا تسعها الانشاء والاملاء ونشكره علام اعطانا من الآئه التي لا يقبل
التعدد والاحصاء والصلوة والسلام على افضل الانبياء وارفعهم في
الدرجات والمنازل الذي ميز بين الخبيث والطيب بمحكمات الدلائل
شمس سماء النبوة والرسالة الذي لا يحيط بنعوته المطولات فضلا عن
الرسالة وعلى آله الاتقياء الاصفياء لا سيما من هو منهم مصداق انما العلماء

٢ ونشيد ان ابلغ

وارثة

ورثة الانبياء و علی اصحابه الذین هم کالنجوم للاهتداء ۲ خطبهٔ کتاب
حج بسم الله الرحمن الرحیم بهترین بهترین نقودی که سرمایه زاد
راه آستان کعبهٔ مقصود تواند بود حمد قادریست منعمیست که از فرش
تا بعرشش همه لبیک گویان داعی ارادت اویند و مامن دابة الا
هو آخذ بناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم و درود نامحدود و سلام
از حد و عد افزود هدیه روح پر فتوح قایل ما بین مسجدی و قبری روضة
من ریاض الجنة و بر آل و اصحاب او که منتخبان جنس موجود و ماوی
حرم رب معبود اند تا ابد الآباد بتواتر و توالی نازل باد ۳ فائده
و بسیاری از مکاتیب که باهل علم به تحریر آمدند همه خطبهٔ حمد و صلوة
مقفی میداشتند لیکن نقل آن خطوط نگرفته شد ازان سبب از
هیچ یکی از خطبه و مکتوب نقل نماند و رساله مهر که مسمی است باعلان
المنع بالجهر عن اخذ الزیادة فی المهر نیز خطبهٔ دارد یعنی رساله مرقوم
کله شروع آن چنین آمده سبحان النبی تتحیرون مبادی اشراق انوار العقول الخ

تمت بالخیر



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و شکر اُس ذات سی مختص ہوا ‏— جسکو ہی مخصوص عظم و کبریا
ہین سبھی اسماء حسنی او صفات ‏— خاص اوسکو گرچہ ہیں وہ اوکی ذات
عبدک الراجی رجا من رحمتک ‏— فاجزہ یا رب بفضل من رافتک
اور صلوٰۃ اونپر جو ہین ختم رسل ‏— ہادی جملہ طرق جملہ سبل
انبیا سب اونکی نایب ہین تمام ‏— وہ ہین افضل بعد حق کی والسلام
اور اوپر آل اور اصحاب کے ‏— فیض جنکو تھا نبی کی ذات سی

وصف و دعای خاقان روم ادام اللہ تعالی دولتہ و جمیعتہ و ملکہ

ہینکی خاقان روم کے عبد المجید ‏— خان بن محمود خان سلطان حمید
ہے ہو الاول ہو الآخر فصیح ‏— نام اونکا بعد بھی لانا صحیح

نام مولوی روم در علم مثنوی سابق
در وصف شاہان مذکور شد شیخ سعدی
و حافظ مولوی جامی وغیرہ زیادہ تر ازمولوی
روم رحمہم اللہ وصف شاہان کردہ ا ۵ ا منہ

شاہ

شاہ جتنے ہین سب اونکی عہد مین | سب نصارے اونکی تابع عہد مین
حق تعالے کے حمایت مین رہین | فضل کے اوسکی عنایت مین رہین
خوبیان جتنی ہین شاہکی تمام | حق تعالی اونکیتین رکھی مدام
دل منہ بر دنیائی ناپائیدار | ہم بغیر یاد حق دم بر میار

سبب تحریر محمد وزیر

حکم حضرت مولوی یعقوب کا | بندۂ خادم پہ ایسا ہی ہوا
تکملہ اب یہان سی لکھہ ترغیب کا | جسطرح کہتا ہون مین تجکو جتا
حکم پہ ثابت ہوا ب محمد وزیر | یہان سے لکہتا ہی بطور دلپذیر
لکھدیا تھا مختصر ترغیب مین | تھوڑے سے ابیات فخر الدین مین
پیر و مرشد نے نظر کر کر اوسی | دیکی اصلاح اونکیتین چوہراکئی
سب کنین کر کے مضامین لکہا | بعد اُس کے تکملہ بھی ہین رکھا

مثال وجود ذات و مظاہر و تعینات و تشخصات آن ذات و تعدد

المثل الاعلی

گنبدی گرامتہ روزن کنی | در دران ہر پارہ شیشہ نہی
ہم کنی در آن سپہر روشن سراج | نور ہر روزن بر آید زان زجاج

گرچہ معدود است زنگ آنجا و نور | لیک آن مصباح یکدان بالضرور
این وجود ذات و اعیان از امثال | برتر از ہر شی وجود ذو الجلال

تمہید ذکر شعب ایمان

شجرۂ ایمان کی جتنی ہیں شعب | حکم سے حضرت کی ہے لکھتا ہوں سب
کچھ گناہوں بیچ اونسے آچکا | اوس سے جو باقی رہا سو یہاں لکھا
نام اسکا ہے صراط مستقیم | یہ بھی ہے مقبول درگاہ کریم
ہیں مکلف پر سبھی احکام جان | نہیں ہیں مجنون و صبی پر بھی پہچان
ہو وے مجنون و صبی سی گر گناہ | پاک ہیں وہ ذنب سی ور قید شاہ
گاہ فرزانہ کند دیوانہ را | گاہ دیوانہ کند فرزانہ را

شروع بیان شعب ایمان

ہے عبادت بی شبہ ترک گناہ | سب گنہ ہیں جون ترک ہو قرب الٰہ
اور ہے ترک عبادت بھی گناہ | فاعل اجرام آخر ہو تباہ
فعل دو مکروہ و فعل حرام | فرق باشد در میان شان ای کرام

شروع بعضی از عقاید

ہیں سموات اور زمین مافیہا | اونکو خالق ہے ضروری وہ خدا

صانع عالم وہ ہی حی و قدیم — دیکھتا سنتا سبھی شی ہی علیم

تخلف المعادست ممکن با خلاف — لیک خلف وعد ناید نے کذاف

چاہتا ہی وہ سو کرتا ہی مدام — ہی وسی قدرت ارادہ اور کلام

کوئی دیکھی کا نہین ایجاد حق — ہی فصوص اندر لکھا اُسکا سبق

حادث ہی عالم اسی مین مانتی — تابعان شیخ اسی حق جانتی

باز رجوع بہ بیان عقاید

ہین صفات اُسکی قدیم ذات سات — عرض و جوہر جسم سے ہی پاک ذات

اُس سوا جو ہین سبھی کو ہی فنا — نین جنا اُس نی نہ اُسکو کوئی جنا

ہین کتاب آسمان سو پر چہار — سب پہ ایمان لا کہ نا ہو تجھکو مار

ہین پیمبر لاکھ اور چوبیس ہزار — رکھ تو ایمان سبکے اوپر برقرار

بلکہ جتنی ہون کتابان اور نبی — سب پہ ایمان رکھ کہ ہین سچی سبھی

مصحف اندر آئے ہین پچیس نام — لیک لم نقصص مین آئی سب تمام

لیک مبہم ہین سو وہ ہین مشمول — سب نبی ہین خوب خوبکی دلیل

جسمے معلوم ہو غیبی خبر — انبیا کو نے اشبہ معلوم کر

وحی ہین ہی منحصر قرآن مین — گر صحیفین اُسکے برابر نہین

اور ملایک پر بھی ایمان رکھہ درست / جتنے ہوں سب پر کہ ناہو وین شکست

سب کتابوں میں بہت مذکور چار / اور ملایک سی بھی ہیں مشہور چار

اور معراج رسول اللہ پر / رکھہ تو ایمان دو جہاں انکی شاہ پر

راست فرمائی جو کچھہ فرمائی ہیں / حق ہی جتنا وعدہ خدا سی آئے ہیں

اور قیامت ہیں وہ دو نوراست ہیں / وعدہ حق کی بیکم و بیکاست ہیں

ایک صغری وہ تو دن ہی موت کا / جو ہر ایک انسان کے پیچھی ہی لگا

اور کبری ہیں بہت کچھہ ہول ہی / نص قران سے خدا کا قول ہی

بیشمار اسمیں ہیں آیات و حدیث / جو نمانے اسکو وہ ہووے خبیث

حوض کوثر اور میزان و حساب / جنت و دوزخ صراط و فتح باب

فرض سب پر دوستی اللہ کی / اور اس شاہ خدا آگاہ کی

طاعت اللہ عین طاعات رسول / نص قرآن سی سمجہہ مت ہو فضول

دوستی اللہ و رسول کبریا / دوست تر باشند از ہر ماسوا

جو سی اپنی واسطی مرغوب ہو / وہ سبہی تم دوستونکو بہی رکہو

نام سی اونکی ندا کو منہ کہول / یا حبیب اللہ رسول اللہ [illegible]

یہہ بھی فرمایا خدا قرآن میں / تا کریں تعظیم اونکی شان میں

اسمین نازل بہت سی آیات مین — اسمین تاکیدات بیغایات ہین
لطف ورافت کر عباد اللہ پر — اور تعظیم امرو اسم حق کی کر

حکایت

بشر حافی اسم حق زہ سی اوٹہائے — کرکے خوشبو سر سی انکہون سے لگائے
تہی وہ رہزن لیک جب ایسا کیئے — جام عشق حق پلائے اور پیئے
جنتی حضرتکی ہین ماں آبا جان — یہہ عقیدہ اولیا کا ہی یہان
بلکہ تا آدم ہمہ اجداد ورا — با ہمہ جدات والی انتہا
نام پیغمبر کا جب دم تو سنا — پڑہ درود او نپر تو ای مرد خدا
اور محبت ہی خدا کے واسطے — اس نبی کے آل اور اصحاب سے
حب بھی للہ بغض بھی للہ ہو — تب دل انسان خدا آگاہ ہو
دوست کر مشکلین تو ہی سہی رہا — مشورت کر فکر کرتا ہو رہا
کام کوئی ہو دوست کی آگے اگر — دوست سی اپنے نہ مخفی رکہہ خبر
رکہہ صفائی دوست کی ہر بات مین — دلکو اوسکی رکہہ تو آب و تاب مین
ہی ہدایت سب محبون کی ضرور — تاکہ سب آپسمین رہوین با سرور
بلکہ سبکو اوسکی رہنی ہیں ما بان — سب برابر ہین محب مخلصان

رجوع لسوئی شعب ایمان

تابع شرع رسول اللہ رہو
جان و دل سے تم درود انپر پڑھو

عالمون سی مسئلی پوچھا کرو
درس عشق حق مین دل اونچا کرو

ظاہر و باطن مین ایمان کو رکھو
اور خلاف اسکی سی تم ڈرتی رہو

جس سی بدنامی ہو وہی اسسی بچا
حق سے دلمین رکھہ تیری خوف و حیا

ظالمون سی دور رہنا خوب ہی
قرب خاصان خدا مرغوب ہی

صبر و شکر انسان کو لازم ہوا
اور لازم ہی رضا بالقضا

اور حیا تو لازم انسان ہی
بی حیا تو نایب شیطان ہی

پہر توکل ہی تو با تدبیر ہو
منع نہین ہی شرع مین تدبیر کو

از مثنوی مولوی روم

گفت پیغمبر باواز بلند
با توکل زانوی اشتر ببند

بید رو بی بند صندوق و مکان
شکر و ایا توکل مخلصان

اور تواضع اور رحمت بر صغیر
اور عادت رکھہ تو توقیر کبیر

ترک کر کبر و حسد حقد تباہ
کلمہ طیب پڑھو شام و پگاہ

ہی تنافس غبطہ جایز در امور
رکھہ حسد سی طبع کو تو اپنی دور

توبہ استغفار و ایمان کر لیا — خلق سے اللہ کے دلمین رکھ حیا

اور خلق بد عجب بدتر ہی کام — جس سے انسان ہو ہی ابتر نام

علم قران پڑھ پڑہا تو غیر کو — بدجگہ مت بیٹھ نا جا دیر کو

نا تو ولیا حد سے زاید جہر ہو — نا تو ویسا سر کہ تم ہی نا سنو

دل و عا و ذکر مین مشغول کہہ — کچہ درود و ورد کا معمول ہے

فہم کر معنی کی تین قرآن کے — اور عمل کر اسکی اوپر جانکی

منکر و افراط تجویدای کر انم — باز رکہتا وہ تدبر سی ہی کام

اور تدبر شرع مین مرغوب ہے — نص قرآن مین بہت مطلوب ہے

کہوندی تو عمر ساری لہو مین — ہو وی ضایع عمر جو کی لغو مین

لغو سی اعراض کرنا کام سے — مومنو کا نص سی اہین نام سے

کر حذر ساری نجاست سی مدام — با طہارت کر ادا صوم و قیام

کر استنجا وی وہ ہووی خشک جا — ہی نماز اسپر تیمم نین روا

اور وضو سب جان مین نین ہی ضرور — کر کبہی کو ئی مین برا گر نین غرور

وضو ٹہنا بیٹھ کر نین ہی روا — نفل پڑہ لی تو ثواب آدہا ہوا

بیٹھ کر پڑہ کر کہڑا نا رہ سکی — فرض مین ہی عذر سی جایز ہی

اقتدا قاعدکی قایم کورو ا
ستر عورت تو ہمیشہ ہی ضرور
مارکے ڈرسی جو وہ مردان تھا
کر بزرگون کی دکھی عورت میان
باسخاوُ جود اطعام طعام
پیاسی کو پانی پلانا ہی ثواب
اور عبادت تعزیت اُور تہنیت
خط کو لکھہ کر خشک کرنا خاک سے
عیب و بدکوئی کورد احباب ہی
دوستونکی گھر مین مہمانی کرو
ہدیہ دینا دوستونکو ہی بہلا
عبد کا اعتاق مردونکو بہلا
پھر اگر بالعکس ہی ہووی تو ہو
نیندسی اٹھی تو پانی مین نڈال
اور دس دن آخری رمضان کے

رکہی اہل فقہ مین ای باصفا
باادب رہوی تو رہوی باسرور
آ کی حضرت کی ہوا عریان تھا
مرسلون کی دیکھی عورت مردمان
ہی غنی کو یہہ ہی لازم والسلام
گر مرد مقصد دلانا ہی ثواب
دوستدار یمین ہلی مین یہ صفت
ہتی یہہ سنت پاک ہی یہ پاک تھے
گرکہ تیرا بامروت گھر بسی
ہر مسافر کی ہی کر مقدور ہو
تو تھادور اتجابودان جزا
عورتونکو ہی بہلا عتق اِما
یہہ ہی عتت طا ہی غنیون کو کہہ
ہات اپنا دہوی بن سنت کی چلہ
سات شبکی اعتکاف اگر کری

یہ ماری رالہ قایم نو نز عکس ہیں
جایز نظر بق اولی ۱۲

تجابو یعنی تہ یدبما است بیکن سبب
وزن شعر بہ تخفیف شد و تہا دون لفظ
دال ۱۲

کسنت کفایہ است

مجلد

مسجد اندر بعضی مردان کرہ بجا | لاوین اسکو نوری وہ سب ہی ادا
اور سوا اس کی تو جب مسجد مین جا | نیت اسکی کر لی جب تک تو رہا
اور پیادہ جا تو مسجد مین ہبلا | بات دنیا کی نکر وہان ذالعلا
سنت جب ہو یہی کر اسباغ وضو | مسجد اندر انتظار اوقات کو
گاہ گاہ اشراق ہی پڑہتا رہو | اور اچہی کام مین پڑہتا رہو
کر تو حج کی سات عمرہ اور طواف | تا کہ ہون دور تجہہ سی دل ہو صاف
کر ہو کشتی ران وی اشیا بلی | پتر مس ہی ہون کشتی پر لگی
ضعف و قوۃ چیز کا اجزا کا بوجہ | علم کر دیسا کری نا ہوئی بوجہ
جا مدینہ کو رسول اللہ کے | کر زیارت روضہ کی اس شاہ کی
افضل از کعبہ بدان و زعرش نیز | جائی جسم آن رسول اس عزیز
اب بلا زیارت قبر کی آسان نہین | کیونکہ مین روئین کی سد آن نہین
گنبد و دیوار کا ہی دیکھنا | قبر کی قایم مقام اب ہی بنا
کہ او طیبہ مین ہو جس جا مزار | کر زیارت کہ ہو سنت سی وہ کار
مین احد اور بدر دلستان رفیع | مکہ مین معلا ہی طیبہ مین بقیع
لیلۃ الشعبان شب معراج نیز | کن عبادت خواب کم کن ای عزیز

ڈھونڈتا شب قدر کا ہیگا بہلا	سب برس ہی مین ہی رمضان مین
آخری دس روز کی اوتار مین	رہ تو سارا چاند اچھی کار مین
عالمون لے بست و ہفتم ہی کہی	قول ہے یہ ہی موید نقل سی
حر و عبدیت کا اُم پر ہی مدار	شافعی آپ رکھے اسکا قرار
مسئلی ہین چار دو مین اتفاق	دو مین ہیگا اختلاف ای فی وفاق
حرمت حیوان کو بھی اب سمجھ	مسئلی چارون ہی وہان رکھنی ہین سمجھ
نصح آخر زان رسول ذی تمیز	ہی صلوات ما ملکتم ای عزیز
کر وفائی نذر اور حفظ یمین	اور ادا کفارہ کرکر حفظ دین
سہل ہی اعظم کی ہر سبب مین نکاح	لفظ دو شاہد ہی و ہووے مباح
کر نکاح اور بازرہ پرکار سی	دی حقوق اہل تا جنت ملی
کوئی عالم آگی عالم گیر کے	آیت انکحوا ایامی کو پڑھے

تنبیہ حدیث

ہوتی نکاکوڑی کو اطور سی	دیکھین ساری اہل خانہ غور سی

تنبیہ بجملہ معترضہ در حق بعضی مردمان مستفاد از احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

جب ہلاکت ہات پر ہو اہل کی ۔ تب یہہ اچھا مو کو تنہا رہی

تنبیہ

بعضی نے وجہ تہی رسول اللہ کی ۔ نائب حق دو جہان کی شاہ کی
حکم حق سی جب طلاق انکو دئی ۔ بیت سی حضرتکی وہ باہر ہوئی

فایدہ

لونڈی شرعی کی تم اولاد کو ۔ مثل اولاد نکاحیہ رکہو
غیب مین بہی کہوی کر کوی کسکو بد ۔ منع کر قصہ بدیکا کر دی سد

رجوع بہ بیان شعب ایمان

اور طاعت عبد کو سادات کے ۔ ہی پہلی لازم نہو بد بات کے
موہ پہ مت مار وکہ ہی وہ ناروا ۔ ہی سبب تو ضرب مطلق نہین بہلا
اور مالک عبد کے آسان کرین ۔ محنتسان دشوار انکو نہ کہین
اور حاکم لوک عدل و داد کو ۔ کر رکہین تیار اپنے زاد کو
تابع سنت جماعت ہو رہین ۔ تا مرین اچہا جئین اچہا جئین
شیعہ اہل البیت کی اچہی ہی ہی ۔ کر نہو اصحاب سی انہین بدی
بنیا کو بعض ناممکن کہی ۔ بعض ممکن لیک لا یوجد لکہی

شیٔ نامعلوم کا پیچھا نہ کر — کیچ مین ایسا ہی ہس جاتا ہی خر

حکم حاکم جو کہ ہو با عقل و داد — سبکو سنتا ہی نہ سنتا ہی فساد

ہر کوئی حاکم کا ہوا پنی مطیع — حکم ران سبکو ہی امیر و رفیع

متفق آپسمین ہو کر کام کر — جمع ہی بہتر زیک شخص ای پسر

اور ہی اصلاح بین الناس فرض — گرچہ تمکو اسمین کچھہ بہی نا ہو غرض

شر سی ظالم کے چہوڑا مظلوم کو — اسمین حقکی کر رضا معلوم تو

خلق ہی آئینہ اوصاف حق — اسلئی پیدا کیا رب الفلق

نیک خلق اللہ کا مرغوب ہی — حقکو بندون سے تو یہہ مطلوب ہی

ہو معامل خلق سات اچہی عمل — کر ہمیشہ اور نکمر کر و دغل

اور تابع رہ تو سنت کا مدام — اور یقین ایمان کا رکھہ بالدوام

رکھہ دعا قرآن لازم حال کا — اور قسم غیر خدا کے تو نکہا

اور یمین و نذر کو کر حفظ تو — گر تو بیجی نذر کو ہو راست کو

جو قسم اچہی نہو تو اسکو توڑ — اور کفارہ ادا کر مہ نہ موڑ

بی سبب تابع اطاعت نا کری — جنگ تب ہی بوجہ ایصاب عیب کی

جو بغاوت کر لی ناحق شاہ سی — وہ تو جاوی اپنی مال و جاہ سی

سب ٹرین اُس سی پلیں حکم شاہ ــ شاہ وہ ہی جو کہ ہووی دین پناہ

اور مدد لازم ہی اچھی کام پر ــ واسطی اللہ کے نین نام پر

رکھو آسودہ رعیت کو مدام ــ عدل کے احسان سی ای نیکنام

اور مرابط ہو کرین سد ثغور ــ رہوی دار اسلام کا مفسد سی دور

اور جو کی پہر لیکا جنکو ہی کام ــ کام پر اپنی رہیں وہ با نظام

رکھدیا جس نے امانت تیرہی پاس ــ دی اوسی رکھہ دوسری پر اُس نسے پاس

اور سخن تنہائیکا پوشیدہ رکھہ ــ او سکیتیں اخفا کر اور مہ سی نہ بکہ

جو کرین کاماں سو لکہہ پڑہ کر کرین ــ اور مہور شاہداں اسپر کرین

حل و حرمت فقہ سی دریافت کر ــ عالموں سی اُسکی ہو کر باخبر

جس سے لے کوئی قرض اسکو دیہی ضرور ــ ماں یہہ حکم خدا ہی ای غیور

جب ادا تہوڑا ہوا سکیتیں لکہیں ــ اس تمسک پر کہ جو باہم رکہیں

سب ادا ہوا سکیتیں دیویں جتا ــ کاغذاں پہاڑیں نکہیں ایک بتا

گر نہوو تو حکم حق نا خیر ہے ــ بخد نیا ہی بہلی تدبیر ہی

انتہی از بیان قرض در رسالہ اولی مذکور شد

جو بڑو سیکو کوئی ناحق ستائے ــ لی سمجہ اپنی وہ دوزخ بیچ جائے

ان القرض امانة من الامانات والله سبحانه
تعالی ان الله یامرکم ان تؤدوا الامانات الی
اهلها ... [illegible]

اسکا تو ایمان ہی نہین ہی قبول | اسطرح فرمائی ہین حضرت رسول
سر بزرگان سبقت و بیشی مکن | با جفاکیشان رہ و خویشی مکن
ہی کریم و عز بھی مومن کو کبھی | اور ڈرو فرمائی اسکی عقل سی
جمع کرلے گر کوئی مال حلال | دی زکوۃ اسکی کبھی بدنین یہ حال
گفت سفیان ثوری ای مرد معنی | درہم و دینار باید بہر عز
جمع کر رکھتی نہ وہ اصحاب مال | لاکی دی سکتی نہ وہ اصحاب مال
از کجا دادند آن اصحاب مال | جمع کرانرا نکردند از حلال
لیک چاہی ہو رو یہ خوب تر | مال غیر اوپر نہو اسکی نظر
مال کو اخفا و حارس ہی ضرور | تا کہ رہوی جان کو تیری سرور
ہی امیرونکو فقیرون کو نہین | نیکی صدقی واجب اسپر ہو کہین

بیان خواب اولیا

چشم پوشیدم ترا دیدم بخواب | خفتہ را بخت بیدار اوفتاد

تنبیہ دیگر

عذر ریحی جب کہ نا توڑی وضو | نوم بھی جب تک نہ توڑیگی کبھی
عذر ثابت ہوئی استیعاب سی | وقتکی صحبت کو بھی ولیا کبھی

اور بقائی عذر ہو یک بار ہی   عذر کے ہر وقت مین ایسا لکہی

کبر ہر بخاند ترا چیز ہی خبیث   یاد کن لا یلدغ المومن حدیث

گرچہ قران مین لکہا ہی انتصار   عفو بہی عار ہی شرعین بیشمار

معتمد لوگون کا کہنا راست جان   منکر و تکذیب سی دلکو بچان

جو کہی تجکو سلام ای با خرد   وہی جواب اچہا اوسی مین اوس سے بہ

اور جو چہینکی اور کہی الحمد کو   ہی اوسی سنت کہی تشمیت تو

مرغوبات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور خوشبو کا لگانا خوب تہا   کام یہہ ہی سنت مرغوب ہی

ہی تمر مینی مین خربز باثمرات   کہائی ہین حضرت تمر خربزہ کی ساتھ

سرد و شیرین آب اور لحم زراع   اور عسل حلوا تہا دل کا متاع

حلیہ مشوی اور کدو خوش ہوکی کہائی   ہی جرح و تر و یمین پر کام لائی

ویک ابیض جو کہ تہا محبوب شان   وہ فرشتہ آسمان کا ہی بجہان

ہی بیان اور سنیہ قرآن تہا سینہ   سب ہی بڑہہ کر تہی نماز ای ہوشمند

باطن بہی تہی رسول اللہ کے   تو بوقت انتقال ای فی ہی بدے

تنبیہ

ہی تکبر با تکبر بہی جد یر — مت ذلیل اپنے تئین کرای فقیر

بیٹھی رہتی ہتی صحابہ آپکی — حکم سے جب آپ آتی تہی چلی

انکو حضرت کی یہ مکروہ تہی — ہو کی قایم تم کرو تعظیم ہی

تتمہ

دی تو کھانا اقربا کی تین ضرور — خاص جو نزدیک ہو نا تا نہ دور

ہو نتو کہانا سبکو دینا ہی بہلا — لیک حق سبکا نہین ماباپ سا

دی او لوا الارحام کو کھانا ضرور — لی دعا انکی کہ رہوی باسرور

گر ہوں اہل ارث مو سر مین طعام — مرد و عورت بی ہو نکو و السلام

غیر اصل و فرع و زوجہ نیت کس — کہ بہ ذمیت ستاند نفقہ بس

سیر کر دو قت مین غبا فغب — غیر زوجہ کر غنی ہی لا یجب

بر فقیر است اکل فرع و زوجہ بس — غیر این ہا نیست حق ہیچ کس

ہین حقوق زوجہ تعلیم مہم — مہر و سکنی علم و نفقہ اور قسم

اور حقدار و نکو بہی دی اور ہیچ — جسکو جسکو جو ہو لایق طور ہیچ

بہول مت حصہ سے ہمسایہ کتین — رکہہ نظر کی بس نہان ہا یہ کتین

اقتراح دوست تو نکو مانیو — صاحب رتبی کا رتبہ جانیو

قسم بفتح قاف وسین یعنی برابر بانٹنی اوپر زنان منکوحہ ۱۲ منہ

جس کا دنیا عرف مین معمول ہی — منع اُسکا امر نا مقبول ہی

لیک جو لیوی اوسی لازم وفا — بیکا اچہی طور پر لانا بجا

گر طبیبی داد چون سم یک دوا — گفت پیغمبر کہ ضامن دان ورا

جسکی جان ہووی نکلتی ہوک سی — اوسکیتین جلد سی تو کہانیکو دی

اسکو ہی نقصان نہ پہونچا الکریم — یا نہ پہنچاوی تیری طبع لئیم

کام جو ہو وین معالی کر پسند — اور رذایل سی تو رکہہ ہمت بلند

اور تہجد نافلہ حقی کہا — فرض زاید ایک حضرت پر کہا

منع مت کر عادۃ مبذول کو — کر تجاوز نا کرین معمول کو

غلہ ہی یک سال کا بہرنا روا — بلکہ سنت ہی ز سالار ہدا

اکل طیب اور زینت نین حرام — پر نہی النفس ہی یار رکہہ مقصود تام

حد سی زاید مانگ مت قیمت کبہی — کر اطاعت حکم صاحب فضل کی

بیان صحت طریقہ اویسیہ

گر شود شخصی ز شخصی مستفید — فیض روحی ہست ممکن ای مرید

شد اویس از سرور کل مستفید — نیست این از پیروانش ہم بعید

از حسن افضل اویس است ای جوان — پیری ظاہر از و نبود روان

حسن بصری — اویس قرنی — یعنی از اویس قرنی

سیری باطن از وجازی بود	ہر کہ انکارش کند عاری بود

مرشد ما یعنی اویس قرنا — از علم جہل ابن ادہم

باز رجوع بہ بقیہ شعب ایمان

کہ اذیت خلق کی رہتی ہی دور	جسقدر مقدور ہو پہونچا سرور
بیٹھتی ہوں جمع ہو سب جس جگا	مت نجس کر اُس جگہ کو دلربا
دہوئی اعضائی وضو کو ایکبار	یا کہ دو دو بار تین ہی آ ہمین عار
بار تو بعد وضو ای با صفا	شر کہ پانی ایک چلو آب کا
اور بدگوئی نکر اصنام کی	پاس داری رکہہ خدا کی نام کی
سر میں جسکی بال ہوں رکہی وہ مانگ	نیں ہو ایسی سنتو سنی صبح و اتک
مضمضہ مسواک و استنشاق کر	مسئلو نمیں فہم کو تو طاق کر
قص و نتف ابط او حلق ہو زہار	اُنکو تو سنت سمجھہ ای نامدار
قبل عریانی تو بسم اللہ بول	ہی فرو رتکی تو عورتکو نکہول
غسل و ختنہ حلق و قصر ای باتمیز	او رنسک بچی کا ہی اچھی ہی چیز
ایک بکرا و سطی بیٹی کی کر	اور نر بچی کی یک دو ہی خطر
اس میں جو ہی فرض اسکو فرض جان	اور سنت جو کہ ہی سنت ہی بہ بیان
عمر میں ہشتاد کی عریان قلیل	بہر ختنہ تہی ہوئی حضرت خلیل

خستہ مین کر احتیاط ای با خبر
تاکہ نا عنین ہمن جاوی پسر

گرچہ پینا سب طرحسے ہی روا
تین دمہلے پانی پیناہی بہلا

پانیکو جو سو نہ لو گہونٹان بہری
ہو زیادہ شرب و نیک آفت پڑے

اور بہت تہوڑا بہی مت پی باوقار
کیونکہ حاجت ہوگی تجھکو بار بار

صبر کرنا پیاس پر ہیگا بہلا
جس سی ہو وی پیاس زایدہ وہ برا

فواید نصایح کہ بعضی از روی حکمت اند و بعضی از روی احادیث و اوّل موافق حدیث الحکمۃ ضالۃ المومن حیث وجدہا فہو احق بہا ای احق

بہوک سچی ہو تو تب کہانیکو کہا
قبل اکل و نوم پاخانی کو جا

کتّا کہاوی تو نہ کہا تو صید کو
فہم کا ہر کام مین رکہہ قید تو

صید و موذی بن چلا مت تیر کو
مار مت ذی روح کی تین تیر تو

بڈہی عورت سی نکر صحبت جوان
مان یہہ قول حکیم ای مہربان

خفتنا مغل سریع الہضم ہو
فائدہ
تم اسے سنت سمجھ کر ہی کرو

موجب غسل ایک سی گر ہو زیاد
ایک غسل انکو ہی بس ای استاد

یا جنابت عود و اکل و نوم کر
تو وضو کرلے کے کر ای باخبر

فائده

دان ریای کاملان کبر یا — بهر تر ویج اطاعت بی ریا

فائده

سنت پاخانه وپیش آب کر — وسط مین ڈهینی طرف تو خواب کر

غسل ظرف وپاکی صحن وفنا — سنت بایمن وانی ای فتا

کحل ومشط ونعل وخف ومسح آن — هست از مندوب وعادت الجوان

جان سنت حج این اسکی شهر مین — ذوح کی ترتیب یوم النحر مین

اور مناسک حج کی هون مین لکها — ایک رساله مین جدا ای بی ریا

ایک ایک دن آڑ خطبه تین هین — حج مین پڑهنا دین کے آئین هین

سب صحابه ملکی تروایحان پڑهی — ایک سار او نین هین قرآن پڑهیا

سب صحابی ملکی مین باهر پڑهی — اور نبی گهر مین رهی اکثر پڑهی

پڑه نماز هر دو عیدای با نیاز — آگی او پیچهی نفل مت پڑه نماز

تکبر کرنا اور دغا دینا هی زشت — ناکری یه کام هر اهل بهشت

تکبر یوسف بود بعد تکبر ها — وان صوا عا الملک نفقد بجا

مکر باشد وان جزای ماکرین — گرچه بهتر نصح وغفران هی یقین

جو معمو نسے کری خانہ خراب ہووے اسپر سخت تر قہر و عقاب

ہی مصور کی یہ سب قدرت یہ دال نیک و بد کی وہ کری صورۃ کمال

بن کئی حقکی تو کچہ کسسے نہو نیک یہہ دلسے زبان سی تم کہو

جو ہوا چہا کام سو حقنی کیا اور بدی کو مومن اپنی پر لیا

ما عبد طاغوت لوشاء الالہ بی ادب قولی است شد قابل تباہ

انبیا کو با ادب معصوم جان مت ہو تغیری قصص سی بدگمان

انبیا کو معجزہ ارہاص ہین وہ تو افضل سب سی خیر الناس ہین

تہی رسول اللہ کی زاید معجزات نہین تہی ایسی کوئی نبی کو درجات

جیون قمر کا شق تکلم با لحجر اور تواتر سی بلا حد در خبر

اولیا کو ہین کرامات ای سعید مان لی اوسکو جو کوئی نا ہو پلید

جو کہ ہو متبوع انکا ای پسر ہین کرامات ولی بلا حج اوہر

ہین کر امتہا تو عند اللہ دان انما الایات عند اللہ جوان

اور عذاب قبر اور آرام ہی جیسا جیسا جسکا جسکا کام ہی

بعض کے تو قبر مین منکر نکیر ڈر کسیکو ہون کسیکو ہون بشیر

مثال نا معلوم شدن عذاب قبر و آرام قبر بعوام

کوئی سوئی کسکی ہانڈی پر اگر | خواب دیکھی اسکو نا ہو وی خبر
اور شفاعت راست ہی اس شاہ سی | اذن سے اسکی رسول اللہ سی
پہر طفیلی لوک بھی لیوین بچا | لیک کبری خاص احمد مجتبی
آخرتین دیکھنا ہی حق کا راست | حق نے فرمایا سو ہی بی کم و کاست
اور دنیا مین نہین ہی وہ روا | جز بخواب و چشم دل اہی بی ریا

فائدہ بیان توحید شہودی و وجودی

سب شہودی قایل تنزیہ ہین | حاذراز میدانکہ تشبیہ ہین
اور وجودی قایل تشبیہ ہین | جامع التشبیہ والتنزیہ ہین
ذات حق دریافت مین کسکی نہ آئے | پانی والی جہہ تنزل اسکی پائے
ہر حباب و موج و ہر آب ظروف | عین آب مطلق آمد ای حروف
ہر قماش و ہر فتیلہ رشتہ ہم | عین ذات پنبہ باشد ذی کرم

تنبیہ

تو نہ پڑہ ہرگز صراط المستقیم | صاد کی تین ضاد مت پڑہ ای قویم
صاد و ضاد و دال کا مخرج سمجہ | اسکو اہل تجوید کو مخرج سمجہ
صف برابر باندھنا خلف امام | بعد مردم کودک و زن ہوین قیام

برای کسانی کہ تعبیر دریافت مایات ارشاد
کفایت آمدن فیلی در شب بشیری و دریافتن
ہر یک از اہل شبہ ان زادر مثنوی بیان فرمود
از زن جادو یافت کنند ۱۲

مشاہدہ کہ در شرح این رسالہ گذشت بہتر و
این دو مثال نیز بسیار مطابق نفس امر سبحانہ
عین اہل مثال واللہ المثل الاعلی ۱۲

چنانچہ بعضی از قاریان ہر دو لفظ صراط را کہ در
سورۂ فاتحہ است صراط بضاد معجمہ میخوانند و میر
کیبہ اندرون نماز ۱۲ منہ

صراط معنی کورا کردن ... و صراط صحیح
و بر تقدیر بودن صراط مصدر باب مفاعلہ
معنی ظاہر است ۱۲ منہ

گر کسی مغرب کی یک رکعت ملی
تو تحیات اُسکو دوم مین بہلی

رفق کو لازم رکھو ہر باب مین
اور صلابت دینکی ابواب مین

کسب و حرفہ جو کوئی ہو جانتا
چہوڑ دنیا اُسکا نہین اسکو بہلا

شیج کم کرتے تہی احمد مصطفی
تب پڑہی حمد الذی اشبع لنا

استقامت تم کرو اسلام پر
کیونکہ لغزش دینمین ہیکی خطر

ورد عامخلص تکو تخئیر ر ا
ہم مخواہ از کس تو للہ شاکرا

سایل للہ رادادن ضرور
لیک ہر رادادن از معذور دور

گھر مین کسکی جاتو جاتو پوچہ کر
اور کرلے تو سلام ای باہنر

گر تو استغنا تکبر کا جواب
اور بخشش ہو سکی جتنی ثواب

تنبیہ

مرد و زن جو کوئی کہ دنیا مین مری
خرچ دفن اسکا اسیکی مال سی

گر نہو اسکو کری اسکا قریب
اور بیت المال ہی پھر غریب

حقبلو الاشیاء من ابوابہا
ادخلو الابیات من ابوابہا

ہی مصافح ہونا ہی سنت مدام
بعد تسلیم از نبی خیر الانام

اور نرمی سی سخن کرنا بہلا
نی درشتی خوب الا بعض جا

نہ تبسم ہو تو ہنسنا چاہیے — جو پسند خاطر دیگر رہے
قہقہہ تو خوب نہیں ہر جا مدام — رکہہ تو اس سے احتراز اے نیک نام
بعض الناس نے کہا ہے سفیہ — لیک ہے از قول مجہول فقیہ
ہے روا افطار شیخ و پیر و خواب — تو نکر رعایت اصل ثواب

تنبیہ

المیسمہ تا شیخ فدیہ طعام — غیر شیخ ضعیف را مرد ہمام
مخمصہ کر حال ہمایم کا ہوا — توڑنا روزیکا بیشک ہے روا
صوم سمت الراس کرنا رہ سکا — لا تکلف نفس الا وسعہا

فائدہ

لیک جب دن چہوٹی ہو فرض ہی قضا — ہو وے شیخ فانی فدیہ دے بہا
فدیہ صوم ضعیف شخص پیر — وہی کہا یوں اگر ہو بس فقیر
بلکہ کفارہ ہے وہ کہا ویکا — ہے فقیری کی سبب اسکو روا
جو کہ ہو کوئی گنہگار خدا — کہنا کافر او سکیتیں میں ہے روا
کوئی ہو مقتول کوئی آپ ہی مری — موت تب ہو جب خدا نازل کرے
ہے روا خواب اول شب ای تیسیر — تو قیام و صوم داؤدی ہے کر

بایدہ تنبیہ ورود دو حالہ نشعین است و یکی از دو قطب بسمت راس شش ماہ روز شمس یا شب [illegible] است واللہ اعلم

سنت تحنیک ہم شروع دان — بچہ را کن از تمر شیرین زبان

فائدہ

دان اذان در گوش او ہم ماد تست — اہل دین را از عبادت راحت ست

آخر سبحان کی آیت سکا — بچہ کو ای صاحب علم و حیا

وقت پر بسم اللہ خوانیکی اگر — یہہ پڑہا دین خوب ہی اہل خبر

تنبیہ

انبیا سب واجب التعظیم ہین — بعد حضرت افضل ابراہیم ہین

بعد ہین عیسی و موسی اور نوح — ہین یہ پانچون صاحب عزم و فتوح

چون اولو العزم از رسل حق صبر — چار نام انبیا انجا نہفت

تہی جسد کی سلت معراج نبی — یہہ عقیدہ کاملون کا ہی سبہی

مت قسم کی کرتو عادت بی سبب — رکہہ تو عزت نام حقکی با ادب

ذکر حق کر در قیام و در قعود — بر جنوب و اضطجاعت ای ودود

از مثنوی مولوی روم

ننک و لوک و خفتہ شکل و بی ادب — سوی او میغژ و او را می طلب

در روز و شب جمعہ کا پڑہ اکثر درود — سورہ کہف او نہین بہی پڑہ ہی

نہین کہنہ سچی قسم کر کہائی تو — تا صفائی دل کسیسی پائی تو

بلکہ ہووے اجر اس سے بے خطر — لائی ہین اسمین حدیثان نامور

رو بقبلہ سیدھی جانب خواب کر ‏ پڑھ دعا سنت کی سب آداب کر
(و آیت الکرسی بہ بستر تب خواب)

گر قضائی حاجت اور پھر پڑھ نماز ‏ تاکہ دل حاضر ہو تیرا با نیاز

نین رو او دنیا جواب اندر نماز ‏ آیت قرآن سی ہی ای دلنواز

فائدہ دربیان خواب

جو سچ دیکھی خواب مین حضرت خلیل ‏ کیش تہا در صورت ہو جلیل

وعدہ موسیٰ کو لگی چالیس سال ‏ بعد مدت فتح مکہ ہوئی بحال

خواب اچھا ہو برا ہو بول مت ‏ تا تو ڈرنا خوش ہو اسکو بول (بھی)

بات جو کچھ بولی تو موقع سی بول ‏ نعل بیموقع سی متکبر دل ملول

عکس سی تعبیر ہی ہو دی کہین ‏ خواب شیطانی کو تعبیر ہی نہین

جب ضرورت ہو تو اسدم بات کر ‏ بی ضرورت بات کرنا ہی نعیہ

با ضرورت بھی سخن ایسا نبول ‏ جسمی کچھ رنجش اوٹھی یا ہو ملول

بولنے کی جائی خاموشی نکر ‏ اور باقی جا خموشی خوب تر

جو سکت موسیٰ علم من عجب ‏ جو سکت یوسف عصم من موجب

اور عبادت سب کرو احسانکی سات ‏ بجھو کرتی تم ہفتہ سی ہو عبادت

دو کو بخوا دون ثالث نین روا ‏ حسن زنکو قرب شوہر زن نلا

ای مسقط فی البرقان وجب بمعنی السقط والوجوب السقوط قال اللہ تعالیٰ فاذا وجبت جنوبہا والتسکین فی وسط اللمصرع کثیر فی اشعار العرب ١٢

اور توسط تو کرو ہر کام میں ۔۔۔ فکر بھی ہر کام کی انجام میں

ہے دوا کرنا تو مسنون حبیب ۔۔۔ لیک بیرہ ہو تو ضامن ہی طبیب

قبل تجربہ بعض

دار چینی کا بھی تھوڑہ ہے بھلا ۔۔۔ جاتی ہیں اُس سی درد کی ہیں بلا

ہیں مزاح میں راست فرمائی رسول ۔۔۔ گی عجوزہ کی حکایت سی نقول

نقرہ و زر کے سوا سب ہی روا ۔۔۔ اور سوا الماس سب پتھر بھلا

اِن سبھی اشیا کا باسن بنا ۔۔۔ زہر ہی الماس مت تو نام لے

گر نہو اسراف پتھر ہی روا ۔۔۔ ہو اگر اسراف مت باسن بنا

تحلیہ میں مرد بچی کا روا ۔۔۔ ہی مضر مرد کی تیغا بھی بھلا

منطقہ جیسا کہ ہے زیور سیف کا ۔۔۔ تو سمجھ لے یہہ کہ دو لو ہیں روا

ہیں روا مہندی لگانا مرد کو ۔۔۔ جز خضاب و جز دوا کوئی درد کو

اُسکو بھی گالی نہ دی ای با مراد ۔۔۔ گالی دینا ہی لڑائی اور فساد

جو ستاوے تجکو کر اُسکو ستا ۔۔۔ چھوڑ دی جب اُسکا بدلہ ہوچکا

اور غصب کی جائی اچھا ہی غضب ۔۔۔ ہر شئی اچھی ہی جب اُسکا ہو سبب

جسکی فرمائی رسول خوش سیر ۔۔۔ ہی محل نقصی کا دل ہو با خبر

مصطفی کی پیروی کر حق سی مل ۔۔۔ جسکی ڈوبی عشق حقیق جان و دل

در جای دیگر از این کتاب مذکور است ۱۲

ہی تجارت زرع کسب او لیا | اور اجرۃ بہی کئی ہین اتقیا
کسب حجم دان حلال است و خبیث | اجرۃ حرمت و بال است و خبیث
کظم غیظ و عفو مجرم ہی پسند | حقکو اور احسان بہی ہی ہوشمند
اور رہ ہر کام مین اسکی رضا | رکہہ تو مقصود ای خبیر باصفا
یاد رکہہ المستشار موتمن | مشورۃ پوچہین تو مت کر مکر و فن
سر منڈانا غسل بن بہی ہی روا | گہر مین کرنا بال ناخن نین برا
او دو مچہلی کو ملا کر تو نہ کہا | اور دو ہو مت دو بت بر گ حنا
دو دو کہی مینا کا ئی کی دارو و لیک | گوشت مین اسکی مرض ہی شخص نیک
کوئی پوچہی کون ہی تو نام بول | در پہ کسکی مین نکہہ مت کہ ٹہٹول
ہی شناسد اولیا راہ اولیا | قصہ خضری سے جزئیہ ہوا

بہی اولیا کی شناس

تنبیہ

نام مت رکہہ اللہ او رحمن تو | اور سب رکہہ نام یہہ بہی مان تو
اور مل کر عبد نبی سب ہین روا | نودو نہ نام ہہی اونکی سوا
نہین روا شرعا ابو القاسم بہی نام | گرچہ بعضون نین رکہا جائز یہہ کلام
ہی محمد نام بچی کا . بہلا | سونہ بعد عصر تو ای باوفا

فائدہ

فائده

الکفا تغلیب قید احتراز	وصف کاشف ہی بیان واقع کا

فائده

لفظ الا دو طرحکا ہی پہچان	ایک استثنا دوم ان لا تہا جان

فائده

حد وصف او صاف سی حکا ہیلا	تسمیہ ہی حکم شارع نین روا
جنک دو مناحق کرین ہون دوزخی	اسطرح بولے حدیثون مین نبی
کر عمل فضل عمل مین ہر حدیث	ضعف بہی ہو تو نہ موضوع خبیث

مراد از حدیث موضوع خبیث حدیث موضوع نفس الامری است کہ در حقیقت حدیث موضوع باشد برابر است کہ محدثین انرا صحیح دانند یا موضوع مانند علامت قتل قریظہ چنانچہ مراد از حدیث صحیح نیز ہمان حدیث صحیح نفس الامری است کہ در واقع و نفس امر صحیح بود خواہ محدثین انرا موضوع دانند یا صحیح مانند کما ہو مذہب الشیخ الاکبر کما بنیتہ فی رسالۃ المہر ایضا چنید چیز از ہمہ حیوانات گرفتن و استعمال کردن جایز است برابر است کہ آن حیوان حلال باشد یا حرام میتہ باشد یا مذبوح و از حلال مذبوح اولی

وصوف و ریش و شعر و عاج از حیوان زنده نیز در حال حیوة و سوای

آن چیز زباد و مشک و عنبر نیز حلال است بهمه استعمال عسل و شمع نیز و بیضه نیز

جلد و عظم و قرن و ظلف و عصب و صوف
ریش و شعر و بر تن ای مرد رو

جایز است از چه بود حیوان حرام
گرچه باشد میته نیز ای مرد تام

لیک از خنزیر و انسان ناروا
از نجاست وز کرامت از خدا

لیک آن چیزها جایز بود
و ز رابات جنز و حی کے ناروا

بعض این اشیا ز زنده هم روا
اینکه میگیرند آنرا جا به جا

شعر و دندان شکسته گر کنند
در نماز اندرو همین جا نیز بود

لیک می باید خشوع اندر نماز
تا شود مشغول رب کارساز

باز شمع و بیضهٔ طیر حلال
هم غسل زاوان حلال ای نیکفال

هی زباد و مشک و عنبر پاک دان
اسن الطیب هی خلوف صائمان

چند و افیون انفحه را همچنان
بهر طوای عموم ای با بیان

هو کی قایم شب نماز او هی
توبه استغفار چکلی شب کیو

قوم شب را چه تو از سنت بدان
هم درون شب تو قرآن خوان

هی با خدا توجه تو نصح عموم
تا نصیحت ... نصیحت بوی دون

ستان و خار سیپندی و غیره و موم سیاه و ابراز آن هنند و دندان اندرون کشیده سرحی آرد و

حبہ ہر طاعت واز عصیان و غم	سایل و محروم را دادن مہم

تنبیہ

لنگر و شدہ گیتیں بدعت سمجہ	شی جو بدہو اسکو مت اچہا سمجہ
اور پڑہنا صرف کا اور نحو کا	مثل سمجہ بدعت حسنی ہو آ

تنبیہ چیزہای مکروہ مانند نخاع

خصیہ گردہ انتڑیان معدہ مبال	جو نجاست کی جگہ ہی وہ نکال
اگر ہت دہو نی سی ہا یہ پاکیزہ ہو	تب تو کہانیکو روا اسکی کہو
خون غدہ دو زہرہ ہم ناخوردنی است	ذکر خون معلوم از نص نبی است
اسکا کہانا نہیں حرام اور نہیں حلال	کیونکہ ہی مکروہ اسکو دور ڈال

تنبیہ

طیبات از بہر ما گشتہ حلال	زانیت قرآن شنو نی قیل و قال
اصل ہر شی حل ہی حرمت عارضی	علت زہر و نجس سی ای ولی
جسمین نہ ہو تصریح حرمت وہ حرام	اور باقی ہین مباح ای خوش مقام
جو کہ ہو وی زہر یا ہو وی نجس	ہی حرام اسکو سمجہ ای نیک حس
ترک فرض و واجب و سنت گناہ	نیک قبل از بعد افزون تر تباہ

فعل ہر منہی مکروہ و حرام ‌‌ ‌‌ ہم گنہ باشد بفرق ایمر تمام

تنبیہ

روزہ رکھہ پہر بہول کر کہاوے ‌‌ ‌‌ حکم روزہ تو بقا ہی اصل سی

غیر روزی مین تدارک ہی ضرور ‌‌ ‌‌ تا ہو تجکو عاقبت دار السرور

جان سب حشرات اور ساری ہوام ‌‌ ‌‌ انکا کہانا ہی مسلمان پر حرام

ساری کرنا خیر سی دنیا کی کام ‌‌ ‌‌ دینکی کامونکی جلدی رکہہ مدام

جیسا جیسا جسکا جسکا حکم ہو ‌‌ ‌‌ فقہ سی اُسکی تئین ہہ سمجہو کرو

بعض اقرارات کو نین اعتنا ‌‌ ‌‌ چون طلاق سقم و اقرار زنا

کوئی کری اقرار عبدیت کا گر ‌‌ ‌‌ نو نی بندیکا وہ عرہی بی خطر (یعنی طلاق مریض)

عبد نین بندیکا جنر ملک مین ‌‌ ‌‌ کیون کہ ہی قرآن سی اُسکا یقین

مہر بیحد عقد مین نین ہی روا ‌‌ ‌‌ گر معاشر ہو کی ہوی جودی بہلا

در بیان حیوانہای حلال و حرام

اگرچہ حیوانہای حلال بسیار اند لیکن در حرم مکہ بجز بز و گوسفند و شتر و گاو و خروس و ماکیان و بط ہمہ ابلی بجز این مذکور ذبح و اکل شغال انسانہ و محرم را نیز ہم چنین بجز آن ہا ذبح کردن جائز نہ

حشرات آن جانوران کہ از خاک پیدا شوند مثلاً عقرب و مار و موش و سوسمار و ہوام سکان خانہ و اندرون زمین ۱۲ منہ

شدہ تا خیر فجر تا اسفار و تاخیر ظہر در صیف و تاخیر عصر تا زرد شدن آفتاب و تاخیر مغرب روز ابر و اما تاخیر عشاء پس بسبب بودن آن متعارف از عصر و وقت خلاف قیاس ست کہ بقول و فعل آنحضرت ثابت شدہ مانند عصر کہ قبل از آن بعرف می خوانند پس تعجیل قبل وقت ۱۲ منہ

دو لا این مسئلہ در کتاب اعلان الحق ایجہ بتفصیل تمام بیان کردہ شدہ ۱۲ منہ

ذو

الثت کہ ہیچ گونہ دیر ادر دو اوقیت نرسیدہ و مردہ بالائی آب آمدہ باشد و آن طردہ تحریمی

قرد و فیل و بغل و خنزیر و حمار | سلحفات و قنفذ و یربوع و مار

ثعلب و ذیب و نمر فہد و اسد | کلب و ہرہ کرگدن حشرات بد

رخ و خفاش و زرافہ العزیز | اور ابابیل و زاغ ای ذی تمیز

اور عقاب و نسر و ذب ہیں کی حرام | مثل حیوانیکہ شد نسناس نام

ہر غراب اسود مردار خوار | غیر زاغ زرع ای عالی تبار

عقرب و راسو زغن نخلت و فار | از سمک طافی است خوار و نابکار

نوش و دشتی ہیں خلاف شافعی | اور دو حیوانہیں بہی ای صفی

ہیں ضبع او ضب حرام اعظم کی پاس | اور حلال شافعی ہیں انکو پاس

جو شکاری یا کہ سم یا ہو نجس | ہیں حرام انکو سمجھ ای نیک حس

گر مہنا جا کہ باشد از زمین | جملہ را دانی حرام ای پاک دین

ہر شکاری وان نخمش مرد شکور | ہرچہ باشد از درندہ یا طیور

کرم و ماہی ار خورد آید بکار | مخلب و ناب ست شرط ان شکار

مار ماہی یعنی تنبو ہی حرام | لیک نکہ ہی وہ سانپ یا نسکا نام

یا نینکی شمار ہی ہیں حیوانان حرام | ماہی طافی بہی ہی ای نیک نام

مار ماہی سما سمجھ تمساح کو | اور ایسا ہی سمجھ جبریث لو

غیر آن حیوان که گفتم از حرام — جمله را دانی حلال ای خوش مقام

ماکیان و بط و طاوس و خروس — اور لوا تیتر بٹیر اور آب نوس

اور ٹٹیری پدڑیان اور طوطیان — سینه باش و بقر نول و کالیان

ہی طفوہا ہی بخور از سب جراد — از بیان مکروه حل آن مراد

گورخر با اسپ ثور است و گوزن — جمله را دانی حلال ای نیک وزن

قرقری اور زہر موخ اجلی بوتیمار — ہریل و تلیر چو مینا بی شمار

ہو جو حیوان آب کا شبه حلال — ذبح سی ہووی حلال از بعض قال

ہی ذبح مچھلی ہی اور ٹڈا حلال — مار کر کھانا نہیں اُن کا وبال

ہووی جو مچھلی بڑی جلدی زیاد — ہی کراہت اسکا کھانا ای جواد

غیر آن حیوان که گفتم از حرام — جمله را دانی حلال ای نیک نام

گوه بچھو سانپ نجاغ چھپکلان — مارنا بیگا صواب ای فی امان

بس تو اسکو ای محب باصفا — قتل موذی جانور کا ہی روا

بس تو اسکو ای محب باسزا — قتل موذی جانور کا ہی فرض

فائده مانند انکه لک لک و عق عق و نعامه و سار حلال اند
زیرا که از آن حیوانها که حرام گفتم نیند و سانبر و حمار وحشی یعنی گورخر

نیز و جاموش صحرائی و شہری نیز ہمچنان است کہ حلال است و ثور وحشی یعنے گاو صحرائی نیز ہمچنین حلال و علی ہذا القیاس و تیتر لاؤ مینا پیلک بانو اقمری فاختہ ہدہد بلبل بیا چنڈول راحبس حواصل سب چڑیا سب کبوتر فافہم واحفظ ترک شعب وخوردن حیوانات حرام ازکنا از پیچ سبب مذکور شد و ذبح کردن و خوردن بز و گوسفند و گاو و شتر و مرغ و ماہیان و بط اہلی حلال و محرم را ہمہ جا و در مکہ جایز و ہم چنین انچہ حلال یعنی غیر محرم صید کردہ باشد و ذبح نیز ہم بدون دلالت محرم و بدون امر وی بصید و ذبح ۔

بیان بعضی احکام قربانی

ایک بکرا ایک انسان سی روا ہون برابر سات حصہ اونٹ مین حد دنبہ دان تو از شش ماہ صغر دان شتر از پنج سال و گاو دو کبیر تو بکرا اسیہ اچھا ہے ا

گائی اونٹ ایک سات انسان ہی بجا کائین بھی سب برابر ہی گنین غیر دنبہ شاة از یکسالہ کبر لیک ہو گر باشد از آفات او کہ سیہ نا ہو وی تو بھی ہی روا

گشتن املح افضل است یعنی ابلق کہ سفیدی در آن زیادہ از سیاہی

بود و غیر آن سبز جایز و حصی نیز مسنون است

فائده

ہی دو شنبہ اور خمیس و سبت خوب	ابتدا مین سفر کے ای حبوب
روز جمعہ کر سفر بعد نماز	تاکہ ہو مقبول رب کارساز
احتیاطا اچھا ہی مت ڈر فضول	سب دن اللہ کی ہین فرمای رسول
ایک دو شنبہ بھلا ہر کام کو	جو کہ بن آوی نکر وسواس تو
نیک ام سا ہی سمجہ ادنی ربوا	لیک مضطر کو ہی کہا لینا روا
مخمصہ کی حالمین کہانیکو کہا	تاکہ ہو جاوی حلال ای دلربا

فائدہ مشتمل بر چند فواید

ہضم نا ہوشی جو معدہ مین تیری	پیس کر گشنیز کہالی او ری

بیان تتمہ گناہان صغایر

بولنا کسکو شہنشہ نہین روا	ایسا ہی قاضی القضاۃ ای باصفا
بہاگنا طاعون سے نہین روا	لہ نکر امید کسکی ای فتا
مقتدی کو فاتحہ نہین ہی روا	اسمین تقلید شوافع نہین بجا
نفع بیجد تو تجارت مین نکر	مال لوگونکا نجاوی بی ثمر

خوف سی الله کی رونا بھلا — لیک تنہائی مین بھی افضل ہوا
بچه کو ماں باپ سی مت دور کر — قہر سی خلقی تو ڈرای باخبر
کر سفر ہو جنگ کا اخفا کرین — جانب دیگر او سی افشا کرین
ریش ابرو مت تراش ای باخرد — فعل سنت نین ہی وہ ہی فعل بد
نام یثرب تو مدینه کا نبول — ہے تو قوس الله قزح سی منه نکھول
ترک واجب ہوا کر وقت نماز — کر تو سجده سہو کی ای با نیاز
تمایا اگر دوست لینی سی ہو شاد — اس قدر لی کہر سی اسکی بامراد
سید مرسل کہ ہین از جمله برد — خواسته از خانهٔ خدام خورد
تین اشاره انکهه سی کر نا روا — بر خلاف حکم حق ای با وفا
اقرا، و والنجم و انشقت بیاب — کاه سجده نین کئی ہین آنجناب
آدہا آدہا کر دو رکعتین پڑ ہا — ایک بڑا سوره تو سمت پر رہا
آخر سوره اگر کوئی پڑہی — یا وسط سی بھی پڑہی جایز رہی
مر نکی آگی ہی مرجانا بھلا — اور دنیا اسباب پر ہین مبتلا
اور جینا تو تی ملک عظیم — لیک یه دونون مین نادر از قدیم

اولیا کا کچھ عجب ہی کاروبار | خوف سے جھلکی وہ رہویں بیقرار
بحر قلزم گشتہ در قطرہ خفی | آفتابی شد بذرہ مختفی
آسمان اتنا نکی قوت کو پاہیں | حکم بن وہ ایک مکھی نا اورا
قد یفوق الشیخ قوما جمة | ان ابراہیم کان امة
ہیں ملامت پیشہ بھی بعضی ولی | ظاہر تارکت باطن متقی
درخرابات آمدہ شیخ اجل | جملہ ہی ما از قدومش شد عسل
ہو ضرورت ان سے ہونا پاکباز | بحر قلزم راز مرواری چہ باک
وہ جو ہو معاکس کہ لیں جھگڑی باد | وہ ہی النفس سے ہگا مستفاد

تنبیہ

غیر کو گھر میں تو اپنی جا نہ دی | اجنبی سے کر حذر مرد ہدی

فائدہ

بار بیجا مت رکھو حیوان پر | اور نہ مارو بی سبب بیجا انہیں

مسائل

فرض جو شی بی نماز اندر اوسے | بھول جاوے یاد آتی ہی کہ ترک
رکعت دوم کی سجدہ میں کہیں | ترک یاد آوے رکوع اولین

گر رکوع اور اسکی دو سجدہ ہی کہو | پھر وہ سجدہ جسمین یاد ائی تبھی کہو
بلکہ ہر رکنی کہ یاد آید دران | باز کن نی غیر رکنش ای جوان
لیک از استحباب یا بہر وجوب | خود این رکن اختلافست ای محجوب
سجدہ سہو اسپس بہی لانا بجا | تا کہ ہو نقصان کا جبر ای با صفا
اتفاقا دو طرح سی ہی روا | لیک در افضل خلاف اسمین ہوا

تنبیہ

مسجدانکی معمور آبادان رکہو | اوسمین کچھ مردود باتان مت بکو
ترک عدت عورتونکو ہی حرام | عقد کا اوسوقت جایز نہین کلام
نافل قایم کو جایز بیٹھنا | بی کراہت عکس اسکا ہی روا
اور پڑہا کرنا جنازی کی نماز | دفن مین بھی رہ تو حاضر با نیاز
شرمگہ پر غیر کی مت کر نظر | مرد و زن کو عیب ہی یہہ پر خطر
کرنا استنجا ہی پانی مین گناہ | اور سوراخون مین ہی کار تباہ
مت نجاست ڈالدہی تو راہ مین | بند کہنا راہ کا بھی بد کہین
پیٹ منہ قبلہ کو اپنا نا کرے | وقت پاخانیکی اور پیشاب کے
جان سنت ہی نماز دو خسوف | طوع امر حق بہلا مرد روف

تم کرو سب ملکی استغفار اگر — آسمان سی نکلو نا آوی مطر

ہی وہ استغفار پانی کی دعا — کر نماز نفل پڑہ یہ بین ہی روا

رو بقبلہ کر دعا ہا پہر آب — ہر دو دست واڑ کون مثل سحاب

اور ملاک امر استغفار ہی — فضل سی اسکی تو بیڑا پار ہی

اور کرین الیصال دخل خرچ ہا — حاکمان پہر علی اللہ رزقہا

اور نکر معیوب تو خلق خدا — اور بد قانون رکہنا ہین روا

گور کر نکلی کسی سی مت ہنسو — کر کی آپس مین محبت تم بسو

لونڈی شرعی اگر کوئی لیا — بعد یک حیض اس سی صحبت ہی روا

در تخاطب فہم کن مقصود را — کن تو اصلاح معایب سر ورا

ڈہیلی اور پانی سی استنجا کرو — اور ہمیشہ اسکو تم کرتی رہو

اینٹ پتہر ریت ماٹی ٹہیکرا — چندی ڈہیلی سب سی استنجا روا

عیب حرفہ سی نکر عبد خدا — ہین چرائی بکریان سب انبیا

آب رحمت آسمان سی جب گری — اندکی تو اپنی کو نیچی کری

بعد سنت فجر ہی کی لیٹنا — فرض سی اول ہی سنت ہی بنا

موت سی مت ڈر تو ای مرد خدا — ہی لقاء اللہ موت ایدی ہدا

بر خلاف حکم حق مرنا برا   تو خلاف حق سی ہی ہیں بجا
کام ویسی کر کہ غیبت نا کہیں   بعد مر نیکی سبھی لوک چہا کہیں

تنبیہ

گرچہ بدگوئی ہی لوی ہجی ہیں بجا   انبیا رسول و انبیا بلکہ خدا

وعدہ در قرآن بحق تا بیان   ## حکایت   کہ بنادی سب گناہان نیکیان

خواجہ لقمان شد پی کاری روان   بود فرزندش بہمراہش روان
اسپ ایشان یک بود زان آمدن   ہر دو را زین خلق ابلہ داشتند
کین دو احمق را ببینید ایمہان   اسپ موجود است و ایشان ہر دو دان
این شنیدہ چون شدند آن دو سوار   احمق و بیرحم گفتند آشکار
کین دو احمق را ببینید ای جبار   اسپ میرد یا زید ہر دو سوار
گفت لقمان من پیادہ میشوم   ای پسر بر اسپ تو میران قدم
چونکہ بر اسپ آن پسری شد روان   بی ادب گفتند او را فاجران
بعد از آن شد خواجہ لقمان سوار   آن پسر میرفت و زپی با وقار
خلق گفتند این پدر نبود رحیم   کو پسر را می دواند چون غریم
گفت لقمان مر پسر را ہوشدار   ہین زبان خلق را نبود قرار

ہر چہار اسلوب گشتند آن روان — ہر یکی ہم خلق نی بستہ زبان

خلق و خالق جملہ زینہا شاکی اند — ہم درایشان نیست تاثیری زپند

چار طرف کعبہ میت الیا گری — سو ہو قبلہ طرف سیدھی طرف سی

یہبط من خشیۃ اللہ زالہ دان — دو بتازی دو بفرس ہیش نام خوان

کفر ما تا پو نخا چہٹی حرام — شیخ سدو اور زنر سو کفر کام

تنبیہ

تونکر مسجد مین با نان و نوی — ذکر حق کی واسطے مسجد بنی

بدعتی لوگون کی ہی تعظیم بد — نوحہ میت پر ہی سمجہو کار رد

قہوہ و بن چای و سگٹ ہیہ تمام — کہانا پینا اسکا جائز ہی مدام

ہاسن لینا زردہ کہانا ہی روا — بنک گانجی سی توره دور القیا

چون پیاز و سیر قلیان در جواز — ہر ذکر حق دہان زان پاک ساز

شیخ سرہندی کی پیرو سب تمام — کردی حقہ کو ہین بالکل حرام

تنبیہ

سینہ بدعت جو ہو بد نام ہی — بدعت حسنی تو اچہا کام ہی

مہ کری صف کی طرف وقت دعا — یہ بہی ہی سنت امام فرمی ہی

بعد اتمام صلوٰة اے مومنان ‏ پہنچاؤ دونو طرف ہیں سلام
یعنی سلام

نیت سلام در تشهد نماز و بیرون آن نیز خصوصا در نماز

بوقت خواندن السلام علینا و علی عباد الله الصالحین

اور نیت تو سلام اپنی کی کر ‏ سب ملائک جن و انس روح پر

ایک جو صالح ہوں پھر تو وہیں جہاں ‏ آسمان میں یا زمین میں ہیں میان

تنبیه

گر کسی نے کسکو کوئی شی دیا ‏ خوب ہی اسکو اگر پھرنا لیا

جو ہبہ ہووے عوض ہی نا پھری ‏ بی عوض پھرنا بھی بد ہی کر گری

از کتاب الهبه و باب الرجوع عنها

نیست مانع از رجوع این هشت چیز ‏ وان زیاده متصل زان هفت چیز

چون بناء و غرس و سمن ای دوستان ‏ منفصل گر هست مانع نیست آن

موت واحد از دو هم بدل مضاف ‏ گرچه باشد ز اجنبی ای مرد صاف

لیک گر نبود مضاف و داده بود ‏ شد رجوع بر کسی حق در وجود

زانکه گر گرداو هبات آن چیز رفت ‏ وان رجوعش را هم آن نیز رفت

هم خروج از ملک آن موهوب له ‏ هم بود زوجیت وقت هبه

ہم قرابت ذی رحم کہ بود حرام ‌ ‌ ہیچو اصل و فرع نسبیہ تمام

گر پڑے کہانیکو تو ہنس کر کے کہا ‌ ‌ کیونکہ کہانا گرم کو ہین تب پہلا

گرم گلے نا موسم سرما مین خوب ‌ ‌ سرد کہانا موسم گرما مین خوب ہی

وصل میم بسملہ الحمد سے ‌ ‌ خوب ہی ایکدم مین اسکو کر کری

ملک و یس سجدہ و اخلاص ہو ‌ ‌ ہو سکی اتنا تلاوت بیچ پڑہ

بے تدبر ہی پڑہی تو ہی ثواب ‌ ‌ لفظ قرآن کو سمجہ ای کامیاب

جس سے تو ہو معتقد یا باپ ما ‌ ‌ چہوڑ مت اسکی عقیدت وا ایما

فاطمہ بعد نبی شش ماہ تہی ‌ ‌ بیت احزانین بدرد و آہ تہی

سنگ بیمار و جنازہ ہی گناہ ‌ ‌ ہی عبادت بیچنا کار تباہ

بہر تعظیم اذان ای با صفا ‌ ‌ گر کوئی ہو وہی کہڑا تو ہی بجا

اور جنازہ کو اٹہانا ہی ثواب ‌ ‌ اندہی کو بہی رہ چلانا ہی ثواب

اپنی تئین کوئی شخص سی بہتر بجان ‌ ‌ کوئی ہو اسکی تئین کہتر بجان

حق تو اندیشہ رکہ رن چو فیل ‌ ‌ فیل را خواہد کند خوار و ذلیل

بی ضرورت سی خطا کرنا سوال ‌ ‌ بی سبب مت ہو کہ ہو تم پر بدی حال

کعبہ و قبر نبی سی تہوڑی دور ‌ ‌ بہت اونچی ہین مکان امی باسرور

بدر ہی اپنی کو مقدس جان نا ‌ ‌ اور بیان نعمت حق ہی روا

کافر حربی کو مت ہتیار بیچ | ہیکی چوری مت کفن مردی کی بیچ
نی معین القدر زعقدہ فسوخ | ہمچو شہر وطاست معروف از رسوخ
شہر ماکر نا بیع بین نین ہی روا | مان تو اسبات کو ای با وفا
بین بیع اور بیع جایز شرط ساتھ | کام ویسا کر کہ جو جایز ہو بات
گر زمین بیچی سی جو حاصل ہو مال | خرچ اسکی مثل مین کہ نی مقال

بیع سلم گوشت از قصاب اگر جایز نشد این را بدان کہ

نقد کر قصاب کو تم دے نہ یو | ہی روا اسکی عوض مین گو سلیو
گربہ کو نین گہری تو اسکو ابیچ | طرف شطرنج سی بالکل بہی کہینچ
وقت خطبہ بات دنیا کی حرام | بیع اشیا مسجد مین بد ہی کام
بین کہڑی رسکہ گئی حضرت میناب | اکید نعمت سمجھ اسکو عجاب
مت بنا ابر کر تو آلات سرود | راگ ہو تو نین بجانا انکا سود
محنت مزد و نکاح و عید مین | ہی جواز راگ بس تاکید مین
بہی پڑہی اشعار سب اصحاب نی | ملکی خندق کہود لی احباب نی
اندر دہ باجی راگ کی ہی سائلی | بعض عالم اور ولی جایز رکہی
در تحقیق آن سوال از ظن سفت | انکہ آمد در گوشش اندر نار گفت

لیک بعضے نہ از روا پنداشتہ — چون ظروف خمر راجع داشتہ

شوہر و اسپ و زن و خانہ بود — لیک بی تقدیر چیزی کی شود

خان ہاسی بچہ تو کل بھی چھوڑ — ناروا ناحق کسیکا دل توڑ

کہا کے باسن پاک کرنا خوب ہے — قصعہ بھی دنیا و عام مرغوب ہے

زر عبر سایل جدل علما بی سب ہین — بدبہی اور متعہ بھی ہی اہل ادب

ورث بعض و ورث جب فرماتے — عفو غفران در حرام ہی آئی ہین

ہمت رکوع و سجدہ مین پہنچو تو قران — کر ادا تسبیح ہر ہر کی بجان

جب آئے صبر استغفار کر — اور ایمان کو مجدد یار کر

فلسفہ کا علم ہرگز مت پڑہا — بد کہر کے تین تو ای مرد خدا

صرف و نحو و منطق و اصل کلام — فقہ و تفسیر و ادب حکمت تمام

لی وقت جایز نہیں ہونا امام — ترش رو رہنا ہمیشہ بد ہی کام

نہین روا ہین علم کے صوم و صلوۃ — علم ہر شی جیون دی آمد و صفات

چیز نافع کا مٹانا نہیں صواب — اور بنانا خواب جہوٹا ہی عذاب

دخل مشکل کام مین تو غیر کے — خاص جو نافع ہون کامان خیر کے

[illegible] کو [illegible] اور بنا [illegible] امام — ہدی کرنا مرد و زن بالعکس کام

اگر ہزار جہ [illegible] آرند استغفار و توبہ بخوانند تا [illegible] گناہ بخشیدہ شوند

دو طرف پلو نہ لٹکا با نیاز — ڈالی کاندہی پر تو جایز ہو نماز
اور عاشوریمین کہانیکو پکا — زایداز معمول ای مرد خدا
عرضمین رکہہ وقت فرحتکو لٹکا — ہووی ناشکری سی منعم کا گنا
کبر کی چالون سی اپنی کو بچا — سترہ بن الکی مصلی کی بجا
رکہہ و گہٹنی سہرو ہاتہہ اور پہر جبین — سجدہ کہ اٹہا بعکس ای فرد الیقین
مین جلوس آگی مصلی کی روا — پیٹ کرکر بیٹہنا جایز ہوا
جاوی کہ نزدیک بہر کہر مارنا — حکم ایسا ہی حدیثون سی بنا
سترہ بن اکی مصلی کی بجا — پیٹ گر آہستہ جاوی ہی روا
ہی اذان کہنا اقامت کا نیک — خوب اذان لو اور اقامت لو ہی ایک
قات کہا نیکا مین مینا ہی رواج — پان کہانا ہی رواج ہند راج
رکہہ تو دیوار و نکو اوچی سنات — مت بنا دس ہات اونچا سن یہ بات
گر تو استنار ای مرد خدا — تاکمین شیطانکی رہنے کی جا
ملک مین حیوان جو ہو وین سیرے — دانہ پانی سی خبر تو انکی لے
مت بنا تصویر نا تو اسکو دیکہہ — سارا شیا کا تو خالق جان ایک
بیٹھتی اٹھتی نماز اندر اگر — ہاتہہ کو ٹیکی زمین پر مین خطر

سفیدی چشم نافع مجیب است ۱۲ عبد الکریم

گر ہو سر و چہر جای تک دکر | بہت اندیکتر ز آیت نہیں ضرر

فایدہ و قاعدۂ اکثریہ

ور بیا اعمال ضابطہ ای جوان | انما الاعمال بالنیات دان

حمیہ کا قرآن مین مذکور ہی | وہ تیمم مین بیان مسطور ہی

نفی ہووی نفی کی اثبات جان | لیک جس جا ہو تاکید جوان

لام الف لفظ جلالہ کو تو کھینچ | نقل تک جتنا فضا ہو سکو اینچ

تنبیہ خارج نماز

پیچھی ہمسر کے دیکھنا نہیں اچھی چال | راہ پر تیری نگہ رکھ بی زوال

گر اقالہ بیع کا ناشاد کو | ہو مسامح کر قلوب آباد تو

سر مین رکھ سب بال یا سب منڈا | ہمین ہی تعزیت کا کرنا برا

جاگنے کا سونگنا ہی مستحب | رکھ اوسی مستحسن ہی اہل ادب

پاک استنجا نکر بخمیر سرگین سے | کوئلا ہڈی بھی نہیں جایز رکھے

موت کی گھر کہانا کھانا نہیں حرام | منع ہمسایہ کو بھی نہیں اتی کام

نوکرون کو مت کھڑا کر روبرو | دست بستہ سامنی اپنی کھڑے

وان حدیث سمع لبیع حیہ را | در کبد موضوع از اہل جفا

ایک شئی کو کوئی خرید لیوے تو	غیر کے مطلوبہ ملکنا بد سے کہے

از مولوی روم

ناتوانی با منہ اندر فراق	ابغض الاشیاء عندی الطلاق
بدعت حسنہ لطائف ستہ نیز	دان توجہ ہم تو ای مرد عزیز
تو کر حق سکلا کے لے از حد زیاد	آتش دوزخ سی وہ دیکھی فساد

تنبیہ بزبان فارسی

کج بعمیر مسجد آنجا و مکان	ہم چراغ انجا چہار اندرین بدان
مثل اینہا اولی تو در حلقہ قعود	زین ہمہ نہی و وعید ست ای ودود
لیک اینہا را رواجی شد پدید	کہ نباید خواند بر اینہا وعید
از مراد یفعل اللہ ما یشا	شد رواج بر اولیاء و انبیا
عرس و صندل کہ چہ شد بدعت و لیک	مثل این چار ندان ای مرد نیک
نقل موتی در بقیع و در حرم	ہم ازان دو دان حدیثش بالقدم

از جملہ بدعات اینکہ

صاحب گھر کہ تیری جا کہ گیا	جو کہ آیا ہو نہ ٹھیری اُس جگا

تنبیہ

قبر کی اوپر غلاف اسراف ہی
لیک یہہ عادت بھی جاری ہو گئی

نام حق کا جب کہین مذکور ہو
کلمہ تعظیم کا اُسکے کہو

ہی نماز نفل و روزہ مین روا
توڑ کر رکھنا اسے نین ہی بُرا

گر کوئی توڑی اُنہین اور نار کہی
تب عمل صیان کا اور مجرم رہی

اور مسایل دین کی مشہور ہین
سب کتب مین فقہ کے مذکور ہین

فائدہ

جھوٹا بلی کا اگر کہا وے تو کہا
جھوٹا کتی کا نہ کہا اے دلربا

بیان بُردن صحرائیان چند قدم حضرت را باتفاق کشان کشان

دو دفعہ کتنی قدم مرد جمیل
لی گئی حضرت کو صحرائی ذلیل

بیان رفتن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیادہ سخن کنان با معاذ و او سوار و مقدم و حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بپشت اسپ میرفت

اور معاذ بن جبل آگی سوار
پیچھے تھی حضرت انھوں کی ایکبار

تنبیہ

بعد را ہمزہ بخوانی در ریا
تستطیع ربک ہم دانی بجا

غیر بوجعفر بہمزہ در ریا
وی بیا خوانده که کسره پیش آ

بیان دو سطر اکثر عادت مرد و زن می[illegible]
بدین سبب نوشته شد و حکم عمه سطور
آنها در عمه کتب و رسایل فقه مذکور میشود
است آنرا انکه نوشتم و باین سبب نه
نوشتم و از خوردن سور و سگ که
آواز آن مثل آواز آن میشود
علاج آن خوردن نمک است ۱۲
بصیغه حاضر و فتح تای [illegible] و رب بیعی
مثل تستطیع ربک نیز قراءت متواتر
است ۱۲

بیان مجمل تقصیر اینها بر سمع خطابات عنایت که از حضرت سرور حق
هر یکی ازین ماجد بصادر شده بود

مجمل ناچی ہین یہ مردان ہدیٰ
کالیان اصحاب نی بھی کھائی ہین
کوئی حسن کو کہینچ کر خنجر کے مار
تب حسن فرمائی ہین اسکا جواب
ایک جبکا نے لیا حضرت کو کھینچ
اور ربھیر العابم بھی او سنی منگا
سہل نے کرچہ اپا کے نام مین

زید و جعفر اور علی شبیر خدا
تہوکنی والے کو رہ بتلائی ہین
دیکھی بولا ہی کہ ہی تو نابکار
مار بد تر عار سی ہی اور خراب
ڈال چادر پشت کی جانب سے اینچ
خوش ہوئی حضرت نی اسکو کچہ دلا
نیک ارشاد انکی آیا کام مین

نماز عصر را که در وقت ظهر با ظهر در عرفات جمع میکنند و مغرب را باعشا
در مزدلفه نزد حنفی برای نسک و نزد شافعی یکی از دو طور جمع سفر است
که جمع تقدیم و جمع تاخیر هر دو نزد شافعی جایز

وہ نسک کی واسطی ہی جمع ہم
جمع دو جگہ ہین جکی یا فحول
خارج الوقت اسکو سمجھین وہ نماز

شافعیوں نی سنو کی ہین کہی
شافعی بولین مسافر تھی رسول
داخل الوقت اعظمی ایسا با نیاز

حدیث حب الدنیا راس کل خطیئة و قول بزرگان ترک الدنیا راس
کل عبادة این دو بیت از مثنوی مولوی روم

چیست دنیا از خدا غافل بدن	نی قماش و نقره و فرزند و زن
آب در کشتی هلاک کشتی است	آب اندر زیر کشتی پشتی است

و عیسی علیه السلام چنان فرموده که طالب الدنیا لتبر ترک الدنیا
الا بر انتهی فاحفظ ما سبق آنفا طبع عیسی علیه السلام

ہی تعدد ز اذان چیزی روان	سنت از دو قبل و بعد صبح دان
ہی مجرہ کو کہی باب السما	فارسیش کہکشان ای باصفا

فایده انچه در مثنوی مولوی روم یافته شود که این دعا که اللهم
اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطهرین در حال شستن نجاست
در جای ضرور خواندنی است سهو قلم ناسخ است زیرا که این دعا
آن دعا که خواندن آنها بعد فراغ از وضو در احادیث آمده است

فائده

ابوہریرہ کو مثل احسان سہی	آیة الکرسی کا تہا شیطان کی
بہا کی تہی عثمان سوده بخشی کیا	احد مین الصحاب صدق و صفا

ابریشمین پوشیدن مرد را جایز است در یافتن علاج
و پوشیدن [illegible] بود و پوشیدن آن مر
دیگری از زن در رسایل مذکور

ابها

انبیا کو دیکھ ای بھائی میری | کافروں سی بھاگ کر ہجرت کری
اور شہاں مانند تیمور غیور | کئی صحابہ در راحد بھاگی ہیں دور
اور گری تھی غار میں گھوڑی سیت | حضرت احمد کو پہنچی مت وہ بات
جلد ماری پھر رسول جوشن سیہ | حکم حق سے سب قریظہ کو کہتہ

در بیان قتل الانسان ما اکفره

ہی زبان و دل میں ہی بد و ہی نیک | قول لقمان سے حکایت پیچ در
ویسا ہی انسان بد بدتر سمجھ | بدتر از خنزیر و کلب هر سمجھ
نیک انسان جو کہ ہی محبوب ہے | حق کا اور خاصوں کا وہ مرغوب ہے
اپنی سی جو کم ہیں انکو دیکھ کر | شکر اپنی خالق و رازق کا کر
کاذب و شاعر پیمبر کو کہی | ذمی جنون ساحر پیمبر کو کہی
لی ملا سب کودکاں ہمراہ کو | پتھری مارتی تھی رسول اللہ کو
معدہ اشتر کو حضرت پر دہرے | حالت سجدہ میں وہ کافر ہرے
گرچہ با احرام بارہ منزلاں | کی تھی حضرت باز رکھی بد دلاں
پانیوں میں جو تھی استعمال کے | کافران و ثن تھی نجاست ڈالدی
جیسی نمازان تک لگی حضرت قضا | تا امت کو ہوا سنی ابتدا

جنگ در کعبہ بہ سعد تیر زن	وی فدا بر تو پدر ہم ام من
دو سجود سہو جو معمول ہین	پانچ دفعہ آپسی منقول ہین
مار تھے پر ذات حضرت کی گرائی	کافروں نی پھر سزا کو اپنی پائی

انجا کار بروحی بود و عادت اہل دنیا درین بیت است کہ

کار غیرت بہ لبوز اول است	گر بہ کشتن بہ بروز اول است

تنبیہ

شیر حق اور دوسری عمر خطاب	اونسی کوئی پوچھی تو نہین آیا جواب
محتمل مراتبہ تارا آتا است	میوۂ خشک و چراگاہ ابا است
دو وجود اماد تھی کافران	وہ ہوئی مخذول حق در دو جہان
نی یہ والکافر کو ہرگز مومنہ	غیر مذہب کو بھی مت دے موقعہ
سی روا مومن لتا بیہ کرے	لیک اندیشون سی دنیا کی ڈرے

فائدہ

قابل ظاہر اوسنکو بھی دل اشاد رکھ	جو سہی نکلی کام اونکی یاد رکھ

فائدہ

گر زبان لغزش کرے اوسنی نذر	انت عبدی جھکو بولی یاد کر

تنبیه

کانچ پتهر اُسکا سبحه هی بهلا — اور جس شی سی هی سب سی روا
سبحه سی عقد انامل کا ثواب — هی زیاده صاحب صدق و صفا
صد هزاران از صلوة و ز سلام — بر رسول و آل و اصحابش تمام

در بیان دو قسم از باقیات صالحات قسم اول غراس جنت
به پیام ابراهیم علیه السلام و قسم دیگر نافع لغیر

ورد رکهه تسبیح کا تحمید کا — اور تهلیلات و تکبیر خدا
گر بنا مسجد رباط و مدرسه — نهر آب و بیر و باغ و مغرسه
مر گئی لوگون کو بهی بخشو ثواب — چاه و آب اُسمین بهلا ای کامیاب
گر جو کرتا هی خدا کی واسطی — عاقبت کا تا ته اوهان کهر بسی
هی قناعت خوب و عزلت بعض کو — خوب هی اسباب و دولت بعض کو
نیست قدرت در رفتن ساکن شوی — ولیسعک بیتک گفته نبی
مثل عروه ابن مسعود فطن — هین پڑهی گهر مین نمازان در فتن
حجر اسود پر رکهی منهه انبیا — اسکو مخفی رکهه لگائی اشقیا

تنبیه

کرده بیعت آن حسن از مرتضی بیعے حسن بصری	نیست انکار لقای شان بجا

فائده

بین تو ظلم آن یزید بی حیا	مانع صلوات و مدمن پر جفا
مسجد و قبر رسول اللہ کی جا	اپنی گھوڑی اسمین تھا بندوایا
گاہ بدعت سی بھی بہر جاوین طریق	جائین مسجد تک تو دیکھین کے فریق

فائده

علاج ورم و بثره وغیره بشق کردن گوشت نباید کرد بلکه علاج دیگر باید کرد

کوئی مرض ہو چیر نا نہین ہی بھلا	زر چھپانی بھلی ہی با صفا

بدانکه در هفت عدد تمر عجوه عالیه شفا است از هر سحر و از هر زهر و در حدیث آمده که لاحول ولا قوة الا بالله دوائی بود و نه بیمار لیست و درین ابیات آن نیز مذکور و سوای آن نیز

اور پڑھ بسم اللہ اور لاحول بھی	بسمله ہر کام کے آگے سبھی
ظرف کو ڈھانپی تو بسم اللہ بول	تو لی یا نا پی تو بسم اللہ بول
اطف بالمصباح واذکر اسمه	خالف الشیطان واحذر رسمه
اکل و شرب و درود باب و در آب	در دخول و در خروج ای کامیاب

وقال حنین بن اسحاق کان واحد من المتطببین
فی جوار [illegible] فمرض [illegible] فقال ما یشتهی
[illegible]

فائده

فائده

ترک عمداً تسمیه مهر د بیح	از حدیثش شافعی کرده صحیح
تسمیه مانند انشا نیز دما	ترک عمدش نا و سهو آن روا

یعنی ان شاء الله تعالی گفتن بدلیل لا یکلف الله نفسا الایه

از مثنوی مولوی رح

ای بسا نا ورده استثنا بگفت	جان او با جان استثناست جفت

اگر در اول طعام بسم الله را فراموش کند در وسط طعام گوید اینکه بسم الله اوله و آخره

حمد بھی ہر کام میں پڑھتا رہو	شکر سے ہر چیز میں پڑھتا رہو
دو تشہد و آن ہر خطبہ ضرور	کر کے سنت تم رہو بدعت سے دور

در بیان کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان حبیبتان الی الرحمن سبحان الله وبحمده سبحان الله العظیم وتکمله ان استغفر الله واتوب الیه است

اور دو کلمہ خفیفہ بر زبان	سات انکی تکملہ کی بی زبان

وتکمله لا حول ولا قوة الا بالله ایست که ولا منجا ولا ملجاء من الله الا الیه واین خزانه جنت است وفضل کلمه عیسی در رساله مهر وحاشیه آن از حدیث آورده علیه السلام ودرین کتاب نیز عنقریب می آید

چرا جایز نخواهد شد لیکن گفتن تسمیه در هر کار مذکور و غیر مذکور تا مقدور فراموش نشوند و آنچه مولوی روم فرموده که سه

فائده دربن بیت دو مضمون جدا جدا اند

شرط بن نین ہی ضمان غارت	دوست سی اپنی گله کر خوش صفت
سعی و ترک بیع روز جمعه کن	بعد تا ذین دوم آن بی سخن

تنبیه

کان بہر پانی مین کوئی شی مت کہنگال	بارہا دہو اس سے آب تازه ڈال
لیک ہر ہر بار اسکی تین نچوڑ	فقه کی احکام سی مه کو موڑ

فائده

قلب انسان ہی تقلبین مدام	کم کرو اسکا بہروسا ای کرام

فائده بدانکه پرہیز کردن بیمار از نص قرآن و حدیث مشروع است

حولقه کو بهی ہی تهوڑا تکمله	اسکو بهی پڑھ لی که اچها ہو صله
ذکر جہر و ذکر سر ذکر خفی	ذکر اخفی کن تو ای جان صفی
ہوئی شیطان دور نعل فرس سی	اور صفائی دل ہو شغل ملکر سی

در بیان استخاره و استشاره

ہر مہم مین استخاره ہی صواب	استشاره مین تو ہی سنت کتاب
ثانی اول کر اور اول ابتها	بہول مت ترتیب یه مرد خدا

بعضی گویند دویدن ضرور نه رفتن به جمعه بس است ۱۲ در زمانه آنحضرت در جمعه یک اذان بوقت نشستن امام بر منبر بود و پس اذان ثانی که قبل از ان مقرر شد از زمان خلافت عثمان بن عفان رضی الله عنه شروع شد و از سنت خلفاست رضی الله عنهم و آن اذان اول شد و اذان بوقت قدیم ثانی گردید لیکن فقها از ثانی وجوب اول سعی و ترک بیع مقرر کرده اند ۱۲ و اکثر [illegible] ۱۲ منه

برائی دفع نظر باید خواند کہ ماشاء اللہ ولا قوت الا باللہ

تنبیہ

اول و آخر تک کہا اینکی کہا | اسکو بھی سنت سمجھ ای دلربا
لیک اندک تر ہونا ہووی زیاد | کیونکہ آئی اُس سے فی ہی ایجاد
دو اذان فجر ہی اندر حرم | قبل صبح و بعد صبح ای محترم
بعد صبح حق اذان فجر ہی | قبل بھر غسل و اکل سحر ہی

صلوٰۃ تسبیح و منع سمعہ و ریا

گاہ پڑھ تسبیح کی ہی تو نماز | اور مت کر نیکیون پر فخر و ناز
ہی قبول و فعل با قصد آلہ | فخر سی ہووی ثواب اُسکا تباہ
لعنت کفری نہین ہرگز روا | فاسقون پر اور ہی فسقی بجا
خاتمہ سی جسکی نہین ہرگز خبر | تو نکر لعنت کبھی کفری سنی ڈر
فاسقون پر گرچہ فسقی ہی روا | لاعوض مین اجر کی کا مان بجا
جو معہی حی ستاوی وہ ذلی | کبریا اور راد سد گفت و منی

این بدعت در ہمہ شہرہا تا اینکہ درون دو مسجد حرمین شریفین
زادہما اللہ تعظیماً و تشریفاً نیز جاریست و آن این کہ

منع ہی مسجد مین لیجانا سر ریر | مروہ کا لیکن ہی جاری بی نکیر

تنبیه

نین روا پڑھنا قرآن کو سازسی | اور نہ ملکر ساری ایک آواز سی

تنبیه

ہو شبیہ خال و عم و لد الحلال | ہو ہی بطن و صلب سابق کا بھی حال

بذر ور دیسی ہو اگل آپ پہل | تخم بھی اسکی جدہی آئی نکل

در بیان خضاب

نین حرام محض کوئی بھی خضاب | اور حنا ہی سنت زرم صحاب

اسمائی الٰہی بسیار اند خاصیت نود و نہ ازان بسیار کہ در حدیث صحیح آمدہ اینکہ ان الله تسعة وتسعین اسما من حفظها دخل الجنة وآن نود و نہ اسم معین اند در کتب و وظایف مذکور و بر زبانہا محفوظ و مشہور سبحان ربی وبحمدہ

نود و نہ نام کو تو یاد رکھہ | اور انکی یاد سی وِرث مع در رکهه

فائدہ

کلمۂ عیسیٰ کو جو کوئی پڑھی | کچھہ بھی ہو اسکی عمل جنت ملی

سه در مشکوة وغیره روایت این حدیث آمده که من شهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له وان محمدا عبده ورسوله وان عیسی عبد الله ورسوله وابن امته وکلمته القاها الی مریم وروح منه وان الجنة حق والنار حق ادخله الله الجنة علی ما کان علیه من العمل رواه مسلم

تنبیه

صحو اولی ترز سکر ایدی جمال	گرچه باشد سکر فکر با کمال

تنبیه

قبض و بسط دل به دو هین عالتان	چون شب و روز اند این دو بیکران
هوش در دم هم نظر نه بر قدم	باز کرد از غفلت با دل ندم
پاس دار انفاس خود را از ضیاع	یاد حق داری تو در جمله بقاع
اینکه گفتم مبنی همین باشد اصول	اینقدر کافی است دل را در وصول

و بزرگان گفته مقرر کرده اند که بوقت خروج دم لا اله گوید و وقت دخول آن الا الله و آن نیز درین اصطلاح داخل است و اگر فقط اسم ذات نیز تکرار بدل کند در حصول این پاس انفاس کافی و تسبیح و تحمید و تهلیل و تکبیر و صلوت و حولقه نیز تسبیح و تحمید و تکبیر ماثور سبحان الله عدد ما خلق سبحان الله ملاء ما خلق سبحان الله عدد کل شئ سبحان الله ملاء کل شئ سبحان الله عدد ما احصی کتابه سبحان الله ملاء ما احصی کتابه و الحمد لله عدد ما خلق الی آخره کذلک و الله اکبر عدد ما خلق الی آخره کذلک انتهی صلی الله

علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ عدد ما خلق وملاء ما خلق و عدد کل شی وملاء کل شی وعدد ما احصی کتابہ وملاء ما احصی کتابہ والحمد للہ حمداً عظیماً کثیراً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ مبارکاً علیہ کما یحب ربنا ویرضی آمین

تنبیہ

مین شروط جمعہ مین مسجد لکہی | کیونکہ ہمکو ہی زمین مسجد سبہی

مسایل مشہورہ را ترک کردہ شد وچنین مسایل را کہ بعبت

قعدہ نا کر سجدہ بیرونی کیا | وضع سی یا رفع سی باہر ہوا

اول مذہب امام ابو یوسف رح وثانی رای امام محمد رح وثمرہ خلاف

در فقہ مشہور

در بیان جمائی

ہو تثاوب ڈہانپ منہ منکر تو بات | لف لیسری سی نہ یمنی یاد سات

یا لب زیرین پکڑ دندان سے | کر یہ سنت تم بچو شیطان سے

اور تثاوب نسی تو مت آواز کر | اور تمطی سی بہی ای صاحب ہنر

ہی زمین ساری ہوئی مسجد تمام | امت احمد کی حق مین والعلام

تنبیہ در بیان بعض احکام روزہ شامل فرض ونفل

شب پره کانین بی بروقت افتاب | پهر افطار و نماز ای کام گار
گهر مگس پشه پر و انذر مری | روزه ات را دان تو از نقصان بری
کر بسهوی میخورد کس روزه را | دان تو این تفصیل مر بیننده را
کهانی وی کر هو پیر وه بدنا بتر | اور جوان هو تو خبر کرنا بهلا

دوای حبس بول

تین تولی روغن گاوی کو پی | نصف شکر سات بول آوی بهی
بول کر حمام مین تو قایما | فی بقیه مین وضو لی بهی شفا

بیان روزه مستحب

بول در حمام ایستاده حکیم | گفت باقی وضو بهر سقیم

روزهٔ ایام بیض و پیر رکهه | ایک جمعه سات با تخصیص رکهه

تنبیه برای خوردن طعام سحور

جبکه هو سمت قدم پر آفتاب | دن بهت چهوتی هو ان روزی جناب
سته شوال رکهه کر هو سرور | شمع سحری سمت اسی مین ضرور
پا بعن حسن سی نا لگی وه چیز کها | بی ملائی دود بی شکر بهلا

تنبیه

جب کوئی بهی برج سمت الراس هو | تب محاذی سمت قدم الناس هو

۱ یکو بکر درباه تنفس را بر یه یعنی به شش میرساند و ریه آنرا صالح کرفتن دل و کرده تقلب می سا ۲۶
۲ و این هوای تنفس اندرون دل در جانب یسار آن ارواح میکردد و از راه شرائین همه
جسد میرسد و بدان سبب گوشت جسد بدلو هم شود و آنچه حسات حرکت بشد...

و یکهنا اشیا کا بر وقت ہلال	بدعتش وان ذکر سنت دان عمل
ذکر و اسمائیکه در حصن حصین	ادعیه ہم وان صحیحه مر درین

در بیان تعریف مسلمان زو عبرو

مدح نہین مومن کی ہے پر خوب تیز	ہو ضرورت کر توسط با تمیز
مدح ظالم کی نہین ہرگز روا	پاس اسکی بیٹھنا بھی نہین بھلا
عالمون کی سامنی قلیان ملا	راہ مین بھی اسکا لانا نہین بھلا

پنج صیغه استغفار از احادیث معلوم اند یکی استغفر الله الذی الخ دیگر اللهم انت ربی الخ سیوم اللهم مغفرتک اوسع من ذنوبی الخ چهارم رب اغفر لی وتب الخ پنجم رب اغفر وارحم الخ فضایل اینها در احادیث مذکوره

فائده

شہد پانیکو ملا کر تم پیو	کار سنت تم کرو جب تک جیو
شہد پانی جو شندی تہنڈا ہو پی	شہد پانی خود پیتی حضرت نبی

در بیان

دواهای شفا معنی عدزه سوای قسط بحری که نام عود هندی که

آن

آن بازیت دوای ذات الجنب و قسط بندی را برای عذره و جنا برای بعض درد سر و بعض درد شکم و نیز برای قروح و جروح و خلیدن و زریره برای بثره فرمود، واین ادویه که درین ابیات به سیاهی نوشته شد عام بهمه امراض اند و سنای کونه مخلوط خوردن بروغن و شهد نیز نفع عام دارد و همین است مختار از معانی سنوة که با سنا آمد در حدیث سنوة بفتح سین وضم نون و سکون واو و تا

هی حدیث اندر یه جبر ا مین شفا	کوئی بعض ا ہین ہی یا سکو کیا
ہی کلونجی اور سنا سنوة حد	فاتحه شهد و کی و حجم
کی کئی معنی داغ اسی اگر وہ جان	اور ضرورت سی او سی آیا ہی

تنبیه

هست کرو تم کام ایسی ای میان	جس سے ہوئی تمسی کوئی بدگمان
هست تحقیق سیوطی ایچنین	پندره سو دس ہوئی دنیا ہین
ہی نزول عیسی مهدی کا ظهور	اور علامات قیامت سب ضرور
خاص علم اسکا ہی بس الله کو	کوئی پہچانا نہین اسکی راه کو

حکایت

اگلی عیسی نبی کہ تو رینگی صلیب	اور خنزیر و نکو مارین وہ حبیب
وہ تو دونو بھی نصارا پاس مین	اور غلبی انکو بین الناس مین
عالمان لکھی رسایل اسکی بیچ	انمین ہی تحقیق اسکی ہین وہ ہیچ

دربیان پناہ گرفتن از شر جن و انس

اور پناہ لی شر جن و انس سی	جو کہ ان آیات و سورونکو پڑہی
آیۃ الکرسی بقر کا آخری	اور قل ہو اللہ اخلاص و دو اعوذ بھی
وقت سونیکی بھی یہ معمول ہو	سب نہو جو ہو سکی اوسی پڑہو

فائدہ

اہل ایمان ناحق آپسمین لڑین	دونو جانبکی جہنم مین پڑین
خوف حقبی صبح کو ہی کر می اگر	اسکا تم سمجھو کہ جنت ہی مقر

فائدہ

میدہد تائید حق از فاجران	دین احمد را و نیز از کافران

شبکہ مشہور مضروب

حاصل ضرب

مضمون این بیت ماخوذ از صدیث مذکور در مشکوۃ در باب معجزات است ۵

شبکه غیر مشهور مضروب ۲۱۳

در بیان بیضه مرغ که حضرت خورده اند

اسکتین بھی باخبر تو بوجھ لی	کھائی ہین حضرت نی انڈی مرغکی
یہہ خبر حضرتکی مخبر پائی ہین	ماکیان انڈی بھی اسکی کھائی ہین

تنبیه

سمت قبله بیچ مین دو ضلع کی	زاویه کعبه جہان دو نو ملی
پھر توہی فوق للافق سی قبلتان	جانب آخری کعبه کا وان
حکم کعبه وان ہوا وارض را	لیک کو باشد محاذی سر ورا

تنبیه مقدمه حسابیه

حاصل تقسیم کسر ای مہربان	جان تو تجنیس و تقسیم ای میان

تنبیه

ضربکی شبکی مین ہین کی دو طرق	ہون بیان کیا اعلام اسکا بر فریق
ضرب ہین ہین چار و قسمت مین چہار	اربعهٔ متناسبه انرا اشمار

مثلث منفرجه
وآن از دو ... زاویه ... میگردد

خواب کا عالم سمجھ عالم مثال	لفظ سے بھی خواب کے مقصد نکال
ہین ہوئے تندار بھی حضرت رسول	عمر آخر مین نہ منکر ہو فضول
جو موٹا پا ہو زیادہ اکل سے	وہ وہی مبغوض خدا سے فربہی
دیکھنے والونکو کہا نادیکھا و	ہے نظر برحق غم اپنی کو بچاؤ
عایلا اغنی بخوان در والضحیٰ	مال حضرتکو خدیجہ کا ملا
ذر کی موذی سے کرو خلق حسن	یہ بھی راہ شرع ہے بے مکروفن
با بدان خلق نکو کردہ رسول	بہر رفع عیب شر تر سوا ہی عقول

تنبیہ طبی

جمع دوا اخراج متکلہ ای حکیم	متحد یا مختلف ہین دو سقیم

دربیان نشستہ و برخاستہ آب خوردن

بیٹھ کر پانی پی الا بعض جا	گرچہ پیناہی کھڑے رہکر روا
فی جو اُس سے تھی اسی منسوخ جان	قول و افعال صحابہ سے پہچان
ہو پیادہ بھی چلے ہین انبیا	خچر و خر اسپ بھی پہنچے وہا

تنبیہ فعل صحابہ رضی اللہ عنہم

بیچی بھی ہین اور خریدی سے لئے	حمل اشیا ہی صحابہ نین کئے

اظہار حال

ہی سرابیل تقی حرّ و باس	اکتفا از بردکم ای ذی اساس

در بیان خوردن شیر

نی ہی غیر شیر حضرت نی کہی	جو کری ہنگر آب و خوروسی
اور دعای شیر ہی معلوم ہو	لطف و خوبی شیر کی مفہوم ہو

تنبیہ مقدمہ الثریہ

دعوی ابن نہین شاہد و نکو اعتبار	مدعی ہووی تو آوین بکار
شاہدون بن ہی نہو دعوی بکار	رکہی شاہد بعد دعوی اعتبار

مسئلہ تنبیہ عاملات واین مسئلہ از حدیث متواتر ثابت است کہ آوردہ شدہ و بہمین می شود فیصلہ ہزارہا معاملات دنیا ہ ہ

بینہ ہی مدعی کے تین ضرور	یا نکول شخص دیگر ای غیور
گر نہووی بینہ کیا ای قسم	شخص دیگر نی تو جاوی اُس ہی قسم

تنبیہ مقدمہ از صوم

کوئی بھی سوراخ سی داخل ہو	کوئی شی بھی صوم مین مرد نکو
نفس کا آرام اور راہ حرام	بند کرنا خوب ہی اہل صیام
آنکہہ مین سرمہ لگانا ہی روا	روزہ نہین جاتا ہی اُس سی صفا

نقض صوم نفل جایز بہر ضعیف	میزبان و میہمانسی نین وہ حیف
لیک پہر رکہنا وہ روزہ کو ضرور	کیونکہ نیت کرکی توڑا وہ صبور

در بیان شنیدن اذان

جب اذان سنا تو دینا ہی جواب	قول سی یا فعل سی تا ہو صواب
اور حدیث اندر تو آئی ہی دعا	بعد صلوٰۃ نبی ای باصفا

تنبیہ دخول مسجد

مشرک و مسجد مین اعظم روسی	مالکی چھوٹ ہی اوسط شافعی

تنبیہ جامع لبعضی مسایل متفرقہ ۔

بعد دفن میت اوسی تلقین کہ	کشف کی رہ سی ہی صادق وہ خبر
لیک جو کوئی ہو شقی شوم و لعین	اوسکتین آواز پہچانا ہنین

فائدہ ۔

اور تشہد مین تو انگلی کو اوٹھا	جسطرح ہی فقہ کی اندر لکہا
روزہ شک کا تو رکہنا ہی جناح	محض نیت نفل سی رکہی مباح
کہہ تو استثنا تو ہر ہر کام مین	تاکہ ہون اقوال نیک انجام مین
اور توبہ ہی نصوحا خوب چیز	اہل تقوی اسکو رکہتی ہین عزیز

یہہ جہان سب عالم ناسوت ہے	بعدہ ملکوت پھر جبروت ہے
پھر تو ہی لاہوت عشق لامکان	اس سی بھی محروم ساری ظالمان

مثال اینکہ مدعیان الفاظ صوفیہ و سلوک بسیار بر زبان آرند و از

معنی آن بیخبر کسیکہ مشغول بحق است اگر نام الفاظ اصطلاحی داند

یا نداند مشغول بحق است

تنبیہ

گر زماہی نام جیسی تشنوی	غیر ماہی نام داندی تو ہی
جو لکہا ہو نا تسی کفار کے	اسکا کہانا عالمان جایز رکہے
باطہارت ہو تو کہاوین سب اوسی	ذبح بھی یا نکی ہو راہ سی

فائدہ

صد ہزاران فوج با فرعون بود	موسی حق گوی از وی در ربود

فائدہ

سید رسل و خلیل اللہ دان	گر ہزاران انبیا شد با نشان

فائدہ

صید جابر نص قران سی کہو | لہو وحرفہ جب تلک اس سی نہو
وان حدیث الغنا ینبت نفاق | ہست موضوع ای ادیب باوفاق
مت عمارتکو اٹھاؤ نہچا بلند | اور کفا تیکی مکان کو کر پسند
انگلیان ڈالی ہین دہوی مصطفی | موکو دہو وہی جع وجع آواز سی
عادتان حضرتکی کرنا نہیں ضرور | ہوئی حاجت توکرو بی غرور

تنبیہ

ٹیکنا خطبہ مین ہی دو چیز کا | ای خطیب پاک جان باصفا
فتح بلدہ جنگ سی ہو ٹیک سیف | صلح سی ہو تو عصا مت کر تو حیف

این مقدمه در احادیث است اما در فقه بجز عصا نه نوشته اند

تنبیہ

همه اولاد رسول صلی الله علیه وآله وسلم از خدیجه کبری بودند مگر یک ابراهیم علیه السلام که از ماریه قبطیه بود ە ە ە ە ە

بیٹیان بیٹی خدیجہ سی ہوئی | ماریہ قبطی سی ابراہیم تھی

وتفصیل دوازده ازواج نبی علیه السلام وبیان اینکه در وقت آخر حضرت از ازواج دوازده گانه نه عدد باقی بودند در کتابیکه

بزبان عربی تصنیف کرده شده و تمقام نام دارد و جاریات سوای ازواج مذکوره بودند

تتمه

ہین اصول کی چلد اقسام دلیل	ہین ادلہ اربع نام ای خلیل

در بیان مطہرات

ہی مطہر کا بیان سارا ابہی	ہی اسمین بحث اور تحریر ہی
ما و مایع دلک نعل و خف جفاف	ارض کا مسح صقیل ای مرد صاف
اور منی کا فرک ای صاحب تمیز	اور قلب عین بہی اچھی ای عزیز
مسح محجم با خرق مبتلہ زین	اور دباغت ذکوة ای نور عین
اور پہر تغویر اور ہی نزح بیر	دخل و خرج آب ای مرد کبیر
اور زمین کا کرنا قلب و عکس ہے	اور تقسیم حبوب رجس ہے
اور مطہر شرک سی اسلام ہے	پہر مرنیکا ترک اچہا کام ہے

فائده

گرد بر مین اختلاج صرف ہو	گرچہ ہی وہ ریح نا نوزی و صو
غیر مستعل جو مستعمل بہ ہو	غالب اس سی بہی طہارت کہو

ہی ہدایت نین ہی اہمین کچہ خلل | دہوئے ہین ہا تو نکو مٹی سابت ل
ماء مطلق ہین ہین مالک او سعی | اعظمی احوط ہین اوسط شافعی

فائدہ

مولد حیوان اگر ہست اندر آب | گر بمیرد آب زو نبود خراب
جانور پانیکا یا ہنین مری | آب اُس سی نین نجس صاحب میں
طول کث شی طاہر اندر آب | چون مگس لیکن نگردد اندر خراب

باقی ماندن آب بر طبع وی که سیلان ضرورست

ماء ہو غلظت آسمین جائز رہی | گر وضو اُس سی تو الحیاء میری

پنبہ یا اسفنج تر کردہ حکم حرف مثلہ دارد در شستن بدن باشد یا تخت و یا جائی گچہ و سنگ موضوع برای تیمم یا برای نظافت کامل و نظافت تامہ وافیہ ہست و یک مطہر مذکور شدند و قسم قسم اند و در بعضی جاہا ہمان آب است کہ بنام دیگر مذکور شد و در بسیار جاہا اگرچہ غیر آب مطہر است لیکن آب نیز آنجا مطہر میتواند شد و در بعضی جاہا پاکی از آب ممکن نیست و تطہیر تعمیم ہوائی مرور ہست و آب گرم کردہ نشدہ خوب تطہیر میکند و فائدہ ماء مطلق

ماء مطلق یعنی بی قید است و ضد مقید کہ با قید را گویند ماء مطلق یعنی آبی کہ آن را آب گویند بدون قید چیزی و ضد آن ماء مقید آبی کہ آن را قید کردہ گویند مانند ماء جبل و آب ہونجل و آب نمک و دیگر ... ازالہ دون ... آن ۱۲ منہ

۱۶۱

اعم است از فائدۂ ما مقید که اول رافع همه حدثها نیز می شود و ثانی در غیر آنها فقط بکار می شود

آب گرم شمس را مکروه دان	در طهارت گرچه شد ضعفی دران

والله یقول الحق وهو یهدی السبیل

تنبیه دو مقدمه علم ادب

واو یا کی قبل اگر ساکن هوا	ضم و کسره نین تقبل اسپر بجا
واو یا جو هین کی فاعل کی ضمیر	ضم و کسره اوسپر آوی نی نکیر

تنبیه

هین عوارضین دو الحاق لیام	کردیا اسکو بیان از خاص و عام

برای رفع عیب است چار غلط کاتب در کلام سعدی یکی در بوستان و سه در گلستان و بسیاری مانند آنچه از سهو قلم ناسخ بود ترک کرده شده المجتهد یخطی و یصیب وان کان نبیاً کما جاء فی شوری عمر رضی الله عنه یوم بدر و عند البعض اجتهاد الانبیاء والاکابر لا یخطی

وصف آن نوشیروان در بوستان	سوی حضرت دان غلط ابدی امان
بید مجنون کو نهین هلی ای فتا	قول سعدی مطلقاً بیجا هوا

[illegible]

گرگ زادہ گرگ باشد یہ ان غلط	قصہ قتل قریظہ کے نمط
اور بہ تحقیق یہ بھی قول غلط	وہ سمجھہ نسیان سہی ہی قول غلط

الانسان لیساوق السہو والنسیان غلط پنجم در گلستان

گربلی زین چار شد غالب کہی	پانچواں یہ بھی غلط اسمیں رکہی

فائدہ این قول سعدی کہ مصرع

شفا بایدت داروی تلخ نوش

نیز کلیہ نہ زیرا کہ بسیار باشد کہ از داروی شیرین شفا یابد امراض
حاصل آید و از تلخ اذیت و سوای اینہا نیز غلطی ہا در رسالہ
دوم وغیرہ درین کتاب مذکور ہے

در بیان تعریف و دعای

امیر کبیر قریب و مقرب بادشاہ ادام اللہ اقبالہ نواب امیر کبیر
شمس الامرا خاص از اولاد حضرت شیخ فرید گنج شکر رضی اللہ
عنہ اند بہ پاس ہمای دلخواہ کہ در سابق بود تحریر یافت وانما نعمت ید اللہ

شمس الامرا نام جنکا ہے امیر	ہین امیر و نیمین امیر شمس کبیر
دو جہانین بامراد و شادکام	صاحب اولاد و دولت و نیکنام

دو جہان کی خوبیان حقنی دیا
عزت و اقبال و دولت سی رکھا

حق تعالیٰ رکھی انکو بامراد
بحر ہو انکی زیادہ دل ہو شاد

سایۂ الطاف ربّانی رہی
حق او نہو نکی خیر کا بانی رہی

انکی اولاد اور احفاد کرام
شاد رہوین بامراد و نیک نام

شاہ اُن سے شاد ملک آباد رہو
جو کہ دشمن انکا ہو برباد ہو

سارے فرزندونین ہین نو ابکی
اقتدار الملک پیارے باپ کی

حق رکھی انکو سلامت بامراد
اور ہمیشہ انکو رکھی شاد شاد

قدردان فیاض عالی ہمتند
صاحب اولاد و فہیم ارجمند

مناجات دیگر برای ہمہ مومنین و مومنات رحمہم اللہ تعالیٰ

ای خدائی کارساز باعطا
وی غفور جملہ اجرام و خطا

ای خداوند کریم مہربان
ای رحیم بی نیاز و بی مکان

پیش جود ت جملہ شاہان فقیر
طاعت تو لازم برنا و پیر

عاجز و درماندہ ایم ای بادشاہ
جوئیم از الطاف تو بردم پناہ

بہر تشنہ لبان شوریدہ حال
آب الطاف فرست ای ذوالجلال

رحم کن بر مضطرب افتادگان
منتظر بہر کرم دل دادگان

صد ہزاران از صلوٰة و زسلام	بر نبیؐ و آل و اصحابش مدام

فائده

عین بارش میں مرشت مت کیا	غیر ہو اندیشہ کہ وہ بہجای گا

فائده

گر تجھے ہو دیوار تو نیچے نجا	ہر ہلاکت سے تو اپنوں کو بچا

فائده

اسپ ہو شترتیر یا سامان برا	ہر کسی کا بیٹھنا نیچے ہی بہلا

فائده

روز و شب نیں دور ارضی سے میان	ورنہ طیر غرب سنجے کم ہو وین عیان
نیں تحرک کرۂ ارضی کو جان	ورنہ گم ہو جائیں طیر آسمان

چونکہ این کتاب از ابتدا تا انتہا ہمہ باصلاح و افتتاح پیر و مرشد جناب حضرت مولوی یعقوب صاحب بود محرر را چنان مناسب نمود کہ بہ بعضی از مناجات ایشان ختم کردہ شود افاض اللہ الینا من فیوضہ و علومہ غزل اول در نعت سید عالم سرور بنی آدم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم بلغ العلی بکمالہ موافق ۵ ۵

فتح الکنوز بقا له | شرح الرموز بجا له
و ضح الهدی بجا له | نیل الرجا بنوا له
وهدی الاله رضاؤه | نور الاله ضیاؤه
فیض الاله عطاؤه | بیمینه و شما له
ورب النجات طریقه | نال السداد فریقه
فوق النجوم بریقه | فاق الوری بکما له
فوز الاعادی طمعه | فاز السعادة سمعه
خیر الخلایق جمعه | لعلومه و خصا له
قمر الهدی شمس الضحی | خیر الخلایق کلها
عدد النجوم علی السما | صلی علیه و آله
یعقوب قد عقد الرجا | فی قلبه من فیض من
فسوز المراد بو هبه | حل الرجا بوصا له

ایضاً فرد مناجات

الٰہی دعوت یعقوب معروض اجابت کن | بحق غوث اعظم سید و سالار کار ابرار کالعما

ایضاً فرد فی مناجات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فداک روحی وکل مالی	اعنی واحسن بحال بالی
وجد بانجاح کل امر	اروم منک فی الجنان

فرد

بمثال تشنه کامم بلب آمده است جانم	بنمرست آب لطفی تو برای تشنه کامی

غزل

ارحم بافاضات یارب بریات	احسن برعایات من فضل حمایات
ای بادشه شاهان وی لطف تو بی پایان	رحمی بکدایت کن من جود عطیات
در عشق حبیب تو جان و دل ما حیران	من فضلک عززنا اعزاز کرامات
در هجر جناب او جان و دل ما سوزان	الطف بعنایات اعزاز ملاقات
در قلق بود برحم از حالت قبض دل	ابسط بحبایات شرف برعایات
در قبضه قدر تو ارض اند و سماوات اند	لاحکم سوا حکمک فی کل بریات
مقصود دل یعقوب از فیض تو بر آید	من فضل کفایات من عین عنایات

ایضا غزل در مناجات الهی

ربنا ملهم الکمالات	واهب العقل والعطیات
بحر جود تو بی حد و پایان	منعم الخیر للبریات

مقصد دل ز درگہت جویم | اجب العبد ذوا لمنا جات
کلما نحن منک نسئله | اعطنا معطی السوالا ت
مانعی نیست چونکہ فضل ترا | فاقضنی رب کل حاجات
ذات تو کافی المہما تست | فاکفنی کافی ا لمہما ت
قدرت تو ز حصر بیرونست | بی عمد رافع السموات
درد عای تو روز و شب یعقوب | ہست ثا رحمہ بالعنا یات

ایضاً غزل در استمداد از جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

مرحبا صاحب الاشارات | مالک الخیر والبشا را ت
وصف الحق کاشف الصدق | بالاشارات والعبارا ت
صاحب الفتح منبع النصر | سید الرسل ذوالانا رات
ان طاعاتہ تجا را ت | من یطع نیم فی التجارات
مخلص الحق فی العبادات | مہلک الغیر بالتبارا ت
سیدی منک قدر جا یعقوب | فاعنہ مغیض خیرا ت

فائدہ

بسیاری از بزرگان و علما نوشتن آیات شفا بر ظرف چینی و شسته نوشیدن آنرا مجرب دانسته اند برای شفاء بیماران و آیات شفا این آیات اند وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَيَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ وبعضی اجازت این امر از جناب حضرت رسالت مآب صلّی الله علیه وآله وسلم در رؤیاء صادقه یافته کمال تاثیر مشاهده نموده وقصه امام قشیری در شرح سفر السعادت اورده عبد الحق دهلوی از مواهب لدنیه و در کتب دیگر نیز این عمل از مشایخ و علما منقول

عمره

میقات مکی برای عمره حل است لیکن در افضل اختلاف ۵

عمره ہی تنعیم سی افضل و لیک	شافعی بولین جعرانہ ہی نیک

تلبیه

نین مدینه کو حرم اید وستان — شافعی بولین حرم ہی ہمی وہان

یمن در ودآل بولین شافعی — نین روا ہرگز نماز اہی متقی

که نزد شافعی بعد تشہد نماز درود مع ال فرض است و نزد حنفیه بعد تشہد قعده سلام سنت موکده و در تمام عمر یکبار فرض و بعد ذکر نبی نیز سنت موکده

ایضاً در مناجات الہی

عالم الغیب والشہادات — سامع السر والخفیات

لا یذ الرب فی البدایات — فاز بالنجح فی النہایات

من یلذ بالالہ فی ہم — تکفی منه بالکفایات

من یکن یستعن برب سما — یعطه الله بالعنایات

قد رجا منک عبدک العاجز — رب یرجوک خیر غایات

و مطیع الرسول من طوع — یقتدی الرب فی الہدایات

ورد نام تو میکند یعقوب — فاکفه رب بالحمایات

ملک قادر و مقتدر — خالق الانس والبریات

معطی العقل والعلوم لنا — صانع القلب ذ العطیات

مانع الشعر واہب الخیر — حافظ العبد بالعنایات

ایضاً فی المناجات

یا مالک ملک لم یزل ۔۔۔ من غیر شریک والبدل

عفاً ذنوب لا تحصی ۔۔۔ ممن لیستغفر من زلل

قد جئت بغیر منکسرا ۔۔۔ فارحم واعف واجمع شمل

یعقوب کثیر الذنب الی ۔۔۔ یرجو بالقلب مع الوجل

فاستر واجبر واغفر واجر ۔۔۔ والطف وانصر انجح امل

جو کچھ اپنی مین نہووین خوبیان ۔۔۔ عالمان اُسکا نہین کوتی بیان

ہووی کر عالم مین کوئی بھی بدی ۔۔۔ نین برائی اسکی وہ بولی کبھی

فائدہ

قبر بعضی انبیا پائین سے ہے ۔۔۔ لیک ادبکا ترک بدآئین ہے

فائدہ

سخت جہر القاظ کردیوی رقود ۔۔۔ نفع ہی اسمین تجھی مرد سجود

فائدہ
یعنی استقام در غیر وقت فرض درست فرضی (?)

شفع نا بخشی تو دیدی فرضین ۔۔۔ وہب بالتعویض بھی سمجھ کر کرین

فائدہ

نیک و بد ہوتی ہین ہر ہر قوم مین	سب گیتین تم بد نہ بولو لوم مین

فائدہ

ہو بدہین انکا مجرا جہان	اسکو مت کر ترجمہ الصاحب امان

فائدہ

گر نہو ترمیم دیوار و مکان	رفتہ رفتہ توٹ جاوےگی بیگمان

فائدہ

بلی کوئی مین کری ہوئی جو دیک	تو شطرنجی کا یا کپڑےکا پہینک

ایضاً در مناجات الٰہی

الہ العرش اید نی و من بشر یک اسعدنی	و من توفیقک الا علی علی المنہاج سددنی
و انجح لی مرادا تی بفضل منک یا ربی	علی الایمان ثبتنی و بالاحسان اید نی
رجا بعفوک یا رب السموات العلی منک	ففی الفردوس ادخلنی من الالام ابعدنی
و زو لی منک علما نافعا یا ز یا مولی	من الآثام احفظنی و بالحسنات جد و لی
و فی الدنیا اطل عمری مع الاعزاز و الاغنا	و اسعف کل مقصودی صراط الخیر ارشدنی
من الطغیان اعصمنی من الشیطان باعدنی	و بالرضوان شفعنی عن العصیان جر و نی
الی الاعداء حبینی من الاحباب قربنی	و بالقرآن شرفنی و بالطاعات اعجبنی

ایضاً

یا مالک الملک العظیم الشان	ارحم علی العبد الفقیر الجانی
الطف بی اللهم من اعمانک	فی اضطرار القلب یا حنانی

ایضاً فی المناجات

یا من تسیل مدامعی فی ہجرہ	وسکون قلبی فی عنایات سرہ
قد فاق جنس الحب وجدا بہ	ولقد علا اللذات لذہ فکرہ
یا رحمۃ للعالمین ظہورہ	یا صادقاً فی سترہ وبجہرہ
یا سید الابرار یا فخر الرسل	یا ہادیا یا موفیا فی وصرہ
یا منجیا للمنتہین بنہیہ	یا داعیا خیر السبیل بامرہ
یا خیر خلق اللہ یا ختم الرسل	اعن الفقیر برأفتہ فی فقرہ
ربی بحق محمد وآلہ	اغفر لعبدک راجیا فی سرہ
صلی علیہ اللہ ما ہب الصبا	وادام منہ صلوتہ فی قبرہ
والآل والصحب الکرام جمیعہم	وعلی جمیع التابعین لامرہ

ایضاً فی المناجات

بجز آستانہ تو مرا بجہان نہ سجدہ گہی دگر	تو شہنشہی منم گدا نہ مرا بجز تو شہی دگر

کنی از تو جور و گر کرم سر بندگی بدر نهم — که بجز در ره درگهت نه دری دگر نه جبی دگر

ملکا ز جمال محمدی تو ضیاء دیدهٔ دل مرا — که نظیر ماه جبین او بجهان نه هیچ مهی دگر

الهی بلطف و کرم جناب بدوام یعقوب کن — که غنی کند نکهت او بدو عالم از نکهی دگر

بعنایت الهی به جان من گدا اشتاب کن — که بدون لطف تو حال من نرسد بصبحی دگر

ز رشحه در سر دو جهان مرا تو بفضل خود بنواز هم — که بجز جمال ذات تو نبود مرا الهی دگر

ایضاً در مناجات الهی

ای که عالم همه محتاج هدایات تواند — چشم دل منتظر راه عنایات تواند

جمله موجود بفیض تو شدند و همه آن — همه محتاج سوی حفظ و کفایات تواند

جبه سا جمله شهان سوی جناب تو شبا — طالب لطف و رعایات و وفایات تواند

کاملان جمله شده معترف عجز و قصور — که تقاضای نهایات و بدایات تواند

فعل یعقوب اگر چه همه قبح و عصیان است — به سزایش فضل و حمایات رعایات تواند

ذکر اسمای دوازده بروج و سبعه سیاره

برج حمل و ثور جوزا سرطان — هم اسد با سنبله میزان بدان

عقرب و قوس جدی با دلو حوت — میشکند از گردش شان بود قوت

او سبحانه بموسم سمت الرأس اگر در آری کبار بسیار با آفتاب

جمع آرد آن سال بحکمة گرمی بسیار از سالهای دیگر زیاده خواهد
شد بسبب قرب آفتاب و گرمی نجوم و لسبب نیز بسبب موسم
و باقی ماندن گرمی سقف و سفال و زمین و دیوارها و ہوا که بسبب
تیزی گرمی در روز سمت راس بسیار میشود میماند چنانچه
در حالت تجربه این امر موجود است

اسمائی سبعه سیاره

ہی فلک اول قمر کا بیگمان	دوسرا ہیگا عطارد کا میان
وان تو زہره شمس مریخ اپنے ہین	مشتری کیوان ہم املیان ہین

برجیس نام مشتری و ناہید نام زہره و کیوان نام زحل است
بیشتر ازین از قول منجم آنچه مقبول است مذکور شد باید دانست که
ہمه بروج و آسمانها و زمینها در قبضه قدرت او سبحانه تعالی شانه
است که یک ذره بحکم او بجنبد چه منجم چه غیر او ہمه در محدثات تقدیر حیران
و سرگردانند الا مفوضون مسلمون الله امورہم بفضل الله ما نشاء و
بحکم ما یرید دائیره افق نیز منصف سماوات و ارضین ہست زیرا که دائیره
کبیره است و ہر کبیره منصف کره و طلوع و غروب آسمانها و نیرین

وستاره ها و برابری شب و روز همیشه بخط استوا وگاه گاه

زعیم آن و در روز و شب بودن فرق بحسابات بتحقیق دلالت دارد

تساوی ما فوق الافق و ما تحته از آسمان و زمین نمایان لان الافق ایضاً کبیرة منصف

ایضاً رباعی در نعت سرور عالم صلی الله علیه و آله و سلم

یا واسع العطاء و یا دافع الخطر	من فضلک العظیم لقد فضل البشر
لا استطیع مدحک مدحا مناسبا	بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

ایضاً مثنوی در حمد و ثنای حق سبحانه تعالی شانه

یا قدیر و لا یزال و لم یزل	قد تنزه من شریک اعتدل
لا تخیب و ارحمن یا ربنا	من عنایات و حفظ من جهی
لیس فی الدارین غیرک قایم	انت مالک کل ملک دایم
ارحمن عبد ارجاک یا قدیر	انت بالافضال والاحسان جدیر
منک اعزاز لمظلوم ملوم	منک تیسیر لحال ظلوم
منک ایقاد لنار خامد	منک امداد لعبد حامد
منک تائید لعبد منزوی	منک تشیید لنا رب قوی
منک تنویر لقلب مظلم	منک افناء لفقر معدم

یعنی الیقین یا غیره درست است فافهم ۵

ربنا صلّ و سلّم دائماً — بالذی فی الطیبة العلیا سکن

دائماً منک علی اصحابه — و علی اولاده اصحابه

آنکه الراشدون منک بالوفا — شاکرون ذاکرون بالخفا

مثنوی غزلی کلان‌تر ازین در همین بحر که در آخر رساله
مهر نوشته شده بعد یافتن آن اندرین کتاب آورده شد بعد ازین می‌آ

بیان زنان محرمات

اصل و فرع شخص دان بر وی حرام — نیز فرع اصل قریب‌ای تمام

نیز صلبیه که از اصل بعید — باشد از ام یا ز اب یا هر دو حبید

عم و خال و خاله عمه نیز حلال — اصل واصلہ کی بھی ہیں سب کا یہ حال

لیک بنت عم و عمه خاله خال — جمله را دانی تو ای حق بین حلال

همین بنات زوجه شرط وطی — ام زوجه کو نهین شرط ای وصی

زوج اصل و زوج فرعش هم حرام — از رضاع این کل همی نیکنام

در رضاعی شامل آید هم نسب — هم نظر مس و زنا آمد سبب

لیک در مس و نظر شهوت ضرور — یا زیاده کرد ای مرد غیور

از نکاح و عدت آید شد حرام — عقد آن زن کرد و زانم هم حرام

کرد

گر یکی زضا شود برای امام	آن زن دیگر شود بروی حرام
وطی علی ہم باو دان ناروا	ہم زوطی ملک وطی شن نا سزا
خاطرم گر جمع بودی ای شریف	کردمی تفصیل این را بس منیف

فائده

سمع کا قرآن کی زایدی ثواب	پڑھنے سی ہی ای حب کامیاب

آنحضرت از دیگری می شنیدند و می گریستند و دل در سماعت زیاده تر حاضر میباشد از قراءة

تنبیه

افضل ازہر سی ہی یہ دیکھنا کہ گر	تو عبادت آنکھوں تو نکی بھی کر

دلیل بر خفت ہوا از آب و خاک

مشک کو گر تول کر بھر دیوین باد	اول اندازی سی وہ ناہو زیاد

اگر قلت و خفت ہوا و تموج آن نبودی گفتہ مشک بالا رفتی

علاج شخصی کہ زعفران بسیار خورده تا ما آلشود

زعفران گر کوئی کہاوی بی شمار	ہی علاج اسکا طبحال ای ہا مدار

از یں فقیر الی اللہ خادم علم سید یعقوب ابن سید رشید الدین

حسن القادری الجنیدی عبد الکریم ابن عبد القادر رخصت طلبید
که نام جبر الدین لالی و محمد و زبیر درین دو مثنوی تحریر پذیرفته و
آن هر دو عم حقیقی این مخلص اند و همه مستفید از بیعت شده اند
اجازت داده شد بنوشتن این صلوة و سلام که مع پدر

کعبه آورده ۵

الصلوة ای رحمت للعالمین — الصلوة ای تاج جمله مرسلین
الصلوة ای سرور کون و مکان — الصلوة ای عالم علم نهان
الصلوة ای معدن حلم و حیا — الصلوة ای صاحب جود و سخا
الصلوة ای باعث دنیا و دین — الصلوة ای مخزن علم یقین
الصلوة ای معدن فیض و کرم — الصلوة ای مخزن جود و همم
الصلوة ای خاتم جمله رسل — الصلوة از فیض تو هر جزو کل
الصلوة ای مفخر کل اولیا — الصلوة ای نور بخش انبیا
الصلوة ای شافع روز جزا — الصلوة ای هادی هر دو سرا
السلام ای پایه ات عرش برین — السلام ای سرور ملک یقین
السلام ای باعث ایجاد خلق — السلام ای علت بنیاد خلق

السلام ای صاحب صدق و صفا | السلام ای صاحب نور و ضیا

السلام ای قلب تو بیت مقام | السلام ای سید خیر الانام

السلام ای صاحب لطف عمیم | السلام ای صاحب خلق عظیم

السلام ای مالک عرب عجم | السلام ای صاحب جود اتم

السلام ای شافع للمذنبین | السلام ای مقتدای مرسلین

السلام ای آفتاب علم دین | ذات تو محبوب رب العالمین

السلام ای عاشق و معشوق حق | السلام ای کاشف علم ادق

السلام ای پادشاه دو جهان | السلام ای شافع انس و جان

فائده

عثمان رضی الله عنه در زمانه خود بعد وقوع فتنه ها قرآن شریف را موافق لفظ حجاز که زبان قریش است جمع کرد عثمان رضی الله عنه در زمانه آنحضرت نیز از کاتبان وحی بود و با ابوبکر و عمر و زید ابن ثابت رضی الله عنهم که نیز قرآن در آن زمان می نوشتند بود ۵

فائده

اشعار عربی بنام صاحب هدایه برهان الاسلام قبل باب الاقاله

از شرح وقایه الحاق است مانند الحاق در بیضاوی و مدارک
وغیره در تفسیر ذکر محرمات و تفسیر آیات آنها و مانند این در بعض
کتب اصول نیز در بین مواضع ناشی از قسم صدیق رضی الله عنه
از قبیل مثنوی دوم مذکور شد و آن بهتان است بروی رضی الله
عنه و نیز ناشی از مثل غلط فهمی تعلق جار مجرور در وَاَنۡکِحُوا الۡاَیَا
مٰی مِنۡکُمۡ و نیز از معنی لغوی نکاح بوده باشد و مثلم ظرف مستقر
است نه ظرف لغو مانند اینکه معنی فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ
خُلِقَ ابلهان ملحد چیزی دیگر فهمند والعیاذ بالله و از آیت یُوۡ
صِیۡکُمُ اللّٰهُ فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ لِلذَّکَرِ معنی دیگر فهمند که مراد غیر الله

فائده

خط استوا و هر دائره کلان بر زمین که منصف آن خواهد شد
فرض کرده شود مساحت خط مستدیر آن دایره بقدر بیست و
چهار هزار میل میشود کذا حققه اهل الهندسه والهیأة قل انما العلم
عند الله و هو علیم بکل شیء حق علمه قوس عرض بلد قطعه از دایره
نصف النهار است که از قطب معدل تا دایره افق بود یا آنکه کوی

قوسی

قوسی از دائره نصف النهار از قطب افق تا دائره معدل النهار از جانب اقصر بود و قطب افق که فوقانیست سمت الراس است و قطب افق که تحتانیست سمت القدم است بعد تمام شدن کتاب مع این اشعار مثنوی دیگر از فقیر الی الله سید یعقوب که منضم شدن آن مثنوی بآخر رساله مهر عنقریب مذکور شد در وسط ماه ربیع الثانی مسوده آن یافته شد اول از آن چار بیت نیز از مؤلف که در بیاض شیخ بود آورده بعد از آن آن مثنوی آخر رساله مهر آورده می شود ابتدا از ابیات بیاض و آن این که

یا لطیف الخلق ستار العیوب ‏ ‏ ‏ یا عظیم الحلم علام الغیوب

یا عزیز الفضل حنان العبید ‏ ‏ ‏ معطیا للعبد من خیر مزید

کاشفا للضر مجیبا للدعا ‏ ‏ ‏ یا قریب یا سمیع للندا

یا معین یا امان الخائفین ‏ ‏ ‏ غافر للملتجین الملحفین

تمام شد ابیات مثنوی عربی بیاض و از این جا مثنوی آخر رساله مهر است نیز از این فقیر الی الله ه

یا رؤف العبد ستار العیوب ‏ ‏ ‏ یا عظیم الحلم علام الغیوب

یا کثیر الفضل حنان العبید
معطیا للعبد من خیر مزید

کاشفا للضر سمیعاً للندا
اقرب الاشیا مجیباً للدعا

انت غفار الخطایا یا الٰہ
انت ہاد للسبیل الموصلہ

انت وہاب العطیات الجیاد
انت ستار القبایح من عباد

منک تیسیر کل امر للعباد
منک تیسیر و ایصال المراد

منک عونی مرادی دایما
منک اسئل فی اموری کلہا

منک فیضان و اعزاز الذلیل
انت حسبی انت لی نعم الوکیل

لاتخیبنی الٰہ العالمین
یا ولیی انت لی نعم المعین

یا مفیض الخیر من احسانہ
یا حفیظ العبد من شیطانہ

سہل اللہم کلا من صعاب
خیر مسئول و خیر من اجاب

رب خصصنی بفضلک یا عظیم
یا الٰہ العرش یا رب قدیم

انت غفار لذنب موبق
انت فتاح لباب مغلق

منک فوز للعباد العاجزین
منک تبشیر الکرام الفائزین

منک تنشیط الجسم منحسر
منک تفریح لقلب منکسر

منک اعزاز و اغناء العباد
منک ارشاد و افناء الفساد

منک

۹۷

منک احسان لکل منعم | منک تفریج الکروب المنضم
منک روح منک روح یا جواد | منک ارشاد لارب ذی داد
منک ابناس العطیات العظام | منک انواع النعمات الکرام
منک غفران و احسان عظیم | منک ستر للفضایح یا کریم
منک جود منک نصر منک خیر | منک عز منک نسل و فع غیر
یا اله الارض یا رب السما | اغفر العبد الفقیر الآثما
رب تمم بکلما انطیته | لنا الا الذی اعطیته
ارحم اللهم عبدا راجیا | منک یرجو بدی رشد داعیا
انت غفار لذنب الآثمین | انت وهاب و خیر الراحمین

فی بعض وصف الرسول علیه و آله الصلاة و السلام

سید الابرار ختم المرسلین | خیر خلق الله کلا اجمعین
مصدر الفیض الالهی کاملا | رحمة للعالمین شاملا
مظهر الاسرار من وحی السما | مرجع الابرار فی البر التقی
مهبط القران امام الانبیا | منبع الارشاد و المال النهی
اکمل التسلیم من رب کریم | افضل الصلوات من بر رحیم

لایزال نازلا منه علی ال | مرسل الامی بریئاً من زلل
جمع اصحاب و آل اجمعین | ثم اتباع لهم من اهل دین

یازده بیت در همین بحر نیز در مناجات و مثنوی عربی قبل ازین تحریر یافت نیز ازین فقیر الی الله رباعی ای اقدم اقدمین حی قیوم ای اکرم الکرمین حی قیوم اصلح لامور قلبی المنکسر ای ارحم راحمین حی قیوم هفت نوع از بندگان که در زیر سایهٔ عرش حق سبحانه تعالی بروز قیامت باشند و همه خلق در بیم و هراس و غرق عرق و در قلق و گرمی بحید و آن هفت نوع در امن و آمان ایمن باشند و درین امر اگرچه روایات مختلفه آمده است لیکن هرچیکه در کتب هاظاهر ست اینکه

هفت کس در حشر در ظل حق اند | جمله بند قهر و شان بیرون ز بند
بادشاه عادل و عابد جوان | خارج مسجد بجان راجع در آن
دوست در بهر خدا ثابت بران | عشق حقی بهین فرد هو گریه کنان
اور زن معشوق جسکو خود بولای | سرد محض خوف حقی باز آئی
اور صدقه جو که دیوی راست سی | دست چپ کو بهی خبر اوسکی نه دی

۹۹

رباعی

لاصانع فی الوجود الا اللّٰه	لاحاضر فی الشهود الا اللّٰه
لاطالب للعهود الّا اللّٰه	لامقصد بالسجود الا اللّٰه

این غزل میرزا مظهر جان جان علیه الرحمه گفته شد و قافیه نیز طور که در آن غزل مرحوم مذکور بود درین غزل داشته شد و مقطع غزل مظهر را مصرع دوم اینکه

بهر تسکین دلم شاه ابوالان مددی	غوث اعظم صلهٔ قبلهٔ پاکان مددی
بهر تفریح دلم کن مددی مخزن دل	مقصد رحفظ و امان مظهر ایمان مددی
ناصر الدوله که از خاص محبان شماست	لعل لبها و لسان کوهر دندان مددی
و لله لبس معظ طرب از دور فلک گردیده است	بهر اسعاد دوی مقصد احسان مددی
بسکه از ظلم شده جمله جهان چون شب تار	باعث خلقت این گنبد گردان مددی
چونکه گلزار دلم شد زخزان افسرده	ماه تابان مددی مهر درخشان مددی
کشتی دل که بگرداب حوادث گشت	شه غلام حسن سرور پاکان مددی
نه پسندی بگرفتاری مجرم شاها	یا حسن ابن علی نوح غریبان مددی
بهتا یید شه ناصر و شمس الامرا	یا حسین ابن علی شاه شهیدان مددی
	غوث اعظم مددی شاه خراسان مددی

دیدار و این غزل ... در این ...

و این غزل ... تصحیح ... اعتمادی ... این شده ... مقطع ... شده

افضل الدوله بعون تو معان و محفوظ	بهر انجاح مقاصد شه شاهان مددی
بهر سالار مؤید بعنایات اله	آن وزیر شه با عزت و شان مددی

درین کتاب احکام دین و شرع متین و اسرار طریقت و حقیقت اند آوردن اشعار درینجا مناسب نه نمود و رساله درود ما تصنیف مصنف فقیر الی الله نیز نیاورده شد اشعار و غزل محرر که بعضی ازان گم شده و بعضی موجود و هر آنچه یافته شده اکثر مناجاتها درین کتاب آورده شده و باقی اشعار مع این مناجاتها و غزلهای دیگر در زبان عربی و فارسی و هندی که گفته این محررست در اوراق دیگر مجموع و مضبوط اند ازانجا باید دید

التجا بجناب حضرت سید المرسلین صلی الله علیه و آله و سلم

ای سرور جمیع رسولان و مقتدا	بر ذات پاک تو منم از جان و دل فدا
کن لطف سوی حال خرابم پی خدا	از جان من بروز و بشب هست این ندا

ای سید رسل نگهی سوی این گدا

بی اقتدای تو نشود اهتدای حق	بی شبه اقتدای تو شد اقتدای حق
هر کس که راست کرد بدل مدعای حق	بی رهنمای تو نکرد رسائی حق

من لیعتصم بحبک بالقلب قد نجا

هرگز رضای حق نبود جز رضای تو	بر تختگاه عرش نبود جای پای تو
غیر رضای حق نبود مدعای تو	گویم چگونه وصف که زیبد برای تو

پیدا نگرد مثل تو هرگز کسی خدا

صلی علیک ربک جاودایما	والآل والصحابة بالعدل قایما
والناظرین طیفک بالقلب نایما	والدایمین فی طرق العشق هایما

مادامت السماء مضیا للابدا

ذات عظیم شان تو ای سید رسل	معشوق ذات پاک خدا هادی سبل
محتاج سوی تست جهان جمله جزو کل	از حب تست عزت وازبغض تست ذل

بر روضهٔ تو شمس و قمر دایما فدا

تمت بالخیر

والحمد لله رب العالمین والصلواة والسلام الاتمان الاکملان
علی حبیبه محمد وآله وصحبه اجمعین وعلی سایر الانبیا والمرسلین
وآل کل وملائکة وسایر الصالحین الی الابد
السرمد آمین آمین آمین ۵

الله الحمد و المنة مثنوی صراط مستقیم و ترغیب لایق من کلام بلاغت
نظام اعلم علمای اعلام و افضل فضلای فخام عارج معارج
تحقیق ناهج مناهج تدقیق المولوی الهادی للطریق الشرعی الآلهی سید
محمد یعقوب صاحب محمد قیوم حسن صانه الله عن شرور الزمن
بتاریخ غرهٔ شهر محرم الحرام سنه ۱۲۷۶ هجری در بندر معمورهٔ بمبئی
حلیه طبع پوشید